روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۲ واں سال

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

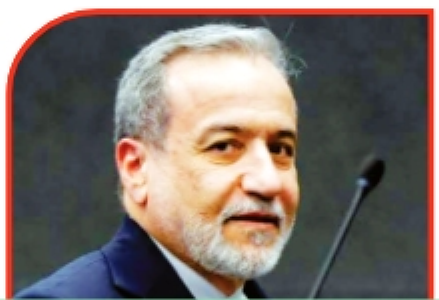

2 ذِمہ دار حکمرانی کے لئے عوام کے ساتھ باقاعدہ بات چیت بہت ضروری ہے

7 افغانستان کے سابق فاسٹ گیند باز شہپور زدران کینسر کے باعث انتقال کر گئے

8 دھمکیاں جاری رہیں تو حتمی معاہدے پر مذاکرات شروع نہیں ہوں گے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

08 جولائی 2026ء بمطابق 22 مُحرّم الحرام 1448ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 160 صفحات 8، قیمتی 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85Wednesday 08 July 2026

لیفٹیننٹ گورنر نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جاری شری امرناتھ یاترا کا جائزہ لیا

''بابا برفانی کے درشن، حفاظت اور پریشانی سے پاک درشن ہماری اولین ترجیح''

سرینگر/ ۷ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جاری شری امرناتھ جی یاترا کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے شرکت کی۔ اشونی کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ؛ چندراکر بھارتی، پرنسپل سکریٹری، محکمہ داخلہ؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، (بقیہ ۶ پر)

مکالمہ اور سفارت کاری ہی عالمی تنازعات کا واحد حل، مودی

مختلف خطوں میں جنگ، کشیدگی اور غیر یقینی صورتحال سے عالمی امن متاثر

''ہندوستان فلسطین کے دو ریاستی حل کی حمایت جاری رکھے گا''

سرینگر/ ۷ جولائی/ (ایجنسیز) موجودہ عالمی حالات میں جہاں مختلف خطوں میں جنگوں، کشیدگی اور غیر یقینی صورتحال نے عالمی امن کو متاثر کیا ہے، وہاں مسائل کے حل کے لیے مکالمہ اور سفارت کاری ہی واحد مؤثر راستہ ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے انہوں نے ایک بار پھر فلسطین کیلئے دو ریاستی حل کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت خطے میں

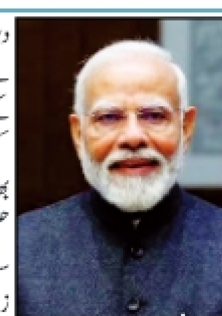

دیرپا امن اور استحکام کا خواہاں ہے۔ انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کے دو روزہ دورے کے دوران خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بھارت ہمیشہ عالمی تنازعات کے پرامن حل پر یقین رکھتا ہے اور موجودہ دور میں سفارت کاری کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا ''اس عالمی ہنگامہ خیز دور میں بھارت کا ماننا ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن کی بحالی کے روڈ میپ کا جائزہ لیا

عالمی سطح کی ہنر مند افرادی قوت کی ضرورت پر زور دیا

محکمہ روزگار کو جموں وکشمیر کے نوجوانوں کیلئے بیرونِ ملک کے مواقع فراہم کرنے کی ہدایت

سری نگر/ ۷ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے او ای سی ایل) کی بحالی اور اسے فعال بنانے کے روڈ میپ کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر کے بیرونِ ملک بھرتیوں سے متعلق سہولتی ڈھانچے کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا جس کا مقصد جموں وکشمیر کے ہنر مند نوجوانوں کو عالمی سطح پر روزگار کے مواقع سے جوڑنے کے لئے ایک مضبوط ادارہ جاتی نظام قائم کرنا ہے۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے او ای سی ایل) کو حکومت کی نوڈل بھرتی (بقیہ ۶ پر)

قابل اعتراض لٹریچر کے ذریعے طلبہ کو گمراہ کرنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا، ایل جی

''کتابوں اور تعلیمی مواد کی خریداری کے لیے ایک جامع معیاری آپریٹنگ پروسیجر بنانے کی ہدایت''

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور تعلیمی اداروں میں ملک مخالف اور علیحدگی پسند مواد پر مشتمل کتابوں اور لٹریچر کی گردش کے سلسلے میں کی گئی کارروائی کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل ڈلو ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اشونی کمار؛ پرنسپل سکریٹری، محکمہ داخلہ، چندر کر بھارتی؛ لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری، ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری؛ ایڈیشنل ڈائریکٹر، انٹیلی جنس بیورو، پنچ ٹھاکر؛ اے ڈی جی پی، سی آئی ڈی، نتیش کمار اور کمشنر سکریٹری اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، رام نواس شرما نے شرکت کی۔ عہدیداروں نے لیفٹیننٹ گورنر کو مبینہ طور پر علیحدگی پسندی کی تعریف کرنے والی کتابوں پر بریفنگ دی، اس بات پر زور (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں فوج کی بڑی کارروائی

دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ

اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

سرینگر/ ۷ جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کپواڑہ میں فوج نے ایک مشترکہ تلاشی کارروائی کے دوران عسکریت پسندوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ فاش کرتے ہوئے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور جنگی ساز وسامان برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پیر کے روز کپواڑہ کے کیرن سیکٹر میں فوج نے سرچ آپریشن شروع کیا، جس کے دوران عسکریت پسندوں کے ایک خفیہ ٹھکانے کا سراغ لگایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ تلاشی کے دوران فورسز نے اے کے سیریز کی پانچ رائفلیں، نوا کے میگزین، ایک ہینڈ (بقیہ ۶ پر)

فوجی سربراہ کی لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کیساتھ ملاقات

جموں وکشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال

سرینگر/ ۷ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) چیف آف آرمی اسٹاف جنرل دھیرج سیٹھ نے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کے ساتھ الگ الگ ملاقات کی۔ فوجی سربراہ نے منگل کو سری نگر کے لوک بھون (بقیہ ۶ پر)

سانبہ میں عدالت کے باہر 20 سالہ خاتون کا اغوا، پولیس نے تحقیقات شروع کر دی

جموں/ ۷ جولائی/ (ایجنسیز) حکام نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے منگل کے روز جموں وکشمیر کے سانبہ ضلع میں ایک کورٹ کمپلیکس کے باہر کھڑی کار پر مبینہ طور پر فائرنگ کرنے کے بعد مبینہ طور پر ایک 20 سالہ خاتون کو اغوا کر لیا، جس سے ملزم کا سراغ لگانے کے لیے چھاپے مارے گئے۔ کٹھوعہ کے چک گجا دھر شیر پور کی رہنے والی زلوفہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ایک کیس کے سلسلے میں عدالت آئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ خاندان نے اپنی نجی کار سامبا ٹاؤن میں کورٹ کمپلیکس کے باہر کھڑی کی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق، حملہ آور ایک گاڑی میں پہنچے اور مبینہ طور پر زلوفہ کو اغوا کرنے سے پہلے انہیں ڈرانے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پی نالین پربھات نے جموں میں سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

امرناتھ یاترا کے انتظامات کا معائنہ

سرینگر/ ۷ جولائی/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل پولیس (ڈی جی پی) نالین پربھات نے منگل کو جموں شہر میں مجموعی سکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور سالانہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر کیے گئے حفاظتی انتظامات کا معائنہ کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈی جی پی نے بھگوتی نگر یاتری بیس کیمپ کا دورہ کر کے وہاں تعینات پولیس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کی جانب سے یاتریوں کو فراہم کی جا رہی سکیورٹی، سہولیات اور (بقیہ ۶ پر)

ایس کے آئی سی سی میں ڈاکٹر فاروق اور عمر عبداللہ کی سیول سوسائٹی نمائندوں کیساتھ میٹنگ

مکمل ریاستی درجے کی بحالی سے متعلق قرارداد منظور

''میٹنگ انتہائی نتیجہ خیز رہی، لیڈرشپ کو کافی مفید فیڈ بیک اور اچھی تجاویز ملیں''

سری نگر/ ۷ جولائی (جے کے این ایس) جموں وکشمیر کی کئی سول سوسائٹیز کے 150 سے زیادہ نمائندوں نے منگل کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں مرکزی حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے مرکزی زیر انتظام علاقے کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرے۔ حکمراں نیشنل کانفرنس کی طرف سے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو جاری کردہ ایک بیان کے مطابق سری نگر کے ایس کے آئی سی سی میں جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ کے ٹھاٹھری قصبے میں بادل پھٹنے سے گھروں اور گاڑیوں کو نقصان

متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد فراہم کی جائے: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی ہدایت

جموں/ ۷ جولائی (یو این آئی) پیر کی صبح کشتواڑ اور بھلیسہ ڈوڈہ میں شدید بارشوں سے ہوئی تباہی کے بعد منگل کی صبح موسلادار بارش کی وجہ سے ڈوڈہ ضلع کے ٹھاٹھری قصبے میں اچانک سیلابی صورتحال پیدا ہوئی اور چٹانیں مٹی کے تودے گرنے سے متعدد مکانات، دکانات، گاڑیوں اور (بقیہ ۶ پر)

سرکاری مصروفیات کے باعث بی جے پی صدر نتن نبین کا دورہ جموں وکشمیر مختصر

''دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں نمایاں تبدیلی

خطے میں بدامنی اور دہشت گردی کا دور ختم''، بھاجپا صدر

جموں/ ۷ جولائی/ (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر نتن نبین نے سرکاری مصروفیات کے باعث اپنا دو روزہ جموں وکشمیر کا دورہ مختصر کرتے ہوئے ماتا ویشنو دیوی مندر کی طے شدہ یاترا منسوخ کر دی اور نئی دہلی واپس روانہ ہو گئے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق نتن نبین پیر کو بی جے پی کے قومی صدر کی حیثیت سے اپنے پہلے دورے؟ جموں وکشمیر پر جموں پہنچے تھے، جہاں انہوں نے مختلف تنظیمی اجلاسوں میں شرکت کی، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا اور بی جے پی کے موجودہ و سابق ارکان اسمبلی کے ساتھ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے طویل مشترکہ اجلاس کی صدارت کی۔ منگل کو ان کی ضلع ریاسی میں واقع ماتا ویشنو دیوی مندر میں حاضری کا پروگرام طے تھا، تاہم پروگرام میں اچانک تبدیلی کے باعث یہ دورہ منسوخ کر دیا گیا۔ جموں وکشمیر بی جے پی کے رکن اسمبلی اور ترجمان آر ایس پٹھانیا نے بتایا کہ پارٹی صدر (بقیہ ۶ پر)

5 دنوں میں ایک لاکھ سے زیادہ یاتریوں کی امرناتھ غار میں حاضری

8815 یاتریوں کی سب سے بڑا جتھہ جموں سے کشمیر روانہ

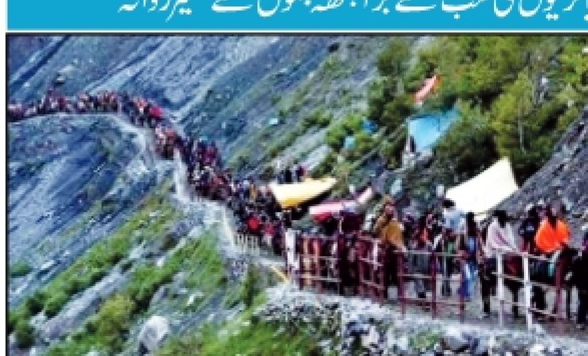

سری نگر/ ۷ جولائی (ایجنسیز) 3 جولائی سے جاری سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں 5 دنوں میں ایک لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے سطح سمندر سے 3888 میٹر بلندی پر واقع امرناتھ غار میں حاضری دیکر وہاں شیولنگم کے درشن کئے جبکہ منگل کے روز یاتری نواس بھگوتی نگر جموں سے روانہ ہونے والے چھٹی کھیپ میں شامل ریکارڈ 8815 یاتری نون پہلگام اور بالتل میں قائم بیس کیمپوں میں پہنچ گئے۔ (بقیہ ۶ پر)

تازہ ترین موسمی صورتحال اور موسمیاتی مرکز کی تفصیلی ایڈوائزری

شدید بارشوں اور یا اچانک سیلاب کا الرٹ جاری

7، 8 اور 11 جولائی کو بعد دوپہر یا صبح سویرے چند مقامات پر اچانک شدید بارشیں

سری نگر/ ۷ جولائی (ایجنسیز) سرینگر میں قائم علاقائی موسمیاتی مرکز نے جموں وکشمیر کیلئے موسم کی تازہ ترین صورتحال اور ایک تفصیلی ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں آنے والے دنوں کے دوران مختلف علاقوں میں ہلکی سے لے کر بھاری بارشوں کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ موسم کی اس بدلتی صورتحال کے پیش نظر عوام کو خاص طور پر محتاط رہنے کی تاکید کی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل کو جاری اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 7 اور 8 جولائی کو جموں اور کشمیر میں بارشوں کا امکان ہے۔ بیان کے مطابق 7 اور 8 جولائی کو جموں وکشمیر کے ایک یا دو مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش یا گرج چمک کے ساتھ تیز بارش پڑنے کی توقع ہے۔ جموں ڈویژن میں دیر رات یا صبح سویرے کے اوقات میں چند مقامات پر تیز اور موسلادھار بارش ہوسکتی ہے، جبکہ کچھ علاقوں میں دوپہر کے بعد بھی ہلکی بارش کا امکان ہے۔ اسی طرح، کشمیر ڈویژن کے کئی اضلاع میں دوپہر کے بعد اور صبح سویرے تیز رفتار بارشوں کے مختصر سلسلے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے اربن چیلنج فنڈ کے تحت شروع کئے جانے والے بنیادی ڈھانچے منصوبوں کا جائزہ لیا

معیاری اور مالی طور پر قابلِ عمل منصوبہ جاتی تجاویز تیار کرنے کی اہمیت پر زور

جموں/ ۷ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج مرکزی حکومت کے اربن چیلنج فنڈ (یو سی ایف) کے تحت تجویز کردہ شہری بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کی نشاندہی اور شارٹ لسٹنگ میں پیش رفت کا (بقیہ ۶ پر)

پنجاب میں مویشیوں کی ترسیل پر مبینہ غیر قانونی وصولی

مسئلہ حل کرنے کے لیے جموں وکشمیر کا اعلیٰ سطحی وفد پنجاب جائے گا

سرینگر/ ۷ جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر حکومت نے پنجاب میں مویشیوں سے لدے ٹرکوں سے مبینہ غیر قانونی وصولیوں کے معاملے کے حل کے لیے سینئر سرکاری افسران پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی وفد پنجاب بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد مویشیوں کی بلا رکاوٹ نقل و حمل کو یقینی بنانا اور مٹن تاجروں کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر میں جموں وکشمیر کے مٹن تاجروں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران یقین دہانی کرائی کہ حکومت اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور جلد ہی اعلیٰ سطحی وفد پنجاب روانہ کیا جائے گا، جہاں متعلقہ حکام کے ساتھ بات چیت کے ذریعے اس تنازعے کا عملی اور باہمی اتفاق رائے سے حل تلاش کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر حکومت تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پُرعزم ہے اور مویشیوں کی سپلائی میں حائل تمام رکاوٹیں دور کرنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ ملاقات کے دوران مٹن تاجروں نے حکومت کو بتایا کہ راجستھان، ہریانہ، دہلی اور دیگر ریاستوں سے کشمیر آنے والے مویشیوں سے بھرے ٹرکوں کو پنجاب میں مختلف مقامات پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے نہ صرف کاروبار (بقیہ ۶ پر)

پٹیشن کمیٹی نے غذائی اشیاء میں ملاوٹ کے معاملات کا جائزہ لیا

خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف سخت قانونی کارروائی پر زور

سری نگر/ ۷ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی پٹیشنز کمیٹی جس کی صدارت پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے کی، نے آج جموں وکشمیر میں ضروری غذائی اشیائے میں ملاوٹ سے متعلق موصول ہونے والی (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے سیاحت، ٹریول اور کاروباری اداروں کے نمائندوں سے ملاقات کی

شعبے کی ترقی کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کی

سری نگر/۷جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکریٹریٹ میں ٹریول، سیاحت اور کاروباری شعبوں کی نمائندگی کرنے والے وفود سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر میں سیاحت کے فروغ، کاروباری سہولیات اور مجموعی اقتصادی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔اس موقعہ پر سرکردہ ٹریول اور سیاحتی انجمنوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک وفد جس میں ارشاد احمد (ٹی اے اے آئی)،صدر ایس کے اے ایل انٹرنیشنل کشمیر ظہور قاری، چیئرمین ٹریول ایجنٹس فیڈریشن آف انڈیا (ٹی اے ایف آئی) برہان مسکر اور صدر ٹی اے ایس کے وسیم گوسانی شامل تھے، نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور سیاحتی شعبے سے متعلق مختلف امور سے آگاہ کیا۔وفد نے سیاحتی صنعت کو درپیش مختلف مسائل، سیاحوں کی آمد میں مزید اضافہ،سفر کو آسان بنانے اور جموں و کشمیر(بقیہ۶پر)

جاوید ڈار نے روہامہ۔لدورہ سڑک پروجیکٹ سے

متاثرہ کنبوں کے معاوضے کے معاملات کا جائزہ لیا

بارہمولہ/۷جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں روہامہ۔لدورہ سڑک منصوبے کی مجوزہ الائنمنٹ سے متاثر ہونے والے 26 کنبوں کے رہائشی اور تجارتی ڈھانچوں سے متعلق معاوضہ کے معاملات کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، متعلقہ تحصیلداروں، متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیر موصوف نے متاثرہ ڈھانچوں کی موجودہ صورتحال اور جانچ کے عمل میں ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے معاوضہ کے عمل کو منصفانہ، شفاف اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے(بقیہ۶پر)

جموں و کشمیر بچوں کی پیدائش کے رجحانات میں نمایاں تبدیلی کا انکشاف

نجی ہسپتالوں میں 90 فیصد زچگیاں سی سیکشن کے ذریعے ہوتی ہیں/رپورٹ

سرینگر/۷جولائی/کے پی ایس/ جموں وکشمیر میں بچوں کی پیدائش کے رجحانات میں نمایاں تبدیلی کا انکشاف ہوا ہے۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ ایک رپورٹ کے مطابق، نجی ہسپتالوں میں پیدا ہونے والے ہر دس میں سے تقریباً نو بچے سیزرین سیکشن (سی-سیکشن) کے ذریعے دنیا میں آتے ہیں، جبکہ اس مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اب نصف سے زیادہ پیدائشیں جراحی (سرجیکل) طریقے سے ہوتی ہیں۔کشمیر پریس سروس نے ایکجنیسز موصول ہونے والے 'نیشنل فیملی ہیلتھ سروے-'6 (6-NFHS) (24-2023) کے مطابق، جموں و کشمیر میں ہونے والی کل پیدائشوں میں سے 51.0 فیصد سیزرین سیکشن کے ذریعے ہوئیں، جو کہ گزشتہ سروے 'NFHS-'5 (2019-21) میں ریکارڈ کی گئی 41.7 فیصد کی شرح سے زیادہ ہے۔سروے سے پتہ چلتا ہے کہ 2023-24 کے دوران نجی طبی مراکز میں 90.0 فیصد زچگیاں سی-سیکشن کے ذریعے کی گئیں، جبکہ 'NFHS-'5 میں یہ شرح 82.1 فیصد تھی؛ اس سے نجی صحت کے شعبے میں جراحی کے ذریعے ہونے والی زچگیوں میں مزید اضافے کا اشارہ ملتا ہے۔سرکاری ہسپتالوں میں بھی نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق، سرکاری طبی مراکز میں 48.6 فیصد(بقیہ۶پر)

جاوید رانا نے محکمہ جل شکتی میں 329 جونیئر انجینئروں کا خیر مقدم کیا

سری نگر/۷جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے پیر کے روز محکمہ جل شکتی میں نئے تعینات ہوئے 329 جونیئر انجینئروں (سول) کا خیر مقدم کیا اور اس اُمید کا اظہار کیا کہ وہ عوامی خدمت میں دیانت داری، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھیں گے۔محکمہ جل شکتی نے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کی جانب سے منتخب کردہ 346 اُمیدواروں میں سے 329 اُمیدواروں کے تقرری کے احکامات جاری کردیئے ہیں۔ان انجینئروں کو محکمہ کی مختلف شاخوں میں تعینات کیا گیا ہے تاکہ تکنیکی افرادی قوت کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔وزیر موصوف نے جے کے ایس ایس بی کی جانب سے انتخابی عمل کو شفاف اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے اور منتخب اُمیدواروں کی فہرست بروقت محکمہ کے حوالے کرنے پر سراہا۔اُنہوں نے کرمنل انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کی بھی ستائش کی جس نے تمام 329 منتخب اُمیدواروں کی کردار اور سابقہ ریکارڈ کی جانچ تیزی سے مکمل کی جس کے نتیجے میں تقرری کے احکامات بروقت جاری کیے جا سکے۔اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی شالین کابرا نے بھی نئے تعینات ہوئے انجینئروں کو مبارک باد دی اور نیک خواہشات پیش کیں۔اُنہوں نے کہا کہ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عوامی مفاد میں مؤثر اور معیاری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے دیانت داری اور عزم کے(بقیہ۶پر)

نشہ مکت جموں وکشمیر مہم: جموں زون میں تقریباً ایک ہزار مقدمات درج،

1,140 منشیات فروش گرفتار، بھاری مقدار میں منشیات ضبط

سرینگر/۷جولائی(آفاق نیوز)جموں وکشمیر میں 11 اپریل سے جاری "نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کے تحت جموں زون پولیس نے منشیات کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرتے ہوئے اب تک 962 مقدمات درج، 1,140 ملزمان کو گرفتار اور بھاری مقدار میں منشیات برآمد کی ہے۔انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) جموں زون بھیم سین ٹوٹی نے یو این آئی کو بتایا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں شروع کی گئی 100 روزہ مہم کے دوران جموں زون کے دس اضلاع میں منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن جاری ہے۔انہوں نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 15 کلوگرام ہیروئن، 49 کلوگرام گانجہ، 30 کلوگرام پوست کا بھوسہ (پاپی اسٹرا) اور 6 کلوگرام چرس ضبط کی گئی۔آئی جی پی کے مطابق 30 افراد کو پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت نظر بند کیا گیا، جبکہ 82 جائیدادیں ضبط کی جا چکی ہیں۔اس کے علاوہ 140 کنال اراضی پر غیر قانونی منشیات کی کاشت کو تباہ کیا گیا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 121 ڈرائیونگ لائسنس منسوخ اور 153 گاڑیوں کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (آر سی) بلیک لسٹ کیے گئے ہیں۔بھیم سین(بقیہ۶پر)

جاوید رانا نے عوامی شکایات سنیں اور مسائل کو جلد از جلد نمٹانے کی یقین دہانی کی

سری نگر/۷جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سری نگر میں متعدد عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی اور جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور کے محکموں سے متعلق ان کے مسائل اور مطالبات سنے۔مختلف علاقوں کی نمائندگی کرنے والے وفود نے وزیر موصوف کو فوری توجہ طلب مختلف عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔اُنہوں نے کئی ترقیاتی مطالبات بھی پیش کئے اور معاملات کے حل کے لئے بروقت مداخلت کی درخواست کی۔وزیر موصوف نے تمام وفود اور افراد کے مسائل بغور سُنا اور یقین دلایا کہ ہر مسئلے کا میرٹ کی بنیاد پر جائزہ لیا جائے گا اور اسے شفاف اور وقت کے تعین کے ساتھ حل کیا جائے گا۔اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت مؤثر عوامی خدمات کی فراہمی اور(بقیہ۶پر)

شوپیان میں دو لشکرِ طیبہ دہشت گردوں کی تلاش چوتھے روز بھی جاری

فورسز کا محاصرہ برقرار

سرینگر/۷جولائی(ایجنسیز)جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں کالعدم لشکرِ طیبہ سے وابستہ دو مقامی دہشت گردوں کی تلاش کے لیے جاری مشترکہ تلاشی آپریشن منگل کو چوتھے روز بھی جاری رہا، جبکہ سیکورٹی فورسز نے رات بھر کے وقفے کے بعد صبح سویرے دوبارہ کومبنگ آپریشن شروع کردیا۔سرکاری حکام کے مطابق دونوں مشتبہ دہشت گرد پہلی بار 3 جولائی کو میمندر علاقے کے گھنے سیب باغات میں نگرانی کے کیمروں (سرویلنس کیمروں) میں نظر آئے تھے، جس کے بعد علاقے میں بڑے پیمانے پر محاصرہ اور تلاشی مہم شروع کی گئی۔حکام نے بتایا کہ فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی مشترکہ ٹیمیں علاقے کا سخت محاصرہ کیے ہوئے ہیں اور جدید نگرانی کے آلات کی مدد سے باغات اور ملحقہ علاقوں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہی ہیں۔ذرائع کے مطابق پیر کی شام تک سیکورٹی فورسز چار دیہات کی مکمل تلاشی مکمل کر چکی تھیں، جبکہ باقی علاقوں میں منگل کو دوبارہ سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔حکام کا کہنا ہے کہ آپریشن انتہائی منظم انداز میں جاری ہے اور مطلوبہ عسکریت پسندوں کی گرفتاری یا ہلاکت تک تلاشی مہم جاری رکھی جائے گی۔تاہم آخری اطلاعات موصول ہونے تک کسی نئی جھڑپ یا فائرنگ کی اطلاع نہیں ملی تھی۔علاقے میں سیکورٹی کے سخت انتظامات برقرار ہیں اور حساس مقامات پر اضافی نفری بھی تعینات کی گئی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹا جا سکے۔

ڈی ایم ایس بمنہ میں بصارت سے محروم افراد کیلئے دو روزہ کیریئر بیداری ورکشاپ منعقد

تعلیم، ہنر کی ترقی اور روزگار کے بامعنی مواقع تک مساوی رسائی حاصل ہونے کی کوشش

سرینگر۷جولائی/ایک بیان کے مطابق رضاکارادارہ والنٹری میڈیکیئر سوسائٹی سری نگر نے Enable India کے تعاون سے، آج ڈی ایم ایس آڈیٹوریم میں سی اے ملین مہم کے تحت، بصارت سے محروم افراد کے لیے دو روزہ کیریئر بیداری ورکشاپ کا آغاز کیا۔ورکشاپ نے جموں و کشمیر کے مختلف حصوں سے بصارت سے محروم 25 شرکاء کو اکٹھا کیا ہے تاکہ وہ جامع کیریئر کے مواقع تلاش کریں، کیریئر کے بارے میں بیداری پیدا کریں، اور اعلیٰ تعلیم، ملازمت اور خود انحصاری کے لیے اپنی خواہشات کو مضبوط کریں۔افتتاحی اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر میر محمد مقبول، بانی اور صدر وی ایم ایس، پروفیسر مسعودہ یاسین، نائب صدر وی ایم ایس، ڈاکٹر(بقیہ۶پر)

کسٹوڈین کشمیر کی کرسی گزشتہ دو ماہ سے خالی

ملازمین تنخواہوں سے محروم، محکمہ کا کام کاج ٹھپ

سرینگر/۷جولائی(کے این ایس)محکمہ جائیداد مہاجرین کشمیر گزشتہ دو ماہ سے شدید انتظامی اور مالی بحران کا شکار ہے۔محکمے میں کسٹوڈین کی اہم ترین کرسی گزشتہ دو ماہ سے خالی پڑی ہے، جس کے نتیجے میں ایک طرف محکمے کا پورا نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے، جبکہ دوسری جانب ملازمین بھی گزشتہ دو ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) مطابق، کسٹوڈین کشمیر کی کرسی خالی ہونے کے باعث محکمے میں DDO Powers کا اختیار کسی بھی افسر کے پاس نہیں ہے۔دستخطی اختیارات نہ ہونے کی وجہ سے محکمے کا مالی نظام عملاً مفلوج ہو چکا ہے اور ملازمین کو گزشتہ دو ماہ سے ماہانہ تنخواہیں ادا نہیں کی جا سکیں۔تنخواہیں نہ ملنے کے باعث ملازمین شدید مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ملازمین کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ دو ماہ سے بغیر تنخواہ کے اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، جس کے باعث انہیں شدید مالی اور گھریلو مشکلات درپیش ہیں۔انتظامی تعطل کا اثر صرف موجودہ ملازمین تک محدود نہیں رہا، بلکہ محکمے سے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے پنشن کیسز اور دیگر واجبات بھی فائلوں میں التوا کا شکار ہیں۔اس کے علاوہ، وادی بھر سے روزانہ سینکڑوں افراد اپنی جائیداد سے متعلق معاملات، کرایہ داری کے تنازعات اور این او سی(بقیہ۶پر)

میک مائی ٹرپ کی جانب سے "ون سرکل" کے آغاز کا اعلان

گروگرام/۷جولائی/ایک بیان کے مطابق میک مائی ٹرپ نے آج OneCircle کے آغاز کا اعلان کیا، ایک عالمی انعامی پروگرام جو ہندوستانی مسافروں کے ارد گرد بنایا گیا ہے، جس میں 13,376 رہائش کی جائیدادوں کے ایک باہمی نیٹ ورک کو اکٹھا کیا گیا ہے جس میں دنیا بھر کے 1,002 شہروں میں ہوٹل اور متبادل رہائش شامل ہیں (30 جون تک) ایک ہی پلیٹ فارم سے 22 پر۔ OneCircle نے ایک انعامی پروگرام کے تحت ہندوستان میں 12,330 رہائش کی جائیدادوں کے ساتھ پورے ہندوستان میں 868 شہروں کا احاطہ کرتے ہوئے اہم پیمانے پر آغاز کیا۔بین الاقوامی سطح پر، یہ پروگرام 39 ممالک میں 1046 جائیدادوں تک پھیلا ہوا ہے، جس میں 134 مقامات کا احاطہ کیا گیا ہے، جن کا انتخاب ہندوستان کے باہر جانے والے سفر کے لیے کیا گیا ہے۔صارفین کی درجہ بندی، MakeMyTrip کی سپلائی ٹیم کی جانب سے زمینی تشخیص، اور پروگرام میں شامل ہونے میں ان کی دلچسپی کی بنیاد پر پراپرٹیز کو آن بورڈ کیا گیا ہے۔ OneCircle رہائش کے شراکت داروں کے متنوع مرکب کو اکٹھا کرتا ہے، جس میں آزاد ہوٹلوں سے لے کر ہوم اسٹے اور ولاز تک، لگژری، پریمیم، اور بجٹ کے حصوں میں شامل ہیں۔ یہ مسافروں کو ان کی ترجیحات اور بجٹ کے مطابق قیام کی وسیع اقسام میں سے انتخاب کرنے کی لچک فراہم کرتا ہے۔مسافر اپنی رہائش کا کم از کم 10% ہر بکنگ پر ریوارڈ پوائنٹس کے طور پر خرچ کرتے ہیں، جو کہ نیٹ ورک(بقیہ۶پر)

آن لائن ٹاسک گھوٹالوں سے بچیں

جموں وکشمیر پولیس نے کیا عوام کو خبردار، پہلی ادائیگی منافع نہیں دھوکہ دہی کی شروعات

سری نگر/۷جولائی(آفاق نیوز)جموں وکشمیر پولیس نے عوام کو آن لائن ٹاسک گھوٹالوں کا شکار ہونے سے ہوشیار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ دھوکہ دہی کرنے والے اکثر غیر مشتبہ متاثرین کا اعتماد حاصل کرنے کیلئے چھوٹی ابتدائی ادائیگیوں کا استعمال کرتے ہیں اور انہیں بڑی رقم کا جھانسہ دیتے ہیں۔اپنے آفیشل سوشل میڈیا ہینڈل پر شیئر کی گئی سائبر سیفٹی ایڈوائزری میں جموں و کشمیر پولیس نے کہا کہ پہلی ادائیگی آپ کا منافع نہیں ہے، یہ اسکام کی شروعات ہے۔ایڈوائزری کے مطابق، اس طرح کے گھوٹالے عام طور پر لوگوں سے مصنوعات کو پسند کرنے، ویب سائٹس کی درجہ بندی کرنے یا پیسے کے عوض سادہ آن لائن کام مکمل کرنے سے شروع ہوتے ہیں۔پولیس نے خبردار کیا کہ اعتماد پیدا کرنے کے لئے، دھوکہ دہی کرنے والے ابتدائی طور پر متاثرین کو سرمایہ کاری کرنے یا بڑی رقوم جمع کرنے پر آمادہ کرنے سے پہلے تھوڑی سی رقم نکالنے کی اجازت دے سکتے ہیں، جو بالآخر ضائع ہو جاتی ہیں۔جموں وکشمیر پولیس نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور نامعلوم افراد یا پلیٹ فارم کے ساتھ مشغول ہونے سے گریز کریں جو آن لائن کاموں کے ذریعے فوری اور آسان کمائی کا وعدہ کرتے ہیں۔جموں وکشمیر پولیس نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ ایسی(بقیہ۶پر)

آزاد ڈرامٹک کلچرل کلب کے اہتمام سے بچوں کے لئے دو ہفتوں پر محیط سمر تھیٹر ورکشاپ کا آغاز

ورکشاپ میں بچوں کو تھیٹر کی عملی تربیت دی جائے گی

گاندربل/۷جولائی/شافعیہ گلفام/آزاد ڈرامٹک کلچرل کلب ریپورہ گاندربل کے زیر اہتمام تھیٹر اسٹوڈیو اے ڈی سی سی میں اسکولی بچوں کے لئے دو ہفتوں پر محیط سمر تھیٹر ورکشاپ کا آغاز ہوا۔ورکشاپ کا انعقاد حکومتِ ہند کی وزارتِ ثقافت کی گرو ششیہ پرمپرا (ریپرٹری گرانٹ) اسکیم کے تحت کیا گیا ہے۔ورکشاپ کا مقصد گرمیوں کی تعطیلات کے دوران اسکولی بچوں کو تھیٹر کے فن سے روشناس کرانا اور انہیں اداکاری، اسٹیج(بقیہ۶پر)

پلوامہ میں محکمہ جل شکتی کے خلاف لوگوں کا احتجاج

پینے کے پانی کی شدید قلت سے عوام پریشان

سرینگر/۷جولائی(کے این ایس)پلوامہ کے پنگلینہ علاقے کے جے کے بینک محلہ سے تعلق رکھنے والے مقامی لوگوں نے پینے کے پانی کی شدید قلت کے خلاف گزشتہ دو ہفتوں میں دوسری مرتبہ احتجاج کرتے ہوئے گالندر پلوامہ روڈ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا۔احتجاج میں شامل لوگوں کا کہنا تھا کہ گزشتہ تقریباً تین ماہ سے گاؤں میں نلکوں کے ذریعے پانی کی باقاعدہ فراہمی معطل ہے، جس کے باعث شدید گرمی کے موسم میں روزمرہ کے مسائل سے تنگ آ چکے ہیں۔انہوں نے بتایا بڑھتے ہوئے درجہ حرارت میں پانی جیسی بنیادی سہولت کی عدم دستیابی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔احتجاج کے دوران مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ علاقے میں فوری طور پر پینے کے پانی کی باقاعدہ فراہمی بحال کی جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔اطلاع ملتے ہی پلوامہ پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی، مظاہرین سے بات چیت کی اور انہیں یقین دہانی کرائی، جس کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا اور سڑک پر ٹریفک کی آمد و رفت معمول کے مطابق بحال ہو گئی۔مقامی باشندوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے متعلقہ حکام اور ذمہ دار عملے پر لاپرواہی کا الزام عائد کیا اور مطالبہ کیا کہ علاقے میں مستقل بنیادوں پر پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔(بقیہ۶پر)

گریز میں 10 سالہ بچہ ڈوب گیا

نعش کی بازیابی کیلئے دوسرے روز آپریشن جاری

سرینگر/۷جولائی/این این ایس/وادی گریز کے دریائے کشن گنگا میں غرقاب ہوئے 10 سال کے بچے کی تلاش بڑے پیمانے پر جاری ہے۔دوسرے روز بھی مختلف ایجنسیوں کی مشترکہ ٹیمیں اور مقامی رضاکار ریسکیو کارروائیوں میں مصروف رہیں تاہم ابھی تک کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی گریز کی تحصیل تلیل کے شیخ پورہ گاؤں میں دریائے کشن گنگا میں ڈوبنے والے 10 سالہ بچے کی نعش کی تلاش کا آپریشن منگل کو دوسرے روز بھی جاری رہا، جہاں مختلف ایجنسیوں کی مشترکہ ٹیمیں اور مقامی رضاکار مسلسل ریسکیو کارروائیوں میں مصروف ہیں۔اطلاعات کے مطابق لاپتہ بچے کی شناخت بابر بشیر شیخ کے طور پر ہوئی ہے، جو سوموار کے روز دریائے کشن گنگا میں ڈوب گیا تھا۔واقعے کے فوراً بعد ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا، تاہم تیز بہاؤ اور دشوار گزار حالات کے باعث پہلے روز بچے کی لاش برآمد نہیں کی جا سکی۔منگل کی صبح سویرے اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، فوج اور پولیس کے اہلکاروں نے مقامی رضاکاروں کے تعاون سے دوبارہ سرچ آپریشن شروع کیا۔ریسکیو ٹیمیں دریا کے مختلف حصوں(بقیہ۶پر)

گاندربل پولیس کی بروقت کارروائی، یاتریوں کا گمشدہ سامان واپس دلا دیا

سرینگر/۷جولائی(آفاق نیوز)سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کے دوران جموں وکشمیر پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے یاتریوں کا گمشدہ سامان تلاش کر کے ان کے حوالے کر دیا، جس پر یاتریوں نے پولیس کی فوری مدد اور مستعدی کو سراہا۔پولیس کے مطابق پیر کی علی الصبح تقریباً تین بجے چند امرناتھ یاتریوں نے منیگام پولیس چوکی سے رابطہ کر کے اطلاع دی کہ ٹرانزٹ کیمپ منیگام میں گاڑی سے اترنے کے بعد ان کا ڈرائیور نادانستہ طور پر سامان سمیت پارکنگ ایریا سے روانہ ہو گیا، جس کے باعث ان کا سامان ان سے بچھڑ گیا۔اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ٹرانزٹ کیمپ اور پارکنگ ایریا کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا اور پارکنگ رجسٹر کی مدد سے JK04C-6986 نمبر والی ٹویا گاڑی کی شناخت کر لی۔بعد ازاں متعلقہ افراد سے رابطہ کر کے سامان کو بازیاب کیا گیا اور بحفاظت اس کے اصل مالکان کے حوالے کر دیا گیا۔ادھر ایک الگ واقعے میں صبح تقریباً چھ بجے ٹرانزٹ کیمپ منیگام میں ڈیوٹی پر تعینات ہیڈ کانسٹیبل فاروق احمد کو پارکنگ ایریا کے قریب 350 روپے لاوارث حالت میں ملے۔پولیس نے فوری طور پر عوامی اعلان کے ذریعے مالک کی تلاش کی، تاہم کوئی دعویدار سامنے نہیں آیا۔گاندربل پولیس نے بتایا کہ برآمد شدہ رقم پولیس کی تحویل میں محفوظ رکھی گئی ہے اور ضروری تصدیق کے بعد اسے اس کے اصل مالک کے حوالے کر دیا جائے گا۔پولیس نے کہا کہ امرناتھ یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت، سہولت اور فوری مدد کو یقینی بنانے کے لیے تمام اہلکار چوبیس گھنٹے مستعدی سے اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔

رامبن میں مویشی اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی

پولیس نے 6 لاکھ روپے مالیت کی گاڑی ضبط کر لی

سرینگر/۷جولائی(آفاق نیوز)جموں وکشمیر پولیس نے ضلع رامبن میں مویشی اسمگلنگ اور اس سے حاصل ہونے والی غیر قانونی آمدنی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تقریباً چھ لاکھ روپے مالیت کی ایک گاڑی ضبط کر لی ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 107 کے تحت انجام دی گئی۔پولیس کے مطابق یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 102/2026 کی تفتیش کے دوران عمل میں آئی، جو بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 223 اور جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت درج کی گئی تھی۔تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ رجسٹریشن نمبر JK19A-2917 والی گاڑی مبینہ طور پر مویشی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی غیر قانونی آمدنی سے خریدی گئی تھی۔شواہد کی بنیاد پر تھانہ رامبن نے متعلقہ عدالت سے گاڑی ضبط کرنے کی اجازت حاصل کی۔عدالتی احکامات پر عمل کرتے ہوئے ایگزیکٹو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس (تحصیلدار رامبن) کی موجودگی میں مذکورہ گاڑی کو باضابطہ طور پر ضبط کر لیا گیا۔پولیس کے مطابق گاڑی کے مالک کی شناخت مبشر حسین ولد عبدالقیوم، ساکن حالہ دھندراٹھ، تحصیل راج گڑھ، ضلع رامبن کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس نے بتایا کہ ضبط کی گئی گاڑی کی تخمینی مالیت تقریباً چھ لاکھ روپے ہے۔کارروائی تھانہ رامبن کی ٹیم نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر رامبن(بقیہ۶پر)

ادبی مرکز کمراز جموں وکشمیر کی جانب سے ہائیگام میں مجلسِ حسینی کا انعقاد

اہل بیت اطہارؑ کی تعلیمات پر عمل کی تلقین

بارہمولہ/۷جولائی/ایک بیان کے مطابق ادبی مرکز کمراز جموں وکشمیر کے اہتمام اور انجمن حسینی اوقاف زینبیہ ہائیگام کے تعاون سے امام بارگاہ زینبیہ ہائیگام سوپور میں ایک پُروقار مجلسِ حسینی کا انعقاد کیا، جس میں وادی کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے شعراء، ادباء، دانشوروں اور عقیدت مندوں نے شرکت کی۔تقریب کی صدارت نامور شاعر شہباز رشید نے کی، جبکہ ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ، سید سعد الدین سعدی، شہباز ہاکباری، اور انجمن حسینی اوقاف کے صدر سید یوسف بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک(بقیہ۶پر)

ہندوستان اور انڈونیشیا کی شراکت داری میں سنہرے باب کا آغاز

دونوں نے متعدد شعبوں میں معاہدے کیے: مودی

نئی دہلی، 07 جولائی (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندستان اور انڈونیشیا نے اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع کرتے ہوئے دفاع، سکیورٹی، اہم معدنیات، سمندری شعبے، ٹیکنالوجی اور زراعت جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے معاہدے کیے ہیں۔ انڈونیشیا کے تین روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے منگل کو دارالحکومت جکارتہ میں انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ آج سے ہندستان اور انڈونیشیا کی شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018 میں قائم ہونے والی ہماری جامع اسٹریٹجک شراکت داری آج ایک نئی اڑان بھر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ترقی، سکیورٹی، ٹیکنالوجی، ثقافت اور تعلیم، ہر شعبے میں اہم اقدامات کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آج سے ہندستان۔انڈونیشیا شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع ہوگا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتا ہوا اعتماد ہمارے دفاع، سکیورٹی اور سمندری شعبے میں تعاون کو مضبوط کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے آج دفاعی تبادلوں، آفات کے بندوبست اور صنعتی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ آج ہونے والے معاہدوں سے ہندستان کی معیاری اور سستی ادویات اب انڈونیشیا کے شہریوں کو مزید آسانی سے دستیاب ہوں گی۔ وزیر اعظم نے موجودہ حالات میں ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کی مضبوطی کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے اہم معدنیات اور اسٹیل کے شعبے میں سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم معاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی کمپنیوں کے درمیان اسٹیل اور نایاب میگنیٹ کے تعلق سے شراکت داری کی نئی شروعات ہو رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ یہ بہت اچھی بات ہے کہ اب ہندستان کا ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام یو پی آئی انڈونیشیا کے ادائیگی کے نظام کے ساتھ مربوط ہونے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے تجارت میں آسانی پیدا ہوگی اور سیاحت کے شعبے کو بھی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک گرودیو رابندرناتھ ٹیگور کے تاریخی دورہ انڈونیشیا کا صد سالہ جشن دھوم دھام سے منائیں گے۔ ہندستان۔انڈونیشیا اس صد سالہ تقریب کو ٹیگور اور دیوانتر اکلچرل اینڈ ایجوکیشنل ڈپلومیسی ایئر" کے طور پر منائیں گے۔ دنیا کے کچھ حصوں میں جاری تنازعات پر مسٹر مودی نے کہا کہ عالمی اتھل پتھل کے اس دور میں ہندستان کا ماننا ہے کہ بات چیت اور سفارت کاری کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کے معاملے پر ہم دو ریاستی حل اور طویل مدتی امن کی حمایت کرتے ہیں۔

مودی کو انڈونیشیا کے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا گیا

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) انڈونیشیا نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزاز 'بیتانگ آدی پورن' سے نوازا ہے۔ انڈونیشیا کے تین روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے منگل کو انڈونیشیائی صدر پرابوو سوبیانتو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہیں انڈونیشیا کا اعلیٰ ترین اعزاز دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا کے صدر نے صدارتی محل میں منعقدہ ایک تقریب میں مسٹر مودی کو اس اعزاز سے نوازا۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج صبح، مجھے بہت محبت کے ساتھ انڈونیشیا کا اعلیٰ ترین اعزاز بھی دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز کروڑوں ہندستانیوں کا ہے ... انڈونیشیا کے عوام کے جذبات کا ہے، ہندستان اور انڈونیشیا کے تاریخی اور قریبی تعلقات کا ہے۔

حکومت نے پی ایم سیتو یوجنا کا

ملک بھر میں توسیع کرنے کا کیا فیصلہ

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کی فلیگ شپ اسکیم پردھان منتری کوشل وکاس ایوم روزگار شکتا پریورتن آئی ٹی آئی ('پی ایم سیتو') کی اب ملک بھر میں توسیع کی جائے گی۔ ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت نے بتایا کہ منگل کو منعقدہ اسکیم کی چوتھی نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی (این ایس سی) کی میٹنگ میں پائلٹ مرحلے سے آگے بڑھتے ہوئے 200 نشان زد آئی ٹی آئی کلسٹرز میں اس کے ملک گیر نفاذ کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کی صدارت ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کی سکریٹری محترمہ دیباشری مکھرجی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں 1,237.58 کروڑ روپے کے اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلان (ایس آئی پی) کے فیصلے کو منظوری دی گئی۔ اس کے تحت جندل ٹوین اور لمیٹڈ، آرسیلر متل نپون اسٹیل انڈیا، اپولو میڈ۔اسکلز، شری سدھارتھ انفراٹیک اینڈ سروسز اور نیولینڈ فاؤنڈیشن جیسے صنعتی گروپ مختلف ریاستوں میں آئی ٹی آئی کلسٹرز کے اینکر انڈسٹری پارٹنر بن کر ان کی جدید کاری کی قیادت کریں گے۔ پی ایم سیتو مرکزی حکومت کی ایک اہم ہنرمندی کے فروغ کی اسکیم ہے، جس کا مقصد ملک کے صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کو جدید بنانا ہے۔ اسکیم کے تحت صنعتوں کی شراکت داری سے جدید ترین بنیادی ڈھانچہ، مستقبل کی ضروریات کے مطابق نصاب، جدید تربیتی سہولیات اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

ہندستان سے 20 کروڑ ڈالر کی لاگت سے برہموس میزائل خریدے گا انڈونیشیا

دفاعی شعبے میں تعاون کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات مزید مضبوط ہوں گے

نئی دہلی، 07 جولائی (ایجنسیز) انڈونیشیا اپنی افواج کو درست نشانہ لگانے والے برہموس میزائل سے لیس کرے گا۔ اس نے اس کے لیے تقریباً 20 کروڑ ڈالر کے معاہدے کے تحت برہموس سپرسونک کروز میزائل سسٹم کی دو بیٹریاں خریدنے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ انڈونیشیا کے دوران منگل کو جکارتہ میں ہونے والا یہ معاہدہ، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے اہم ترین نتائج میں سے ایک ہے۔ یہ عالمی دفاعی منڈی میں ہندستان کی بڑھتی ہوئی موجودگی کو بھی ظاہر کرتا ہے اور اس سے دفاعی شعبے میں تعاون کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ اس خریداری کے معاہدے میں برہموس میزائل کی دو بیٹریوں کی فراہمی شامل ہے، جنہیں انڈونیشیا کی ساحلی دفاعی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ عام طور پر، ایک معیاری برہموس بیٹری میں کئی موبائل لانچرز، فائر کے لیے تیار میزائل، کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، سپورٹ گاڑیاں اور متعلقہ آلات شامل ہوتے ہیں، حالانکہ آپریشنل ضروریات کے مطابق ان کی ترتیب مختلف ہو سکتی ہے۔ ہندستان اور روس کے اشتراک سے تیار کردہ اس میزائل سسٹم کو خریدنے والا انڈونیشیا تیسرا ملک ہے۔ اس سے قبل ہندستان نے فلپائن کو برہموس میزائل برآمد کیے تھے، جبکہ ویتنام کے ساتھ بھی ایک الگ معاہدہ کیا گیا ہے، جس سے جنوب مشرقی ایشیا میں اس میزائل کی موجودگی مزید بڑھ گئی ہے۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) اور روس کی این پی او مشینوسٹرویینیا کے ذریعے مشترکہ طور پر تیار کردہ برہموس کو دنیا کے تیز ترین آپریشنل سپرسونک کروز میزائلوں میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ یہ ہتھیاروں کا نظام زمین، سمندر اور ہوا سے داغا جا سکتا ہے اور اسے بحری اور زمینی دونوں طرح کے اہداف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی برآمداتی کنٹرول کے عزم کے مطابق، اس میزائل کے برآمداتی ورژن کی رینج تقریباً 290 کلومیٹر ہے، جبکہ ملکی ورژن کی رینج کافی زیادہ ہے۔ پلیٹ فارم کی بنیاد پر، یہ میزائل آواز کی رفتار سے تین گنا تیز رفتار کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس میں فائر اینڈ فارگیٹ) "داغو اور بھول جاؤ) گائیڈنس میکانزم کا استعمال کیا جاتا ہے۔

احمد آباد بم دھماکہ معاملہ: گجرات ہائی کورٹ نے 38 ملزمین کو پھانسی

اور 11 ملزمین کو تاحیات عمر قید کی سزا کو برقرار رکھا

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) گجرات ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے آج ہندوستانی تاریخ کے پھانسی کی سزا کے سب سے بڑے مقدمہ میں غیر متوقع فیصلہ سناتے ہوئے ہائیکورٹ نے سیشن عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے 38/ ملزمین اور عمر قید کی سزا پانے والے 11/ ملزمین کی سزاؤں برقرار رکھا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق گجرات ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اے وائی کوگجے اور جسٹس سمیر دوے نے تقریباً ایک سال تک اس اہم مقدمہ کی یومیہ کی بنیاد پر حتمی سماعت کی تھی اور فیصلہ محفوظ کر لیا تھا جسے آج سنایا گیا، دو رکنی بینچ نے ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی اپیلوں پر بھی سماعت کی۔ کل 49/ ملزمین میں سے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے جمعیۃ علماء احمد آباد (گجرات) کے تعاون سے 39/ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کی ہے۔ ملزمین سال 2008/ سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں۔ تفتیشی ایجنسیوں نے ملزمین کو ملک کی مختلف ریاستوں بشمول یو پی، راجستھان، کیرالا، کرناٹک، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش و دیگر سے گرفتار کیا تھا۔ ملزمین کے دفاع میں ملک کے نامور کریمنل وکلاء ناگا متھو (سبکدوش جسٹس ہائی کورٹ)، ابھے تھپے (سبکدوش جسٹس ہائی کورٹ)، نتیارما کرشنن (سپریم کورٹ) مہر دیسائی (بامبے ہائیکورٹ) یوگ موہت چودھری (بامبے ہائیکورٹ) ہردے بوچ، بچس باروت، ایم پنڈیا، سومناتھ وٹس (گجرات ہائی کورٹ) و دیگر نے بحث کی تھی۔ جس پر آج فیصلہ سناتے ہوئے احمد آباد ہائی کورٹ نے سیشن عدالت کے فیصلہ کو جوں کا توں برقرار رکھا۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے احمد آباد ھائی کورٹ کے فیصلہ پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ احمد آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ ایک ناقابل یقین اور مایوس کن فیصلہ ہے۔

'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت مشن 70 لاکھ شجرکاری' پروگرام کا آغاز کیا شاہ نے

لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی ماں کے نام اور دھرتی ماں کے لیے درخت لگائیں

نئی دہلی، 07 جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو یہاں ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت مشن 70 لاکھ شجرکاری پروگرام کا آغاز کیا اور دہلی حکومت کے مختلف کاموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر داخلہ نے نریلا میں ہائی سکیورٹی والی جیل کا سنگ بنیاد رکھا، آٹومیٹڈ وہیکل ٹیسٹنگ سینٹر کا افتتاح، تین نئے ڈپو کا افتتاح، 300 الیکٹرک بسوں کا آغاز کیا اور سینٹرل رج و نانک پورہ رج میں پودے لگا کر دہلی رج کے احیاء کی مہم کا بھی آغاز کیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر برائے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی بھوپیندر یادو، دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ترنجیت سنگھ سندھو، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور مرکزی وزیر ہرش ملہوترا سمیت کئی معززین موجود تھے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ برسوں سے دہلی رج میں غیر ملکی اور زہریلے ببول جیسے درختوں نے جگہ بنا لی تھی جو ماحول کے موافق نہیں ہیں، اب انہیں ہٹا کر مقامی اقسام کے درخت لگائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سال 1994 میں دہلی کے 7,784 ہیکٹر رج علاقے کو انڈین فاریسٹ ایکٹ کے تحت نوٹیفائی کیا گیا تھا، لیکن اس کا حتمی نوٹیفکیشن 30 سال سے زیر التوا تھا۔ دہلی حکومت نے اس سمت میں مثبت قدم اٹھاتے ہوئے اس میں سے تقریباً 5,000 ہیکٹر رقبے کو جنگلاتی علاقہ قرار دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پورے رج کو قانونی تحفظ فراہم کر کے اس کی حیاتیاتی تنوع، مٹی، پانی اور دہلی کے ماحول کو نیا روپ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے رج میں اگلے تین برسوں میں پیپل، برگد، نیم، ارجن اور جامن جیسے مقامی درخت لگائے جائیں گے جس سے دہلی کی ہوا صاف ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک پیڑ ماں کے نام' مہم شروع کر کے ملک میں ماحولیاتی توازن کا ایک شاندار تجربہ شروع کیا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی ماں کے نام اور دھرتی ماں کے لیے درخت لگائیں۔ دوہرے مقصد والی یہ مہم آنے والے دنوں میں ہندستان کو آگے بڑھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم نے نہ صرف ہندستان بلکہ پوری دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ ماحولیاتی توازن کی فکر کیے بغیر ترقی بے معنی ہے۔ مسٹر شاہ نے تمام دہلی والوں سے اپیل کی کہ وہ گرین ڈرائیو پورٹل پر جائیں اور شجرکاری کے لیے اپنا سلاٹ بک کریں اور اپنے آس پاس کے اسکولوں، کالونیوں، مندروں، سوسائٹیوں میں، جہاں بھی زمین دستیاب ہو، وہاں درخت لگا کر ہری بھری دہلی کا عزم پورا کریں۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مرکز اور دہلی حکومت کا عزم ہے کہ آنے والے چار سال میں 6,300 ہیکٹر گرین رج علاقے کو مکمل طور پر جنگلاتی علاقے میں تبدیل کریں گے اور اس کی حفاظت کو یقینی بنائیں گے۔ جنگلاتی علاقے میں ایک کروڑ سے زیادہ مقامی پودے، 65 لاکھ سے زیادہ بڑے درخت اور 65 لاکھ دیگر پودے لگائے جائیں گے۔

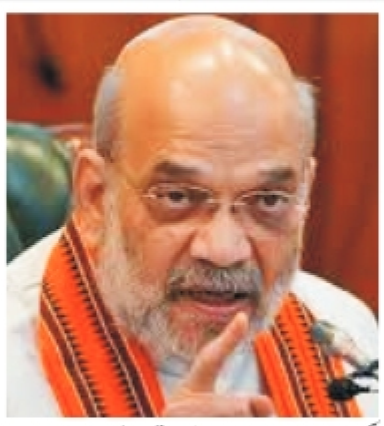

پچھلے سال کے مقابلے خریف بوائی میں 21 فیصد کی کمی

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) ال نینو کی وجہ سے اس سال کمزور پڑے مانسون کا اثر خریف کی فصلوں کی بوائی پر بنا ہوا ہے۔ وزارت زراعت کے پانچ جولائی تک کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال کے مقابلے اس بار کل بوائی کے رقبے میں 91.95 لاکھ ہیکٹر کی کمی دیکھی گئی ہے اور یہ 20.76 فیصد کی گراوٹ ہے۔ منگل کو جاری اعداد و شمار کے مطابق اس سال اب تک صرف 350.85 لاکھ ہیکٹر رقبے میں ہی فصلوں کی بوائی ہو سکی ہے، جبکہ پچھلے سال اسی مدت تک یہ اعداد و شمار 442.80 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ چکا تھا۔ موسم کی بے رخی کا براہ راست اثر ملک کی اہم غذائی فصل دھان پر دکھائی دے رہا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، اس سال پانچ جولائی تک صرف 60.24 لاکھ ہیکٹر اراضی پر ہی دھان کی بوائی یا روپائی پوری ہو پائی ہے۔ اس کے برعکس، سال 2025 میں اسی وقت تک 69.30 لاکھ ہیکٹر میں دھان کی کھیتی ہوئی تھی۔ اس لحاظ سے جاری سیزن میں دھان کا رقبہ پچھلے سال کے مقابلے میں 9.06 لاکھ ہیکٹر یعنی تقریباً 13.07 فیصد کم بنا ہوا ہے۔

ناگپور میں 11-12 جولائی کو ہوگی برکس وزرائے ٹرانسپورٹ کی تیسری میٹنگ

ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر غور کریں گے

نئی دہلی، 07 جولائی (ایجنسیز) مہاراشٹر کے ناگپور میں 11 اور 12 جولائی کو برکس وزرائے ٹرانسپورٹ کی تیسری میٹنگ ہو رہی ہے جس میں رکن ممالک کے وزرائے ٹرانسپورٹ اور سینئر افسران پائیدار ٹرانسپورٹ، کنیکٹیویٹی، بنیادی ڈھانچے اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر غور کریں گے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ یہ میٹنگ ہندستان کی برکس صدارت کے تھیم موافقت، اختراع، تعاون اور پائیداری کے لیے تعمیر۔ (برکس) ' کے تحت منعقد کی جا رہی ہے، جو تکنیکی جدت اور بہتر کنیکٹیویٹی کے نظام کے ذریعے ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینے کے لیے رکن ممالک کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق اس وقت ہندستان برکس ممالک کی صدارت کر رہا ہے اور 11 جولائی سے ان ممالک کے وزرائے ٹرانسپورٹ کی ناگپور میں منعقد ہونے والی دو روزہ میٹنگ کی میزبانی بھی کرے گا۔ میٹنگ کے دوران ٹرانسپورٹ ورکنگ گروپ کے تحت روس اور برازیل کی صدارت میں ہوئی پچھلی میٹنگوں کے بعد ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا اور پائیدار ہوا بازی کے ایندھن (ایس اے ایف)، شہری آمد و رفت، ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ، پائیدار لاجسٹکس سپلائی چین، ڈی کاربنائزیشن اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) پر مبنی ٹیکنالوجیز کے استعمال جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال ہوگا۔ میٹنگ کے دوران رکن ممالک سڑکوں کی تعمیر اور دیگر شعبوں میں بین الاقوامی سطح پر اپنائے جانے والے بہترین طریقوں کا بھی تبادلہ کریں گے۔ حکومت کے مطابق یہ پہل وکست بھارت۔ 2047 کے اس وژن کے عین مطابق ہے، جس کے تحت ڈیٹا پر مبنی، موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق اور آفات کے خلاف لچکدار ٹرانسپورٹ نظام تیار کرنے، الیکٹرک موبلٹی اور سرکلر اکانومی کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

فضائی مسافروں کی تعداد مئی میں نو فیصد بڑھ کر 1.53 کروڑ کی ریکارڈ سطح پر

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) گھریلو ہوائی سروس کمپنیوں کی پروازوں میں مسافروں کی تعداد مئی میں نو فیصد سے زیادہ بڑھ کر 1.53 کروڑ کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کی طرف سے منگل کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، مئی میں گھریلو ایئر لائنز کی پروازوں میں ایک کروڑ 53 لاکھ 90 ہزار مسافروں نے سفر کیا۔ یہ تعداد پچھلے سال مئی کے مقابلے میں 9.49 فیصد زیادہ ہے۔ یہ اب تک کسی ایک مہینے میں مسافروں کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ اس سے پہلے جنوری میں ایک کروڑ 52 لاکھ 49 ہزار لوگوں نے ہوائی سفر کیا تھا۔ موجودہ کیلنڈر سال کے پہلے پانچ مہینوں میں جنوری سے مئی تک کل مسافروں کی تعداد 1.91 فیصد کے اضافے کے ساتھ سات کروڑ 29 لاکھ ...40 ہزار ہو گئی ہے۔ مغربی ایشیا کے بحران کے درمیان مارچ اور اپریل کے کمزور اعداد و شمار کی وجہ سے یہ شرح نمو کم رہی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، مسافروں کی تعداد کے لحاظ سے مئی میں انڈیگو کا مارکیٹ شیئر (بازار حصہ داری) 65 فیصد سے گھٹ کر 64.9 فیصد رہ گیا۔ ایئر انڈیا گروپ (ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس) کا مارکیٹ شیئر 24.7 فیصد سے بڑھ کر 25.6 فیصد پر پہنچ گیا۔ اسپائس جیٹ کو ہونے والے نقصان کا فائدہ ایئر انڈیا گروپ کو ملا ہے۔ اسپائس جیٹ کا شیئر 3.4 فیصد سے گھٹ کر 2.5 فیصد رہ گیا۔ اکاسا ایئر کا مارکیٹ شیئر 5.8 فیصد پر مستحکم رہا۔ بھری نشستوں کے ساتھ پرواز بھرنے کے معاملے میں اکاسا ایئر ایک بار پھر پہلے نمبر پر رہی۔ اس کی بھری نشستوں کا تناسب (پی ایل ایف) 92.5 فیصد رہا۔ اسپائس جیٹ کا پی ایل ایف 87.4 فیصد، انڈیگو کا 86.4 فیصد اور ایئر انڈیا گروپ کا 83.5 فیصد رہا۔ ملک کے 10 بڑے ہوائی اڈوں سے وقت پر پرواز بھرنے کے معاملے میں انڈیگو پہلے نمبر پر رہی۔ اس کی 82.8 فیصد پروازیں وقت پر روانہ ہوئیں۔ اکاسا ایئر 78.3 فیصد کے ساتھ دوسرے اور ایئر انڈیا گروپ 74.5 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔

مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے لانچ کیا 'پرگتی' پروجیکٹ،

20 ہزار زرعی کاروباریوں اور 20 لاکھ کسانوں کو بااختیار بنانے کا عزم

نئی دہلی، 07 جولائی (ایجنسیز) زراعت و کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو 'پرگتی' نامی ایک قومی پہل کا آغاز کیا، جس کا مقصد 20 ہزار دیہی نوجوانوں کو زرعی کاروباری بنا کر ملک بھر کے 20 لاکھ چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی آمدنی، پیداواری صلاحیت اور روزگار میں وسیع بہتری لانا ہے۔ یہاں جاری ایک سرکاری ریلیز میں یہ معلومات دی گئی۔ اس موقع پر منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ حکومت کی توجہ صرف پیداوار بڑھانے تک محدود نہیں ہے، بلکہ لاگت کو کم کر کے کسانوں کی آمدنی بڑھانا، فصلوں کے تنوع کو فروغ دینا اور زراعت کو منافع بخش بنانا بھی ہے۔

انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ چھوٹی زمین والے کسانوں کے لیے روایتی کھیتی کافی نہیں ہے، اس لیے ویلیو ایڈیشن، پروسیسنگ اور زراعت پر مبنی انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پرگتی' نامی پہل اسی سوچ کی توسیع ہے، جو کسانوں کو ٹیکنالوجی، مشینی نظام، مٹی کی صحت کے انتظام اور مارکیٹ سے جوڑ کر ان کی اصل آمدنی بڑھانے کا راستہ ہموار کرے گی۔ یہ پہل ملک کی اہم زرعی ریاستوں۔ مدھیہ پردیش، اتر پردیش، بہار، مہاراشٹر، راجستھان، مغربی بنگال، آسام اور جھارکھنڈ میں نافذ کی جائے گی۔ پروگرام کے تحت تیار کیے جانے والے زرعی کاروباری گاؤں کی سطح پر مشاورت، مٹی کی جانچ، مشینی خدمات، مالیاتی روابط، مارکیٹ کنیکٹ اور متبادل آمدنی کے مواقع فراہم کریں گے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ صرف کھیتی کرنے سے کام نہیں چلے گا، ہمیں ویلیو ایڈیشن اور تنوع کی طرف بڑھنا ہوگا۔ کسانوں کی آمدنی میں معیاری اضافہ باغبانی، مویشی پروری، مچھلی اور شہد کی مکھیوں کے پالنے جیسے شعبوں سے ممکن ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈرون، ڈیجیٹل مشاورت اور سائنسی کھیتی کو مستقبل کی بنیاد بتایا۔ پروگرام میں خواتین کی شرکت کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ بڑی تعداد میں "کرشی سکھی" اور خواتین کاروباری اس تبدیلی کا محور بنیں گی اور ایک ایک کاروباری پورے گاؤں کی تصویر بدل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرگتی صرف ایک اسکیم نہیں، بلکہ تبدیلی کا عزم ہے۔ یہ گاؤں کو خود انحصار، روزگار سے لیس اور بااختیار بنانے کا ذریعہ بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست وار ایگریکلچر روڈ میپ اور سائنسی بنیادوں پر فصلوں کی منصوبہ بندی کے ذریعے حکومت زرعی شعبے میں وسیع تبدیلی کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ اس پہل کو ہندستان میں نجی شعبے کی قیادت میں سب سے بڑے زرعی انٹرپرینیورشپ پروگرام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں کے درمیان پائیدار اور ہمہ گیر زرعی ترقی کا نیا ماڈل پیش کرے گا۔ پرگتی پہل میں کئی قومی اور بین الاقوامی ادارے شراکت دار کے طور پر جڑے ہیں، جو مل کر کسانوں اور دیہی نوجوانوں کے لیے ایک مربوط امدادی نظام تیار کریں گے۔ اس کثیر شراکت دار اتحاد میں پیپسیکو فاؤنڈیشن، اسٹیٹ بینک آف انڈیا فاؤنڈیشن، گیٹس فاؤنڈیشن، انوائرمنٹل ڈیفنس فنڈ، گلوبل ایگری انٹرپرینیورشپ اکیڈمی، دی سسٹین ایبل ایگریکلچر فاؤنڈیشنز انٹرنیشنل ایسوسی ایشن، ایگری انٹرپرینیور گروتھ فاؤنڈیشن اور ٹرانسفارم رورل انڈیا فاؤنڈیشن شامل ہیں۔ یہ پورا پارٹنر نیٹ ورک مل کر تربیت، مالیاتی اور ڈیجیٹل شمولیت، مارکیٹ کے روابط، تکنیکی مدد اور دوبارہ پیدا ہونے والے زرعی طریقوں کو فروغ دینے کے ذریعے دیہی معیشت کو زیادہ ہمہ گیر بنانے کی سمت میں کام کرے گا۔

جعلی امریکی دفاعی منصوبہ فراڈ: 700 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری دھوکہ دہی کی تحقیقات جاری

کمپنی نے فرضی دستاویزات اور بین الاقوامی معاہدوں کے جعلی کاغذات دکھا کر سرمایہ کاروں کو راغب کیا

ترواننت پورم، 7 جولائی (یو این آئی) کیرالہ پولیس ملک کے مبینہ طور پر سب سے بڑے سرمایہ کاری فراڈ کے ایک معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ وی پی وی وی ٹیکنو کنسٹرکشن نامی کمپنی نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مبینہ 83 ہزار کروڑ روپے کے خفیہ دفاعی پیداواری منصوبے کا ٹھیکہ ملنے کا جھوٹا دعویٰ کر کے سینکڑوں سرمایہ کاروں سے تقریباً 700 کروڑ روپے جمع کیے۔ تحقیقاتی حکام کے مطابق کمپنی نے جعلی دفاعی معاہدے، سرکاری منظوری کے فرضی دستاویزات اور بین الاقوامی معاہدوں کے جعلی کاغذات دکھا کر سرمایہ کاروں کو راغب کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہیں غیر معمولی مالی منافع، امریکی ویزا، گرین کارڈ اور امریکہ میں ملازمت دلانے کا بھی وعدہ کیا گیا۔ کمپنی کے پروموٹرز کے خلاف کئی فوجداری مقدمات درج کیے جا چکے ہیں۔ اس معاملے میں متعدد ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے۔ تحقیقات کے دوران ایک اہم ثبوت اس وقت سامنے آیا جب امریکہ میں بھارتی سفارت خانے نے حق اطلاعات (آر ٹی آئی) درخواست کے جواب میں واضح کیا کہ ملزمان جس نام نہاد انڈو۔یو ایس پیسفک پیس ٹریٹی" کا حوالہ دے کر منصوبے کے وجود کا دعویٰ کر رہے تھے، ایسی کوئی دستاویز یا معاہدہ سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔ بھارتی سفارت خانے کے جواب سے یہ بات واضح ہو گئی کہ مذکورہ معاہدہ جعلی تھا، جس سے تحقیقاتی ایجنسیوں کے اس الزام کو مزید تقویت ملی کہ پوری سرمایہ کاری اسکیم کی بنیاد ہی فرضی دستاویزات پر رکھی گئی تھی۔ پولیس کے اندازے کے مطابق کیرالہ سمیت کئی دیگر ریاستوں کے 500 سے زائد سرمایہ کار اس دھوکہ دہی کا شکار ہوئے ہیں۔ تفتیشی ٹیم رقوم کی منتقلی کا سراغ لگا رہی ہے، منسلک کمپنیوں کے نیٹ ورک کی جانچ کر رہی ہے اور ان متعدد دستاویزات کی بھی تصدیق کر رہی ہے۔

ہندوستان کی عالمی مینوفیکچرنگ رینکنگ میں بڑھوتری

نئی دہلی/ 7 جولائی (ایم این این) ایسوسی ایٹڈ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری آف انڈیا کے ایک نئے مطالعہ کے مطابق، ہندوستان دنیا کے سرکردہ مینوفیکچرنگ مقامات میں سے ایک کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے اور عالمی سپلائی چینز کی جاری ریلائنمنٹ کے ایک اہم مستفید کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ایسوچیم کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان کی اوسط مینوفیکچرنگ ترقی وبائی مرض سے پہلے کی مدت (2016-19) میں 3.44% سے بڑھ کر 2022-25 میں 4.15% ہو گئی، جو عالمی اوسط سے نیچے سے تقریباً دو فیصد پوائنٹس عالمی معیار سے اوپر ہو گئی۔ تجزیہ، جس میں دنیا کی 10 سب سے بڑی مینوفیکچرنگ معیشتوں کا احاطہ کیا گیا ہے جو کہ عالمی مینوفیکچرنگ آوٹ پٹ کا تقریباً 65% حصہ رکھتی ہیں، پتہ چلا ہے کہ ہندوستان عالمی اوسط کے مقابلے میں اپنی مینوفیکچرنگ کارکردگی شامل ہے۔

غزہ میں بڑا انسانی المیہ، علاج نہ ملنے سے 1,500 سے زائد مریض دم توڑ گئے

غزہ/ ۷ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) غزہ کی وزارت صحت نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کی جاری جنگ کے دوران طبی سہولیات اور ادویات کی شدید قلت کے باعث اب تک 1,500 سے زائد ایسے مریض انتقال کر چکے ہیں جنہیں علاج کے لیے بیرونِ ملک منتقل کیا جانا ضروری تھا۔ غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے کہا کہ غزہ کے اسپتال انتہائی مشکل اور کٹھن حالات میں کام کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق طبی سامان، ادویات اور ضروری آلات کی شدید کمی کے باعث مریضوں کی جانیں بچانا دن بہ دن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ منیر البرش نے بتایا کہ غزہ سے علاج کے لیے بیرونِ ملک منتقلی کے منتظر ہزاروں مریض بروقت طبی سہولت نہ ملنے کے باعث متاثر ہوئے، جن میں سے 1,500 سے زائد افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان کے مطابق خاص طور پر گردوں کے مریض سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، کیونکہ ضروری ادویات، ڈائلیسز کے آلات اور طبی سامان کی قلت کے باعث گردوں کے 50 فیصد سے زیادہ مریض جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ میں طبی بحران مسلسل سنگین ہوتا جا رہا ہے جبکہ اسپتالوں کو درکار بنیادی طبی سامان اور ادویات کی فراہمی تاحال بحال نہیں ہو سکی۔ حکام کے مطابق صحت کے شعبے کو فوری امداد نہ ملی تو مزید قیمتی جانوں کے ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی امدادی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ طبی سامان، ادویات اور مریضوں کی بیرونِ ملک منتقلی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ مزید انسانی جانوں کو بچایا جا سکے۔

دبئی انٹرنیشنل ہولی قرآن ایوارڈ کے نئے ایڈیشن کا اعلان، دنیا بھر کے بہترین قراء کی تلاش دوبارہ شروع

دبئی/ ۷ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) متحدہ عرب امارات کے نائب صدر، وزیر اعظم اور دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد آل مکتوم نے دبئی انٹرنیشنل ہولی قرآن ایوارڈ کے نئے ایڈیشن کے آغاز کا اعلان کر دیا ہے۔ اس ایوارڈ کے تحت ایک بار پھر دنیا بھر سے بہترین اور خوبصورت آواز میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے قراء اور حفاظ کا انتخاب کیا جائے گا۔ شیخ محمد بن راشد آل مکتوم نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دبئی انٹرنیشنل ہولی قرآن ایوارڈ کا نیا ایڈیشن شروع کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوارڈ کا

مقصد دنیا کی خوبصورت ترین قرآنی آوازوں کو تلاش کرنا، ان کی حوصلہ افزائی کرنا اور ماہِ رمضان المبارک کے دوران انہیں اعزازات سے نوازنا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ قرآن مجید روشنی، ہدایت اور رحمت کا سرچشمہ ہے، جبکہ دبئی گزشتہ 29 برسوں سے حفاظ قرآن اور ممتاز قراء کی عزت افزائی کی روایت کو کامیابی سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ شیخ محمد نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی اس عظیم دینی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کی نیک کاوشوں کو قبول فرمائے۔ دبئی انٹرنیشنل ہولی قرآن ایوارڈ امارات کی قدیم ترین مذہبی اور ثقافتی سرگرمیوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے دنیا بھر سے ممتاز حفاظ قرآن اور قراء کو اعزازات دیے جاتے ہیں، جبکہ قرآن مجید کی تعلیمات، حسن تلاوت اور حفظِ قرآن کے فروغ کی بھی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

سرحدی سیاحتی مقام کیرن جموں وکشمیر کی تیزی سے ابھرتی ہوئی سیاحتی منزل بن گیا

روزانہ 3 ہزار سے زائد سیاحوں کی آمد، مقامی معیشت کو فروغ، بہتر بنیادی ڈھانچے، عوامی سہولیات، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور پائیدار سیاحت پر زور

پیرزادہ سعید//

کیرن، 7 جولائی: شمالی کشمیر کا سرحدی اور قدرتی حسن سے مالا مال علاقہ کیرن آج جموں و کشمیر کے تیزی سے ترقی کرنے والے اہم سیاحتی مقامات میں شمار ہونے لگا ہے۔ جو علاقہ کبھی صرف اپنی حساس سرحدی حیثیت کے باعث جانا جاتا تھا، وہ آج امن، قدرتی خوبصورتی، استقامت اور سرحدی سیاحت کی ایک کامیاب مثال بن چکا ہے۔ دریائے کشن گنگا کے شفاف پانی، سرسبز پہاڑوں، دلکش مناظر اور منفرد سرحدی ماحول نے کیرن کو ملک بھر کے سیاحوں کے لیے ایک پسندیدہ مقام بنا دیا ہے۔ روزانہ تین ہزار سے زائد سیاحوں کی آمد اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ کیرن کی مقبولیت میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ خاندان، قدرتی مناظر کے شوقین افراد، فوٹوگرافرز، ٹریکرز اور مہم جو سیاح بڑی تعداد میں یہاں کا رخ کر رہے ہیں، جس سے شمالی کشمیر میں کیرن ایک نمایاں سیاحتی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہ بڑھتی ہوئی دلچسپی نہ صرف علاقے کی قدرتی دلکشی کی عکاسی کرتی ہے بلکہ یہاں کے محفوظ ماحول، عوامی مہمان نوازی اور بہتر انتظامات پر سیاحوں کے اعتماد کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ کیرن میں سیاحت کی بحالی اور تیز رفتار ترقی میں بھارتی فوج اور سول انتظامیہ کی مسلسل کوششوں اور باہمی تعاون کا اہم کردار رہا ہے۔ بہتر سڑک رابطوں، مضبوط حفاظتی انتظامات اور سیاحوں کے لیے موثر سہولیات نے اس دور افتادہ سرحدی علاقے کو ایک محفوظ، پُرامن اور خوش آمدیدی سیاحتی مقام میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہاں آنے والے بیشتر سیاح خوشگوار یادیں لے کر واپس جاتے ہیں اور اپنی مثبت آراء کے ذریعے مزید لوگوں کو کیرن آنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ تاہم سیاحوں کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد کے ساتھ کئی نئے چیلنجز بھی سامنے آ رہے ہیں۔ موجودہ عوامی بنیادی ڈھانچہ اس دباؤ کو مکمل طور پر برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، اس لیے ضروری ہے کہ سہولیات میں فوری اور منصوبہ بند توسیع کی جائے تاکہ بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ بروقت اقدامات نہ صرف سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنائیں گے بلکہ کیرن کو سرحدی علاقوں میں پائیدار سیاحت کی ایک مثالی مثال بھی بنا سکتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی سیاحتی سرگرمیوں کو موثر انداز میں منظم کرنے کے لیے جموں و کشمیر پولیس، بی ایس ایف، سول انتظامیہ، محکمہ سیاحت اور دیگر مقامی آبادی کے لیے بے شمار معاشی مواقع بھی پیدا کر رہی ہے۔ ہوٹلنگ، ٹرانسپورٹ، دستکاری، مقامی کھانوں، ہوم اسٹے، ٹور گائیڈنگ اور چھوٹے کاروباروں ساتھ آگے بڑھا جائے تو یہ خوبصورت سرحدی علاقہ مستقبل میں ہندوستان کے کامیاب ترین سیاحتی مقامات میں نمایاں مقام حاصل کر سکتا ہے۔ اگر سول انتظامیہ،

متعلقہ اداروں کے درمیان مزید مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ ٹریفک کی بہتر نگرانی، ہجوم کا موثر انتظام، سیاحوں کی رہنمائی، ہنگامی امدادی خدمات اور معلوماتی معاونت کے ذریعے نہ صرف سیاحوں کی آمدورفت آسان ہوگی بلکہ علاقے کی محفوظ شناخت مزید مضبوط ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ شہری بنیادی ڈھانچے کو فوری طور پر مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ مزید عوامی بیت الخلاء اور جدید واش رومز، صاف پینے کے پانی کے مراکز، انتظار گاہیں، مناسب پارکنگ، موثر کچرا تلف کرنے کا نظام، رات کے وقت اسٹریٹ لائٹس، فرسٹ ایڈ اور طبی امدادی مراکز، بہتر موبائل نیٹ ورک، ٹورسٹ ہیلپ ڈیسک، معلوماتی و رجسٹریشن کاؤنٹرز، رہنمائی کے سائن بورڈز، بیٹھنے کی جگہیں اور خوبصورت عوامی مقامات اب ضرورت بن چکے ہیں۔ ان سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف سیاحوں کو آسانی ہوگی بلکہ وہ زیادہ وقت کیرن میں گزارنے کی ترغیب بھی حاصل کریں گے۔ ماحولیاتی تحفظ کو بھی سیاحتی ترقی کا لازمی حصہ بنایا جانا چاہیے۔ صفائی مہمات، سائنسی بنیادوں پر کچرے کا انتظام، پلاسٹک کے استعمال میں کمی، عوامی بیداری پروگرام اور مقامی آبادی کی فعال شمولیت کے ذریعے کیرن کے نازک قدرتی ماحول کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہو سکیں۔ سیاحت کی یہ ترقی میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں، جس سے مقامی معیشت مضبوط ہوگی اور نوجوانوں کے لیے باعزت روزگار کے امکانات میں اضافہ ہوگا۔ ایک مضبوط سیاحتی صنعت نہ صرف اقتصادی ترقی کا ذریعہ بن سکتی ہے بلکہ سرحدی علاقوں کی ثقافت، روایات اور مہمان نوازی کو بھی قومی سطح پر متعارف کرا سکتی ہے۔ آج کیرن اپنی سیاحتی تاریخ کے ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے۔ اگر بنیادی ڈھانچے میں بروقت سرمایہ کاری، اداروں کے درمیان موثر تعاون اور پائیدار ترقی کے عزم کے محکمہ سیاحت، سیکورٹی ادارے اور مقامی عوام مشترکہ طور پر اپنی ذمہ داریاں نبھائیں تو کیرن آنے والا ہر سیاح یہاں کی بے مثال قدرتی خوبصورتی، بہترین مہمان نوازی، محفوظ ماحول اور خوشگوار تجربات کی یادیں اپنے ساتھ لے کر جائے گا۔ آج عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا نہ صرف بڑھتی ہوئی سیاحتی آمد کو سنبھالنے کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ اقدام کیرن کو عالمی معیار کی ایک مثالی سیاحتی منزل بنانے کی سمت بھی ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔

IN THE COURT OF PRINCIPAL SESSIONS JUDGE BARAMULLA

Present:- Jawad Ahmad

PROCLAMATION REQUIRING THE APPEARANCE OF A PERSON ACCUSED

(Section 82)

UT of J&K through Police Station Pattan
FIR No.: 258/2013
U/S 420, 467, 468, 471, 120-B RPC
VERSUS
Showkat Ah Malik and ors

Whereas, Chargesheet has been made before me that Showkat Ah Malik and Ors have committed the offence punishable under Sections 420, 467, 468, 471, 120-B RPC, and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that Manzoor Ah Khan (Accused No. 4) S/o Gh Rasool Khan, R/o Braripora, Bandipora cannot be found.

Whereas, it has been shown to my satisfaction that said Manzoor Ah Khan (Accused No. 4) has absconded or is concealing himself to avoid the service of the warrant.

Therefore, proclamation is hereby made that the said Manzoor Ah Khan, S/o Gh Rasool Khan, R/o Braripora, Bandipora (Accused No. 4) is required to appear before this Court on the next date of hearing i.e., 06-07-2026.

Date of Issue: 10-06-2026

Sd/-
Principal Sessions Judge
Baramulla

No.: 3501/PSJ/Bla Dated: 10-06-2026.
DIPK No:-2949-26 Dated 7-7-2026

PUBLIC NOTICE

I, Ghulam Mustafa Bisati, S/o Abdul Jabbar Bisati, R/o Namchabal, Fatehkadal, Srinagar, do hereby solemnly affirm and declare on oath as That Imran Shah, S/o Mohammad Amin Shah, R/o H.M.T. Ghalibabad, Srinagar, Kashmir, was living with the family of the deponent, as such his caste, parentage and address in all his records has been recorded as Imran Bisati, S/o Ghulam Mustafa Bisati, R/o Namchabal, Fatehkadal, Srinagar, when fact of the matter is that he is not my biological son. Fact of the matter is that said person is actual/biological son of Mohammad Amin Shah, R/o H.M.T. Ghalibabad, Srinagar. That in view of the fact that as per Shariat no one can adopt the parentage/caste of any other person, as such I intend to apply for deletion of my caste and my name as parentage of said person removed from all the documents before the concerned authorities. As such objection from any quarter is being sought.

Government of Jammu and Kashmir (UT)

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER FATEHGARH

AUCTION NOTICE

For and on behalf of Lt. Governor of Union Territory J&K, it is notified for the information of the General Public that Dismantling/Auction of dilapidatedschool building at Govt. Boys Middle School Hardukhal, zone Fatehgarh, Baramulla will be auctioned as per the Government Order No: 774-Edu of 2017 Dated: 12-10-2017 by the Committee constituted for Dismantling/Auctioning of dilapidated School Building by the Chief Education Officer Baramulla vide his order No: CEO/Plg/Bla/10950-53 Dated: 07-05-2026. The bidders can submit Earnest Money Deposit (EMD) for auction by or before 11th of July 2026 with CDR at any J&K Bank Amounting 5000/- (Five Thousand). Forms and Condition document can be had from the Office of Zonal Education Officer Fatehgarh on working days. Auction will be held in school premises of MS Hardukhal and will start at 11:30 AM on 15th of July 2026 for any further details and queries contact the Office of the Zonal Education Officer Fatehgarh, Baramulla.

VALUATION ASSESMENT CASE OF DILAPIDATED BUILDING AT GOVT. BOYS MIDDLE SCHOOL HARDUKHAL, ZONE FATEHGARH

S.NO	COMPONENT	SPECIFICATION	CATEGORY	%AGE	RATE ()	RATE / SFT
1	Foundation & underground work	RR Masonry in Dry	D	10.00%	1263	126.30
2	Plinth	RR Masonry in Cement Mortar	D	6.00%	1263	75.78
3	Superstructure	2nd class Brickwork in Cement Mortar, Damaged	D	15.00%	1440	216.00
4	Doors & Windows	Deodar/Kail Wood Frames, Shutters, Partly damaged	D	13.00%	1263	98.51
5	RCC Slab	Nil	D	0.00%	0	0.00
6	Flooring	Nil	D	7.00%	0	0.00
7	Ceiling	Nil	D	10.00%	0	0.00
8	Roofing	Nil	D	33.00%	0	0.00
9	Finishing	Nil	D	1.50%	0	0.00
		Nil	D	4.50%	0	0.00
	Internal	CC Plastar with wall Putty, Damaged	(C+D)/2		1351.5	60.82
					TOTAL	577.41
			PLINTH AREA OF BUILDING			1137.96
					COST	657071.19
			COST INFLATION INDEX		1.28	841051.12
			DEDUCT DEPRETIATION FOR 30 YEARS @ ½% PER YEAR			126157.67
			TOTAL COST			714893.45
			DEDUCT 10% DISMANTELLING COST			71489.35
			NET COST			643404.11
			SCRAP/SALVAGE COST @ 10%			64340.41

The Terms and Conditions of the auction notice are as under:-

1. Each Bidder Must deposit Earnest Money Deposit (EMD) of 5000/- (Five Thousand) as given above in the shape of CDR from any Nationalized Bank/Scheduled Bank Pledged to the Zonal Education Officer Fatehgarh. Earnest Money deposited (EMD) in the form Demand Draft should reach this office before 11th of July 2026.
2. The Open auction shall be conducted by the Auction Committee at 11:30 AM on 15th of July 2026 in presence of bidders.
3. Earnest money of the successful bidder and the second highest bidder shall be retained and earnest money of rest of the bidders will be returned within 10 days after auction proceedings are over.
4. The successful bidder shall have to enter into an agreement with the department within seven days from the date the sanction of the contract is communicated to him. Failing to execute the agreement with the stipulated period, the earnest money deposited by successful bidder shall be forfeited in favour of the department and contract shall be allotted to the second highest bidder.
5. The department reserves the right to accept or reject any tender without assigning any reason thereof.
6. Any other condition that the department may like to impose shall be announced on the date of opening the auction and shall be binding on the bidders.

Sd/-
Zonal Education Ofificer
Fatehgarh

No:- ZEO/FAT/1908-13 Dated:- 02-07-2026
DIPK No:-2944-26 Datd 7-7-2026

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Mst Taja
W/o Late Ghulam Mohi Ud Din Wani
R/o Nowgam Srinagar

(Petitioner)

1.Bilal Ahmad Wani
S/o Ghulam Mohi ud Din Wani
R/o Nowgam Srinagar
2. Nighat Jan
D/o Ghulam Mohiud Din Wani
W/o Mohamad Altaf Najar
R/o Manchowa Srinagar
3. Kulsum Mohi ud Din
D/o Ghulam Mohi ud Din Wani
W/o Umar
R/o Tral Pulwama
4. Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of Succession Certificate in favour of the Petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 270948/- as debts and securities in name of deceased namely Ghulam Mohi Ud Din Wani S/o Ghulam Mohamad Wani R/o Nowgam Srinagar who died on 02-01-2026. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 28-07-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of extension succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 28-07-2026, failing which the petition will be taken and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this court on 06-07-2026.

Sd/-

HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH

(Office of the Registrar Judicial, Srinagar)

WP(C) No. 1217/2026
Inhabitants of Bonura and Sonasamil Villages
Tehsil and District Pulwama through
Ab. Majeed Najar and others
Vs
UT of J&K and others
NOTICE UNDER ORDER 1 RULE 8 OF CPC

Whereas, Shri Ab. Majeed Najar S/o Late Mohammad Sultan Najar R/o Village Bonura Tehsil and District Pulwama and five other persons have filed the above numbered writ petition on behalf of the residents of Villages Bonura and Sonasamil Tehsil and District Pulwama in a representative capacity on the grounds inter-alia that they and all the inhabitants of the aforesaid villages have common interest in the subject matter of the writ petition; that they all are aggrieved of the respondent No. 6's alleged illegal action of blocking the public road which connects the two petitioner villages to District Headquarter Pulwama and to all the emergency and other facilities available there; that the said road has been in continuous use for over 100 years unabated and the only source of link to the district headquarter Pulwama; that the blockage thereof could result in isolation of village, denial of medical and educational facilities, loss of livelihood and economic opportunities and violation of rights of the villagers; that they have already approached the concerned authorities with their grievances, however, no fruitful outcome could result therefrom and that left with no other option, the petitioners have sought the august intervention of the Hon'ble Court for redressal of their grievances.

Whereas, the petitioners have sought the following reliefs in the writ petition:-

1. A writ of mandamus or any other writ, order or direction commanding the respondent No. 6 to immediately remove all obstructions, barricades, gates or blockades from the 200 meters stretch of road falling under Survey Nos. 418, 420, 429, 662, 664 (all min) within the campus of respondent No. 6, thereby restoring the century old road between villages Bonura and Sonasamil to its original, unobstructed state.
2. Issue a writ of mandamus commanding the respondent Nos. 1 to 5 (particularly respondent No. 4 – Executive Engineer) to immediately resume and complete the upgradation and macadamization of the said 200 meters stretch of road without any interference from respondent No. 6 within a time bound period as may be fixed by the Hon'ble Court.
3. Issue a writ of prohibition restraining the respondent No. 6, its employees, agents or anyone acting on its behalf, from ever blocking, altering, narrowing or interfering with the said public road in the future.
4. Award costs of the writ petition in favour of the petitioners and against the respondents given the blatant illegality and the immense suffering caused to the villagers.
5. Any other writ, order or direction which the Hon'ble Court deems fit and proper in the facts and circumstances of the case and in the interests of justice, be issued in favour of the petitioners.

Whereas, the writ petition, in question, has come up for hearing before the Hon'ble Court on 30-05-2026, on which date, the Hon'ble Court has allowed the petitioners to file the aforesaid writ petition in a representative capacity and directed the Registrar to issue publication notice in two daily newspapers having wide circulation in concerned area at the expense of the petitioners.

In view thereof, this publication notice under Order 1 Rule 8 of CPC is hereby issued calling upon the residents of Villages Bonura and Sonasamil Tehsil and District Pulwama, to file their objections in the above titled matter by or before 22-07-2026.

Note that the matter is listed before the Hon'ble Court on 22-07-2026.

No.: 13415 Dated: 29/06/2026

Sd/-
Registrar Judicial, Srinagar

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the Name on my Ward's Date of Birth Certificate from MOHD SHAHRIAR BHAT to ABU HURAIRA BHAT. If anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad YounsBhat
F/O Abu HurairaBhat
R/O ShangusAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name in LadliBeti Scheme has been wrongly entered as Madiha Jan while my Ward's correct Name is MaliehaMudasir. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the C.D.P.O Vailoo, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mudasir Ahmad Sheikh
F/OMaliehaMudasir
R/O GohanVailooKokernagAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207010004046from MohdSaleemBazaz S/O Gh Ahmad R/O TB Hospital Janglatmandi to Tasleem Ahmad Bhat C/O GhulamNabiBhat R/O 139, Bona DialgamAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Tasleem Ahmad Bhat
C/O GhulamNabiBhat
R/O 139, Bona DialgamAnantnag JNA7780878931

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار ۸ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۲ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال ذریں)

خوشی تیار شدہ چیز نہیں، یہ ہمارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے۔ دلائی لامہ

چناب خطہ قدرتی آفات کی زد میں

جموں و کشمیر کا خوبصورت مگر دشوار گزار چناب خطہ ایک مرتبہ پھر قدرتی آفت کی لپیٹ میں ہے۔ ضلع ڈوڈہ، کشتواڑ اور ملحقہ علاقوں میں بادل پھٹنے، موسلا دھار بارشوں اور اچانک آنے والے سیلاب نے معمولاتِ زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ متعدد مکانات، دکانیں، گاڑیاں اور دیگر املاک کو شدید نقصان پہنچا ہے جبکہ کئی اہم رابطہ سڑکیں، خصوصاً ڈوڈہ کشتواڑ قومی شاہراہ ملبے اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بند ہو گئی ہیں، جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا، لیکن ان کے نقصانات کو مؤثر منصوبہ بندی، بروقت اقدامات اور مضبوط انتظامی نظام کے ذریعے یقیناً کم کیا جا سکتا ہے۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ ہر سال مون سون کے موسم میں یہی منظرنامہ دہرایا جاتا ہے، مگر ہماری تیاری اور حفاظتی انتظامات میں وہ بہتری نظر نہیں آتی جس کی عوام توقع کرتی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن امداد، شاہراہوں کی جلد بحالی اور ریلیف کارروائیوں میں تیزی لانے کی ہدایت دی ہے۔ یہ ایک خوش آئند اقدام ہے اور اس سے متاثرین کو فوری ریلیف کی امید پیدا ہوئی ہے۔

اصل امتحان ضلعی اور مقامی سول انتظامیہ کا ہے، جسے اب کاغذی کارروائی سے نکل کر عملی میدان میں اپنی صلاحیتوں کا ثبوت دینا ہوگا۔ متاثرہ خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنا، عارضی رہائش، صاف پانی، خوراک، ادویات، بجلی اور مواصلاتی سہولیات کی فوری فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ شاہراہوں کی بحالی، بجلی کی ترسیل اور مواصلاتی نظام کی بحالی کے لیے مختلف محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ ناگزیر ہے۔

اس وقت سب سے زیادہ تشویشناک پہلو محکمہ موسمیات کی تازہ پیش گوئی ہے، جس کے مطابق آئندہ چند روز کے دوران چناب خطہ، پیر پنچال اور دیگر پہاڑی علاقوں میں مزید موسلا دھار بارش، بادل پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ اور اچانک سیلاب کا خطرہ برقرار ہے۔ ایسی صورت حال میں انتظامیہ کو محض ردعمل کی پالیسی پر انحصار کرنے کے بجائے پیشگی حفاظتی اقدامات اختیار کرنے ہوں گے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حساس علاقوں کی نشاندہی کی جائے، ندی نالوں اور پہاڑی ڈھلوانوں کے قریب آباد لوگوں کو بروقت وارننگ دی جائے، اسکولوں اور سرکاری عمارتوں کو ہنگامی پناہ گاہوں میں تبدیل کرنے کی تیاری مکمل رکھی جائے، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، پولیس، محکمہ صحت، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور دیگر متعلقہ اداروں کو مکمل الرٹ رکھا جائے اور ہر ضلع میں چوبیس گھنٹے فعال کنٹرول روم قائم کیے جائیں۔

چناب خطہ ماضی میں بھی متعدد بار بادل پھٹنے اور اچانک سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا کر چکا ہے۔ 2021 میں ضلع کشتواڑ کے ہنزر علاقے میں آنے والا تباہ کن بادل پھٹنے کا واقعہ آج بھی لوگوں کے ذہنوں میں تازہ ہے، جس میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔ اس کے بعد بھی کئی مرتبہ شدید بارشوں اور فلیش فلڈز نے اس پورے خطے کو متاثر کیا، لیکن مستقل حفاظتی منصوبہ بندی پر مطلوبہ پیش رفت نظر نہیں آئی۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ موسمیاتی تبدیلی نے قدرتی آفات کی شدت میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ غیر معمولی بارشیں، بادل پھٹنے کے واقعات، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ اب معمول بنتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں پرانے انتظامی طریقہ کار سے کام نہیں چلے گا۔ حکومت کو جدید موسمی نگرانی، قبل از وقت انتباہ،، نکاسی آب کے بہتر انتظام اور آفات سے نمٹنے کے لیے مقامی سطح پر تربیت یافتہ رضا کاروں کے نیٹ ورک کی تشکیل پر سنجیدگی سے سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔

چناب کے عوام نے ہمیشہ صبر، حوصلے اور استقامت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ حکومت بھی اسی سنجیدگی، ذمہ داری اور دوراندیشی کا مظاہرہ کرے۔ کیونکہ قدرتی آفات کو شاید روکا نہ جا سکے، مگر بروقت تیاری، مؤثر منصوبہ بندی اور مضبوط انتظامی نظام کے ذریعے ان کے نقصانات کو ضرور کم کیا جا سکتا ہے۔ یہی وقت کا تقاضا ہے، اور یہی عوام کی جائز توقع بھی۔

”آئینہ منشیات“

ایک اجتماعی المیے کی فکری دستاویز

ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی کی اہم تصنیف پر ایک جائزہ

تحریر: محمد شاداں قادری

کتابیں صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں ہوتیں بلکہ بعض اوقات اپنے عہد کی تاریخ، معاشرتی شعور اور اجتماعی درد کی ترجمان بن جاتی ہیں۔ بعض تصانیف محض معلومات فراہم نہیں کرتیں بلکہ معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑتی، انسان کو اپنے باطن میں جھانکنے پر مجبور کرتی اور اصلاحِ احوال کی راہیں بھی متعین کرتی ہیں۔ ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی کی تازہ تصنیف "آئینہ منشیات "اسی قبیل کی ایک وقیع اور باوقار کاوش ہے، جو موجودہ عہد کے سب سے نازک اور سنگین سماجی مسئلے کو نہایت علمی، تحقیقی، دینی اور انسانی زاویوں سے زیرِ بحث لاتی ہے۔

ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی کا شمار وادی کشمیر کی ان باوقار شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنے پیشہ ورانہ فرائض کو محض ملازمت نہیں بلکہ خدمتِ خلق کا ذریعہ بنایا۔ وہ ایک کامیاب معالج ہونے کے ساتھ ساتھ صاحبِ قلم، حساس ادیب، محقق اور سرگرم سماجی کارکن بھی ہیں۔ صحتِ عامہ کے فروغ، عوامی بیداری اور معاشرتی اصلاح کے میدان میں ان کی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ان کی متعدد علمی و تاریخ پر مبنی تصانیف اس بات کی گواہ ہیں کہ وہ طب اور تاریخ، دونوں میدانوں میں یکساں مہارت رکھتے ہیں۔ ان کے ہاں قلم صرف اظہار کا وسیلہ نہیں بلکہ معاشرتی ذمہ داری کا شعور بھی ہے، اور یہی احساس ان کی اس تصنیف کے ہر صفحے پر نمایاں نظر آتا ہے۔

کتاب ”آئینہ منشیات“ ایک ایسے موضوع پر لکھی گئی ہے جو آج پوری دنیا کے لئے ایک سنگین سماجی، طبی اور اخلاقی بحران کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ وادی کشمیر میں اس کی سنگینی کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ ایک ایسا خطہ جو کبھی علم، روحانیت، تہذیب اور فطری حسن کی علامت سمجھا جاتا تھا، آج منشیات کے ناسور سے شدید متاثر ہے۔ نوجوان نسل کی ایک بڑی تعداد اس لعنت کی زد میں آ چکی ہے۔ ایسے حالات میں ”آئینہ منشیات“ کی اشاعت محض ایک کتاب کی اشاعت نہیں بلکہ ایک فکری مداخلت اور سماجی ذمہ داری کی ادائیگی ہے۔

کتاب کا عنوان اپنی معنویت میں غیر معمولی ہے۔ یہ ایک ایسا استعارہ ہے جو پورے معاشرے کو اس کے حقیقی چہرے سے روشناس کراتا ہے۔ آئینہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا؛ وہ حقیقت کو اسی طرح دکھاتا ہے جیسے وہ ہوتی ہے۔ یہ آئینہ صرف منشیات استعمال کرنے والوں کو ہی نہیں بلکہ والدین، اساتذہ، علماء، سماجی کارکنوں اور پالیسی سازوں کو بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ کتاب کا ایک نہایت مضبوط پہلو یہ ہے کہ مصنف نے اس بنیادی سوال کا سائنسی اور نفسیاتی تجزیہ کیا ہے کہ آخر انسان منشیات کی طرف کیوں مائل ہوتا ہے؟ معاشی بے یقینی، گھریلو مسائل، ذہنی دباؤ، احساسِ محرومی، بے روزگاری، منفی صحبت، نفسیاتی امراض اور سماجی انتشار جیسے عوامل کو نہایت متوازن انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ مصنف کسی ایک سبب کو ذمہ دار قرار دینے کے بجائے ایک جامع تناظر اختیار کرتے ہیں، جو ان کی تحقیقی بصیرت کی دلیل ہے۔ منشیات کے مختلف مراحل، علامات اور جسمانی و ذہنی اثرات کو اس سادگی سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک عام قاری بھی بغیر کسی طبی پس منظر کے انہیں بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ یہی اندازِ تحریر اس کتاب کو صرف طبی ماہرین کے لیے نہیں بلکہ ہر گھرانے کے لیے مفید بنا دیتا ہے۔

منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال نہ صرف نوجوان نسل کے مستقبل کو تاریک کر رہا ہے بلکہ خاندانوں، معاشرے اور معیشت کو بھی تباہی کے دہانے پر پہنچا رہا ہے۔ ایسے نازک حالات میں "آئینہ منشیات "یقیناً وقت کی اہم ترین ضرورت تھی۔ تقریباً 352 صفحات پر مشتمل یہ ضخیم کتاب اخلاص ٹرسٹ، ترال کی جانب سے شائع کی گئی ہے۔ اس کا خوبصورت، دیدہ زیب اور کثیر رنگی سرورق پہلی ہی نظر میں قاری کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔ کتاب کا دیباچہ معروف ماہرِ تعلیم، سابق پرنسپل اور "الحیات "میگزین کے مدیر ڈاکٹر جوہر قدوسی نے تحریر کیا ہے، جو اس کتاب کی علمی اہمیت اور افادیت پر مہرِ تصدیق ثبت کرتا ہے۔

مصنف نے کتاب کو 37 ابواب میں تقسیم کیا ہے، جن میں منشیات کے موضوع کو نہایت منظم، سائنسی، تحقیقی اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ ابتدا میں منشیات کی تعریف، اقسام اور عالمی و ہندوستانی تناظر میں ان کے استعمال کے اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں۔ کتاب کے مطابق ہندوستان میں تقریباً 16 کروڑ افراد شراب نوشی کرتے ہیں، 3.1 کروڑ افراد چرس، گانجا یا حشیش استعمال کرتے ہیں جبکہ 2.3 کروڑ افراد افیون کے عادی ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس مسئلے کی سنگینی کو پوری شدت سے نمایاں کرتے ہیں۔

وادی کشمیر کے تناظر میں کتاب کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ مصنف نے معروف ماہرِ نفسیات ڈاکٹر مشتاق مرغوب کی تحقیقی کاوشوں سے استفادہ کرتے ہوئے کشمیر میں منشیات کی ہولناک صورتِ حال کو مدلل انداز میں پیش کیا ہے۔ کتاب میں بتایا گیا ہے کہ کشمیر میں تقریباً 24.32 لاکھ افراد تمباکو استعمال کرتے ہیں جبکہ دسمبر 2025 کی تحقیق کے مطابق تقریباً 10 فیصد آبادی کسی نہ کسی درجے میں منشیات کی لت کا شکار ہے۔ ان میں 90 تا 95 فیصد ہیروئن، 50 فیصد کینابس، 21 فیصد شراب اور 18 فیصد سکون آور ادویات استعمال کرتے ہیں، جبکہ 1.68 لاکھ متاثرین کم عمر بچے اور نوجوان ہیں۔ یہ اعداد و شمار صرف اعداد نہیں بلکہ ہمارے معاشرے کے لیے ایک خطرے کی گھنٹی ہیں۔ مصنف نے صرف اعداد و شمار پیش کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ یہ بھی واضح کیا ہے کہ کشمیر میں کون سے طبقے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، اس کے اسباب کیا ہیں اور ان کے معاشرتی اثرات کس قدر تباہ کن ہیں۔

کتاب کے متعدد ابواب میں سگریٹ نوشی، تمباکو، ہیروئن، چرس، شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء کے طبی نقصانات کو سائنسی دلائل کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ بالخصوص تمباکو نوشی ترک کرنے کے عملی طریقوں پر مفصل رہنمائی اس کتاب کو ایک عملی رہنما بنا دیتی ہے۔

کتاب کا ایک منفرد امتیاز یہ بھی ہے کہ مصنف نے منشیات کے مسئلے کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بھی پرکھا ہے۔ قرآنِ مجید، احادیثِ نبویؐ اور اسلامی فقہی اصولوں کی مدد سے انہوں نے واضح کیا ہے کہ اسلام ہر اس چیز سے روکتا ہے جو عقل، صحت، اخلاق اور معاشرے کو نقصان پہنچائے۔ موجودہ دور میں جب نوجوان نسل دینی رہنمائی سے بھی استفادہ کرنا چاہتی ہے، اس باب کی افادیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ذہنی صحت اور منشیات کے تعلق پر مصنف کی گفتگو خصوصی توجہ کی مستحق ہے۔ ڈپریشن، اضطراب، ذہنی دباؤ اور دیگر نفسیاتی عوارض کو نہایت سادہ مگر علمی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ منشیات کا مسئلہ صرف جسمانی نہیں بلکہ نفسیاتی اور سماجی بھی ہے، اور اس کا حل بھی کثیر الجہتی ہونا چاہیے۔

ذہنی صحت اور منشیات کے باہمی تعلق کو بھی نہایت عمدگی سے بیان کیا گیا ہے۔ ڈپریشن، اضطراب، ذہنی دباؤ اور دیگر نفسیاتی امراض کی علامات اور ان کا منشیات سے تعلق سادہ مگر علمی انداز میں سمجھایا گیا ہے، تاکہ عام قاری بھی اس پیچیدہ موضوع کو آسانی سے سمجھ سکے۔

کتاب کے آخری ابواب میں باز آبادکاری، علاج، کونسلنگ، خاندانی تعاون اور معاشرتی ذمہ داریوں پر مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ "خوش کیسے رہیں؟ "کے عنوان سے ایک باب میں مثبت سوچ، امید، روحانیت، صحت مند طرزِ زندگی اور سماجی تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اختتامی حصے میں منشیات مخالف تحریک کے لیے مؤثر نعرے اور شاعری بھی شامل کی گئی ہے، جو اس کتاب کی ادبی اور اصلاحی حیثیت کو مزید مضبوط بناتی ہے۔

ادبی اعتبار سے اگر دیکھا جائے تو ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی نے مشکل سائنسی موضوع کو نہایت سہل، رواں، شستہ اور عام فہم اردو میں بیان کیا ہے۔ یہی خوبی اس کتاب کو صرف ڈاکٹروں یا ماہرین تک محدود نہیں رہنے دیتی بلکہ ہر عام قاری کے لیے مفید بنا دیتی ہے۔ تحقیق، حوالہ جات، سائنسی معلومات، دینی رہنمائی اور سماجی شعور کا جو حسین امتزاج اس کتاب میں ملتا ہے، وہ اسے منشیات کے موضوع پر ایک جامع انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت عطا کرتا ہے۔

اگر تنقیدی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو کتاب کی سب سے بڑی خوبی اس کی جامعیت، تحقیقی استناد اور عملی افادیت ہے۔ البتہ اگر آئندہ ایڈیشن میں عالمی تحقیقی حوالہ جات، چند تحقیقی کیس اسٹڈیز، گراف، اور بحالی کے کامیاب تجربات بھی شامل کیے جائیں تو یہ تصنیف بین الاقوامی معیار کی ایک مستند حوالہ جاتی کتاب بن سکتی ہے۔ تاہم یہ ایک معمولی علمی تجویز ہے، جو کتاب کی مجموعی قدر و قیمت کو کسی طور متاثر نہیں کرتی۔

میری رائے میں "آئینہ منشیات " صرف ایک کتاب نہیں بلکہ ایک سماجی تحریک کا مؤثر دستاویز ہے۔ اس کی افادیت کا تقاضا ہے کہ اسے ہر اسکول، کالج، یونیورسٹی، لائبریری، بحالی مراکز، اسپتالوں اور حکومت کی نشہ مکت ابھیان سے وابستہ تمام اداروں تک پہنچایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ائمہ مساجد، خطباء، دینی مدارس اور سماجی تنظیموں کو بھی یہ کتاب فراہم کی جانی چاہیے تاکہ وہ منشیات کے خلاف شعور بیدار کرنے میں اس علمی سرمایہ سے استفادہ کر سکیں۔ "آئینہ منشیات "بلاشبہ ایک ایسی کتاب ہے جسے صرف پڑھنا نہیں بلکہ سمجھنا، عام کرنا اور اپنے معاشرتی رویوں کا حصہ بنانا چاہیے۔ اگر ایک بھی نوجوان اس کتاب کے مطالعے سے منشیات کی لعنت سے محفوظ رہ جائے تو مصنف کی یہ کاوش اپنی غایت کو پہنچ جائے گی، اور یہی کسی بھی علمی تصنیف کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ یہ کتاب صرف اعداد و شمار کی فہرست نہیں۔ اگرچہ مصنف نے مستند اعداد و شمار پیش کیے ہیں، مگر ان کی اصل توجہ اس انسانی المیے پر ہے جو ہر عدد کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ ایک نوجوان کا بکھرتا ہوا مستقبل، ایک ماں کی بے بسی، ایک باپ کی خاموش اذیت، ایک خاندان کی ٹوٹتی ہوئی بنیادیں یہ سب اس کتاب کے غیر مرئی کردار ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں "آئینہ منشیات "طبی ادب کی حدود سے نکل کر انسانی ادب کی سرحدوں میں داخل ہو جاتی ہے

آخر میں ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی کو اس قابلِ قدر علمی، سماجی اور اصلاحی خدمت پر دلی مبارکباد پیش کرنا بجا ہوگا۔ ایسے وقت میں جب منشیات وادی کشمیر کے لیے ایک خاموش مگر انتہائی خطرناک وبا کی شکل اختیار کر چکی ہے، یہ کتاب امید، آگہی اور اصلاح کا چراغ ثابت ہو سکتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی کو صحتِ کاملہ، عمرِ دراز اور مزید ایسی نافع تصانیف کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ان کا علم و قلم معاشرے کی رہنمائی کا ذریعہ بنتا رہے۔ "آئینہ منشیات "بلاشبہ ہر گھر، ہر تعلیمی ادارے، ہر لائبریری اور ہر اس فرد کی الماری کی زینت ہونی چاہیے جو اپنی نسلوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ دیکھنا چاہتا ہے۔

مصنف: ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی

پانی پانی کرگئی مجھکو

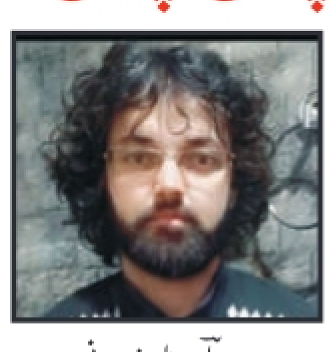

از: پالؔ مزمل شوپیانی

کس نے خلل ڈالا ہے اسکی روانی میں
کہ عکس میرا اب نہیں دِکھتا ہے پانی میں
پالؔ مزمل

میں جانتا ہوں کہ آجکل کا ایک خود غرض انسان ایک طرف اوپری دل سے میری تعریف اور اہمیت و افادیت کے پر لمبے قصیدے باندھتا پھرتا ہے اور دوسری طرف دانستہ طور پر میرا ہی گلا گھونٹنے پر تلا ہوا ہے اس انسان کی خود غرضی بھی دیکھ لیجئے کہ میری ہی وجہ سے صاف و صفائی طہارت و نظافت اور اپنی زیب و زینت کا سامان بھی کر رہا ہے اور میرے ہی راستوں کو دن بہ دن تنگ کرتا جا رہا ہے

کاش اس حیوان ناطق کو کوئی یہ سمجھاتا کہ ارے ناداں جس کا راستہ آپ دن بہ دن تنگ کرتے جا رہے ہو اگر وہ ہی آپکے گھر تک نہ پہنچ پائے تو تمہاری زندگی کا راستہ ہی بند ہو جائے گا

میں اکثر اس خود غرض انسان کے بارے میں سوچتا رہتا ہوں کہ اسکی خود غرضی کی انتہا بھی کتنی ہے کہ مجھے ہی اپنی پاکی صفائی کیلئے استعمال کرتا ہے اور میری ہی طرف گندگی غلاظت اور یہاں تک کہ پیشاب سے لدھے ہوئے بچوں کے لنگوٹ یعنی جسے عرف عام میں diaper کہتے ہیں بلا جھجک پھینک رہا ہے یعنی جس تھالی میں کھاتا ہے اسی تھالی میں چھید

تمام مخلوقات میں جتنا ناشکرا میں نے اس انسان کو دیکھا شاید ہی کوئی اور مخلوق ہو اللہ تعالی کی عطا کردہ نعمتوں کا استعمال کرنے کے بعد بھی ان ہی نعمتوں کو آلودہ کرنے میں براہ راست اسی انسان کا ہاتھ ہے

انسان کے میرے تئیں اس طرح کے رویے کو دیکھ کر مجھے حیرت بھی ہوتی ہے اور حسرت بھی کہ کس طرح یہ دن بہ دن میرے عبور و مرور کے راستوں کو تنگ کر رہا ہے اب میں نے اس کا گلہ بھی نہیں کیا تھا مگر ستم ظریفی یہ ہے کہ اب میرے بچے کھچے حصے میں بھی اپنا کوڑا کرکٹ ڈال کر مجھے آئے روز تنگ طلب کر رہا ہے اور مرے راستوں کو سمیٹتا جا رہا ہے

میں آپکو بتاتا چلوں کہ دنیا میں آج تک دو بڑی عالمی جنگیں لڑی گئیں جس سے لاکھوں انسانوں کا زیاں ہوا اور دنیا تباہ و برباد ہوگئی لیکن اگر ایک انساں اسی طرح میرے وسائل کو محدود کرتا رہا مجھے زہر آلودہ کرتا رہا میرے راستوں کو مسدود کرتا رہا تو یاد رکھنا تیسری جنگ عظیم میرے ہی نام پر اور میری وجہ سے لڑی جائے گی اور آپ اپنے ہی ہاتھوں بنے ہوئے جال میں اس طرح پھنس جاؤ گے کہ جہاں سے نکلنا آپ کے لئے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن جائے گا انسان مجھے حاصل کرنے کیلئے اپنے ہی بھائیوں سے اپنے ہی عزیز و اقارب سے اپنے ہی ہم نسلوں سے دست و گریباں ہو جائے گا اور اپنوں کا ہی قتل کرے گا

اے انسان میرے بغیر آپکی کوئی وقعت نہیں

بقول قرآن

جس وقت اس نے تم پر اپنی طرف سے تسکین کے لیے اونگھ ڈال دی اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس سے تمہیں پاک کر دے اور شیطان کی نجاست تم سے دور کر دے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے قدم جما دے۔ (القرآن 8:11 ,)

یہ میں ہی ہوں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو زندہ کیا۔۔ یہ میں ہی ہوں جس کے سبب اللہ تعالی نے فرمایا کہ مجھے توبہ کرنے والے اور صاف ستھرا رہنے والے پسند ہیں یعنی میرا استعمال کر کے آپ صفائی ستھرائی کا اہتمام کر پاتے ہو یہ میں ہی ہوں جس کے سبب حضرت محمدؐ نے فرمایا صفائی آدھا ایمان ہے یہ صفائی میرے استعمال کے بعد ہی ممکن ہے

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا خود کو اس قدر صاف ستھرا رکھو جس قدر تم رکھ سکتے ہو، یقیناً اللہ نے اسلام کی بنیاد پاکیزگی پر رکھی ہے۔ بلاشبہ کوئی شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا مگر وہ جس نے خود کو صاف اور پاکیزہ رکھا۔ (کنزالایمان

آج میں اس خود غرض انسان کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ خدارا اس بیوقوفی سے باز آ جا ایسا کرنے سے تو مجھے نہیں بلکہ اپنے آپ کے ساتھ ساتھ اپنی آنے والی نسل کو بھی تباہی کے دہانے پر کھڑا کر رہا ہے اور اگر تو باز نہیں آیا تو میں روز محشر اللہ کے دربار میں آپکے خلاف مقدمہ درج کرونگا کہ بار اللہ خدایا آپ نے مجھے دنیا میں تمام جانداروں نباتات اور انسانوں کے فائدے اور آرام کیلئے مسخر کر دیا تھا مگر اس انسان نے دنیا میں جان بوجھ کر اپنی خود غرضی کیلئے مجھے اتنا گندہ اور زہر آلودہ کر دیا تھا کہ مجھے ایک تو نہ صرف اپنے لئے بلکہ دوسری مخلوقات کے لئے بھی قابل استعمال نہیں چھوڑا تھا

اے انسان اگر تو باز نہیں آیا اگر تو نے ہوش کے ناخن نہیں لئے تو وہ وقت دور نہیں کہ جب تجھے ایک تو دنیا میں دوسرا محشر کے میدان میں بھی شرمندگی کا منہ دیکھنا پڑے گا اور اپنے کئے پر پچھتائے گا

اور اسوقت آپکی زبان سے میرا نام بے ساختہ اسطرح نکلے گا کہ

پانی پانی کرگئی مجھکو

لیفٹیننٹ گورنر نے

لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری اور سی ای او شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور دیگر سینئر افسران شامل تھے۔ اب تک 1.13 لاکھ سے زیادہ عقیدت مند مقدس غار کے درشن کر چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عقیدت مندوں کو مناسب طریقے سے رجسٹر کیا جائے اور زمین پر افسران کی طرف سے اچھی طرح سے مدد کی جائے۔ "ہمارا مقصد اس یاترا کو ہر ایک کے لیے واقعی ایک یادگار تجربہ بنانا ہے اور انہیں بہترین ممکنہ سہولیات تک رسائی حاصل ہے۔ بابا برفانی کے درشن، حفاظت اور پریشانی سے پاک درشن ہماری اولین ترجیح ہے۔ شری امرناتھ جی یاترا ہمارے لیے بہت فخر کی بات ہے اور یہ ہماری قوم کی امنگوں اور روحانی شعور سے گہرا جڑی ہوئی ہے۔ یہ ہندوستان کے پائیدار تہذیبی ورثے کی عکاسی کرتا ہے اور دنیا کے سامنے ملک کی منفرد نرم طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ مقدس یاترا ایک قابل قدر روایت ہے اور ہماری قومی شناخت کا ایک لازمی حصہ بھی ہے۔ شری امرناتھ جی یاترا کے ہموار، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانا ہمارا اجتماعی عزم ہے،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ اس سال کی یاترا کو حقیقی معنوں میں تاریخی بنانے اور ملک بھر میں روحانی سیاحت کے لیے ایک معیار قائم کرنے کے لیے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے کہا، "اس طرح کی اجتماعی کوشش ایک ایسا نمونہ تشکیل دے سکتی ہے جو ملک بھر میں اسی طرح کی زیارتوں کو متاثر کرے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے تمام عقیدت مندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ مقامی مہمان نوازی کی گرمجوشی اور جموں و کشمیر کے روایتی فنون اور دستکاری کی فراوانی کا تجربہ کرتے ہوئے بھگوان شیو کے گھر کے اس مقدس سفر کی روحانی خوشی میں غرق ہو جائیں۔ "مقامی مصنوعات کی حمایت اور فروغ کے ذریعے، ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ یاترا نہ صرف ایک گہرا روحانی تجربہ بن جائے بلکہ مقامی معیشت، ثقافت اور ورثے کا ایک بامعنی جشن بھی بن جائے،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی یاترا کے ہموار انعقاد کے لیے لوک بھون میں قائم شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے 24x7 کنٹرول روم کے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے راستوں کے ساتھ مختلف حصوں میں انتظامات، سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی، لنگروں کے کام کاج، مختلف جنکشنوں پر قطار کے انتظام کے نظام کے ساتھ ساتھ مقدس غار کا بھی جائزہ لیا۔

مکالمہ اور سفارت

بات چیت اور سفارت کاری کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے"۔ فلسطین کے مسئلے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت دو ریاستی حل کی حمایت کرتا ہے اور فلسطین میں دیرپا امن کے قیام کا خواہاں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ خطے میں پائیدار امن صرف مذاکرات اور باہمی اعتماد کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے خطاب میں بھارت اور انڈونیشیا کے تعلقات کو بھی نئی بلندیوں تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان 2018 میں قائم ہونے والی جامع اسٹریٹجک شراکت داری اب ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک ترقی، سلامتی، ٹیکنالوجی، ثقافت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اہم اقدامات کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا "ہماری جامع اسٹریٹجک شراکت داری آج ایک نئی جست لگا رہی ہے۔ ہم ترقی، سلامتی، ٹیکنالوجی، ثقافت اور تعلیم سمیت ہر شعبے میں تعاون کو نئی وسعت دے رہے ہیں"۔ انہوں نے بھارت اور انڈونیشیا کے تعلقات کے مستقبل کو روشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ایک نئے دور کے آغاز پر کھڑے ہیں، جہاں مشترکہ تاریخ، مشترکہ اقدار اور مشترکہ خوشحالی کا وژن انہیں مزید قریب لائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا "سنہری دور ہمارے دروازوں پر دستک دے رہا ہے۔ ہماری تاریخ مشترک ہے، حال میں مشترکہ اعتماد ہے اور مستقبل میں مشترکہ خوشحالی ہمارا ہدف ہے"۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بھارت اور انڈونیشیا مل کر "انڈونیشیا ایماس" اور "وکست بھارت" (ترقی یافتہ بھارت) کے قومی اہداف کو حاصل کرنے میں ایک دوسرے کے معاون ثابت ہوں گے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج سے بھارت اور انڈونیشیا کی شراکت داری کا ایک سنہری باب شروع ہو رہا ہے، جس کے مثبت اثرات نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پوری دنیا اور انسانیت پر مرتب ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر

ایجنسی کے طور پر بحال کرنے کی تجویز کردہ حکمت عملی پر غور و خوض کیا گیا تاکہ محفوظ، شفاف اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بیرون ملک روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس دوران ادارہ جاتی نظام کو مضبوط بنانے، بین الاقوامی شراکت داری کو فروغ دینے، عالمی معیار کے مطابق ہنروں کی تربیت کو وسعت دینے اور نوجوانوں کو بیرون ملک کیریئر کے لئے تیار کرنے کی خاطر ایک مربوط نظام قائم کرنے پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ جموں و کشمیر ہرویندر سنگھ نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کرتے ہوئے جے کے او ای سی ایل کو مرحلہ وار فعال بنانے کا خاکہ پیش کیا۔ اس میں ڈیجیٹل اوورسیز ایمپلائمنٹ پورٹل کے قیام، لائسنس یافتہ بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ شراکت داری، غیر ملکی زبانوں اور بین الاقوامی سرٹیفکیشن پروگراموں، آجر اداروں کے ساتھ روابط، کیریئر کونسلنگ، قبل از روانگی اورینٹیشن اور پوسٹ پلیس سپورٹ شامل ہیں۔ مجوزہ نظام کے تحت جے کے او ای سی ایل کو وزارت خارجہ، پروٹیکٹر آف امیگریشن، بیرون ملک بھارتی مشنز، ہنر مند ترقی اداروں اور لائسنس یافتہ ریکروٹنگ ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ کار نوڈل ادارے کے طور پر فروغ دیا جائے گا تاکہ اخلاقی، شفاف اور قانونی تقاضوں کے مطابق بیرون ملک بھرتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزارت خارجہ کے تحت چنڈی گڑھ کے پروٹیکٹر آف امیگریشن یشو دیپ سنگھ نے بھی جموں و کشمیر سے بیرون ملک مائیگریشن کے رجحانات، خطے کی جانب سے بیرون ملک سے آنے والی ترسیلات زر میں کردار اور مختلف ممالک کے ساتھ ہندوستان کے لیبر موبلٹی معاہدوں کے تحت دستیاب روزگار کے مواقع پر ایک پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے کارکنوں کی سیکٹر وار مانگ، عالمی منڈی میں ابھرنے والے نئے روزگار اور جموں و کشمیر سے بیرون ملک ملازمت کے سلسلے میں درپیش چیلنجوں کا بھی ذکر کیا جن میں قانونی ذرائع سے مائیگریشن کے بارے میں عوامی بیداری کی کمی، ادارہ جاتی رسائی کا محدود ہونا، غیر مصدقہ سوشل میڈیا معلومات پر انحصار اور بین الاقوامی معیارات پر پورا اترنے والی مہارتوں کو فروغ دینے کی ضرورت شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مجوزہ تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ مقصد صرف لوگوں کو بیرون ملک بھیجنا نہیں بلکہ عالمی سطح پر مسابقت کی صلاحیت رکھنے والی افرادی قوت تیار کرنا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں صرف لوگوں کو بیرون ملک نہیں بھیجنا چاہیے بلکہ ہنر مند افراد کو بھیجنا چاہیے۔ ہماری توجہ مہارتوں کی ترقی پر ہونی چاہیے۔" انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر عمل درآمد کا منصوبہ تیار کریں اور مجوزہ نکات کو واضح اور قابل عمل نتائج میں تبدیل کریں۔ انہوں نے کیرالہ اور تامل ناڈو جیسی ریاستوں کے کامیاب ماڈلوں سے استفادہ کرنے کی بھی ہدایت دی جنہوں نے بیرون ملک روزگار کی سہولت کو کامیابی سے ادارہ جاتی شکل دی ہے۔ عمر عبداللہ نے طویل المدتی دیرپائی پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ آئندہ صنعتی پالیسی میں ہنر مندی کی ترقی اور تربیتی اداروں کے قیام کی گنجائش رکھی جائے تاکہ ایسا نظام قائم ہو سکے جو عالمی افرادی قوت کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایک ایسی تفصیلی صنعتی پالیسی مرتب کی جائے جو نجی شعبے کی ہنر مندی کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حوصلہ افزائی کرے۔ میٹنگ میں وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو، چیف سکریٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سکریٹری خزانہ شیلندر کمار، کمشنر سکریٹری سکول تعلیم رام نواس شرما، سکریٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ راجیو رنجن، وزارت خارجہ کے پروٹیکٹر آف امیگریشن چنڈی گڑھ یشو دیپ سنگھ، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ، ڈائریکٹر سکل ڈیولپمنٹ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

کپوارہ میں فوج

گرینیڈ، بڑی مقدار میں گولہ بارود اور دیگر جنگی ساز و سامان برآمد کیا۔ فوج کے مطابق برآمد شدہ اسلحہ اور دیگر سامان کو قبضے میں لے لیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں مزید تلاشی کارروائی جاری ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔ سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کو سرحدی علاقوں میں عسکری سرگرمیوں کے خلاف جاری انسداد دہشت گردی مہم کا اہم حصہ قرار دیا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں مزید تحقیقات بھی جاری ہیں۔

قابل اعتراض

دیا کہ لٹریچر کی خریداری، منظوری یا اس کی ترسیل کے ذمہ داروں کو سخت قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ موثر طریقہ کار وضع کریں تاکہ یونیورسٹیوں، سرکاری اور پرائیویٹ کالجوں کے سربراہان، سرکاری اور پرائیویٹ کالجوں میں کتابوں، جرائد، رسالوں یا ملک دشمن، علیحدگی پسند یا قابل اعتراض مواد پر مشتمل کسی بھی اشاعت کی خریداری، تقسیم اور دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس میں ان اداروں کے سربراہان جامع آڈٹ اور اس کے معائنے کے علاوہ اپنے متعلقہ اداروں میں ایسے کسی مواد کی دستیابی کے خلاف مخصوص مدت کے اندر تصدیق کرنے کے پابند ہوں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو یونیورسٹیوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ویب سائٹس اور ڈیجیٹل ریپوزٹری کی جانچ کرنے اور اگر کوئی قابل اعتراض مواد ہو تو اسے فوری طور پر ہٹانے کی ہدایت کی۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس طرح کے واقعات دوبارہ نہیں ہونے چاہئیں، لیفٹیننٹ گورنر نے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے لیے کتابوں اور تعلیمی مواد کی خریداری کے لیے ایک جامع معیاری آپریٹنگ پروسیجر بنانے کی ہدایت کی۔ ایس او پی کو ایک مضبوط اسکریننگ میکانزم فراہم کرنا چاہیے، جس میں نامور ماہرین تعلیم، دانشوروں اور سینئر افسران پر مشتمل ایک پینل کے ذریعے وقتاً فوقتاً بے ترتیب جانچ پڑتال بھی شامل ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ملک دشمن یا علیحدگی پسند بیانیے کو فروغ دینے والا کوئی بھی مواد تعلیمی اداروں میں داخل نہ ہو۔ لیفٹیننٹ گورنر نے متنبہ کیا کہ کسی بھی قسم کی کوتاہی سخت احتساب کی دعوت دے گی، اور متعلقہ ادارے کے سربراہ کو اس کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ تعلیمی ماحولیاتی نظام کی حفاظت کے لیے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو سیکھنے، قوم سازی اور آئینی اقدار کے مراکز رہنا چاہیے، اور قابل اعتراض لٹریچر کے ذریعے طلبہ کو گمراہ کرنے یا بنیاد پرست بنانے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

فوجی سربراہ کی

میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اطلاعات کے مطابق ملاقات کے دوران لیفٹیننٹ گورنر اور آرمی چیف نے خطے کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور امن و استحکام سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آرمی چیف کے ساتھ چنار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ بھی تھے۔ ادھر فوجی سربراہ نے بعد میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ بھی ملاقات کی۔ دونوں نے جموں و کشمیر کی تازہ سیکورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

سانبہ میں عدالت کے

ان کی گاڑی پر کئی گولیاں چلائیں۔ انہوں نے بتایا کہ گولی چلنے سے گاڑی کو کافی نقصان پہنچا، اس کا ایک ٹائر پھٹ گیا اور آگے اور پیچھے کی دونوں ونڈ اسکرینیں ٹوٹ گئیں۔ مقامی پولیس اسٹیشن کی ایک پولیس ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور تفتیش شروع کر دی، حکام نے بتایا کہ مغوی خواتین کی بازیابی، مجرموں کی شناخت اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کی کوششیں جاری ہیں۔

ڈی جی پی نالین

انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے یاتریوں کی محفوظ روانگی، ٹریفک نظم و نسق، رسائی کے راستوں اور نگرانی کے نظام کے بارے میں متعلقہ افسران سے تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ نالین پربھات نے سیکورٹی حکام کو ہدایت دی کہ امرناتھ یاترا کے دوران فول پروف حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے تمام ایجنسیاں باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے جموں شہر اور یاترا روٹ پر تعینات پولیس اہلکاروں کی مستعدی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یاتریوں کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈی جی پی نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ جدید نگرانی کے نظام، انٹیلی جنس معلومات اور زمینی سطح پر موثر رابطے کے ذریعے سیکورٹی انتظامات کو مزید مضبوط بنایا جائے تاکہ یاترا پرامن، محفوظ اور خوش اسلوبی سے جاری رہے۔

ایس کے آئی سی سی

کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں میٹنگ ہوئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اجتماع نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنے عہد کو پورا کرے اور جموں و کشمیر کو جلد از جلد مکمل ریاست کا درجہ بحال کرے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ یہ قرارداد میٹنگ میں موجود سول سوسائٹی کے نمائندوں کی اجتماعی اور متفقہ آواز کی عکاسی کرتی ہے، جس نے جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی حیثیت کی فوری بحالی کے وسیع البنیاد مطالبے کی توثیق کی۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں، میٹنگ میں شرکت کے لیے سول سوسائٹی کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ کشمیر کی سول سوسائٹی کے تمام نمائندوں کا شکریہ جنہوں نے دعوت کو قبول کیا۔ میٹنگ انتہائی نتیجہ خیز رہی اور ڈاکٹر صاحب (ڈاکٹر فاروق عبداللہ) کو کافی مفید فیڈ بیک اور اچھی تجاویز ملیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اجلاس نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے اور مزید تاخیر کے بغیر جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرے۔

ڈوڈہ کے

عوامی بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع کے تحصیل ٹھاٹھری میں موسلا دھار بارشوں کے باعث آنے والے اچانک سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے سے درجنوں مکانات، دکانوں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا جبکہ ڈوڈہ کشتواڑ قومی شاہراہ کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور ملبہ آنے کی وجہ سے بند ہو گئی۔ سیلابی ریلے اپنے ساتھ بھاری مقدار میں مٹی اور ملبہ لائے، جس سے رہائشی اور تجارتی علاقوں میں ملبہ جمع ہو گیا اور متعدد گاڑیاں ملبے تلے دب گئیں یا بہہ گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ تحصیل ٹھاٹھری کے متعدد علاقوں میں مٹی اور ملبے لے جانے والا سیلابی پانی بہہ گیا جس سے درجنوں رہائشی مکانات، تجارتی اداروں اور گاڑیوں کیساتھ ساتھ عوامی بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا۔ اطلاعات کے مطابق کچھ گاڑیاں سیلابی پانی میں بہہ گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل بارش کی وجہ سے زمین کھسکنے اور مٹی کے تودے گرنے سے ڈوڈہ کشتواڑ قومی شاہراہ (NH-244) کو متعدد مقامات پر ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا، جس سے گاڑیوں کی آمد و رفت معطل ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ بحالی کی ٹیموں کو ملبہ ہٹانے اور ہائی وے پر ٹریفک بحال کرنے کے لیے کام میں لگا دیا گیا ہے، جبکہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ فوری طور پر کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے جبکہ انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ حکام نے بتایا کہ کافی مقدار میں مٹی اور ملبہ جمع ہونے کی وجہ سے ڈوڈہ۔ کشتواڑ قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی آمد و رفت متاثر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "واقعے کے بعد کی صورتحال پر باریک بینی سے نظر رکھی جا رہی ہے اور انتظامی حکام و پولیس اہلکاروں کی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لے رہی ہیں۔" اس سے پہلے، ڈوڈہ ضلع کے بھلیسہ علاقے اور کشتواڑ ضلع میں 540 میگاواٹ کے ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کے پاس بھی بادل پھٹنے کے واقعات ہوئے تھے۔ ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ڈوڈہ ضلع کے ٹھاٹھری علاقے میں بادل پھٹنے کے باعث آنے والے اچانک سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد اور ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ سے رابطہ کر کے ٹھاٹھری میں بادل پھٹنے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کئی رہائشی مکانات اور دکانوں کو نقصان پہنچا ہے، تاہم خوش آئند بات یہ ہے کہ اب تک کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ منوج سنہا نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف اور ضروری امداد فراہم کی جائے، جبکہ بحالی کے کاموں میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ قومی شاہراہ این ایچ-244 پر جمع ملبہ فوری طور پر ہٹا کر سڑک کو ٹریفک کے لیے بحال کیا جائے تاکہ متاثرہ علاقوں میں آمد و رفت معمول پر آ سکے اور امدادی سرگرمیوں میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ واضح رہے کہ پیر کی شب ٹھاٹھری اور ملحقہ علاقوں میں موسلا دھار بارش اور بادل پھٹنے کے باعث اچانک سیلاب آ گیا تھا، جس سے متعدد مکانات، دکانوں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا، جبکہ قومی شاہراہ این ایچ-244 کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور ملبے کے باعث بند ہو گئی تھی۔ انتظامیہ اور ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں بحالی اور امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔

سرکاری مصروفیات کے

کو اہم تنظیمی مصروفیات کے باعث فوری طور پر نئی دہلی واپس جانا پڑا، جہاں وہ ایک اہم اجلاس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نتن نبین نے پارٹی کے منتخب عوامی نمائندوں اور سابق ارکان اسمبلی کے ساتھ اجلاس میں جموں و کشمیر میں بی جے پی کی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے، عوامی اعتماد میں اضافہ، قومی نظریے کو فروغ دینے اور جموں خطے میں سیکورٹی سمیت اہم عوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق نتن نبین کا نوجوانوں کے ایک کنونشن سے خطاب بھی طے تھا، تاہم وقت کی کمی کے باعث اس پروگرام کو بھی منسوخ کر دیا گیا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ نتن نبین کا یہ دورہ بنیادی طور پر تنظیمی سرگرمیوں اور ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی 125ویں یوم پیدائش کی تقریبات کے سلسلے میں منعقد کیا گیا تھا۔ ادھر دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں نمایاں تبدیلی آئی ہے اور اب یہ خطہ دہشت گردی یا بدامنی کے بجائے ترقی، امن اور اپنی شاندار ثقافتی وراثت کی وجہ سے پہچانا جا رہا ہے۔ کی بات کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نتن نبین نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان اور خواتین، جنہیں ماضی میں مختلف انداز سے دیکھا جاتا تھا، آج اپنی محنت، صلاحیت اور عزم کے بل بوتے پر نئی شناخت قائم کر رہے ہیں اور مختلف شعبوں میں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ دورے جموں کشمیر کے دوران جموں میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے جموں میں میڈیا نمائندوں سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نتن نبین نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر ترقی، امن اور ثقافتی شناخت کی علامت بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا "طویل جدوجہد اور مسلسل کوششوں کے بعد ہم دفعہ 370 سے جموں و کشمیر کو آزاد کرانے میں کامیاب ہوئے، جو یہاں کے عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی کا ایک بڑا ذریعہ ثابت ہوا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ چند برس قبل دنیا جموں و کشمیر کو ایک مختلف زاویے سے دیکھتی تھی، تاہم وزیر اعظم نریندر مودی کے تاریخی فیصلوں کے بعد آج یہ خطہ بھارت کا اٹوٹ حصہ ہونے کے ساتھ ساتھ ترقی، امن اور اپنی بھرپور ثقافتی شناخت کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ مرکزی حکومت جموں و کشمیر کی قدیم تہذیب، ثقافت اور تاریخی ورثے کو فروغ دینے اور عالمی سطح پر متعارف کرانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان اور خواتین، جنہیں ماضی میں مختلف انداز سے دیکھا جاتا تھا، آج اپنی محنت، صلاحیت اور عزم کے بل بوتے پر نئی شناخت قائم کر رہے ہیں اور مختلف شعبوں میں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ نتن نبین کے مطابق مرکز کی جانب سے سیاحت کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدامات کے مثبت اثرات عوام کی زندگیوں میں نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی جانب سے خواتین کو بااختیار بنانے، انہیں عزت و احترام اور بہتر مواقع فراہم کرنے سے نوجوانوں، خواتین اور معاشرے کے تمام طبقات میں اعتماد پیدا ہوا ہے، جو انہیں جموں و کشمیر کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جموں و کشمیر میں ایک ذمہ دار اپوزیشن کے طور پر عوامی مسائل کو موثر انداز میں اٹھاتی رہے گی، جبکہ مرکز میں حکومت کے ذریعے بھی عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خطے کی ثقافتی وراثت کے تحفظ کے لیے کام جاری رکھا جائے گا۔

5دنوں میں

ملی تفصیلات کے مطابق 3 جولائی کو یاترا کے پہلے دن 12 ہزار سے زیادہ یاتریوں نے امرناتھ غار میں حاضری دیکر وہاں شیولنگم کے درشن کئے۔ جبکہ اسکے بعد روزانہ اوسطاً 20 ہزار یاتری نون اور بال تل سے روانہ ہونے کے بعد امرناتھ گپھا میں حاضری دیتے رہے، یوں حکام کے مطابق پہلے چار دنوں میں 86 ہزار سے زیادہ عقیدت مندوں نے امرناتھ غار میں حاضری دی جبکہ منگل یعنی پانچویں روز مزید 15 ہزار کے لگ بھگ یاتریوں نے امرناتھ غار میں حاضری دیکر وہاں شیولنگم کے درشن کئے، اور یوں 5 دنوں میں ایک لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے سطح سمندر سے 3888 میٹر بلندی پر واقع امرناتھ غار میں حاضری دی۔ اس دوران سالانہ امرناتھ یاترا کے چھٹے کھیپ کے ایک حصے کے طور پر منگل کو بھگوتی نگر یاتری نواس جموں سے ریکارڈ 8815 یاتری روانہ ہوئے، جو یاترا کے سیزن کی اب تک کی سب سے زیادہ ایک دن کی روانگی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ زائرین بالتال اور پہلگام کے جڑواں بیس کیمپوں کے لیے 363 گاڑیوں کے قافلے میں وسیع حفاظتی انتظامات کے تحت روانہ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ 181 گاڑیوں میں سفر کرنے والے 3989 یاتری بالتل کیلئے منگل کی صبح 3 بجکر 35 منٹ پر روانہ ہوئے، جبکہ 182 گاڑیوں میں 4826 یاتری صبح 4 بجکر 8 منٹ پر روایتی پہلگام کے راستے سے یاترا کیلئے نون پہلگام بیس کیمپ روانہ ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ منگل کو جموں سے 363 گاڑیوں میں روانہ ہونے والے 8815 یاتریوں میں 5831 مرد، 2193 خواتین، 30 بچے، 598 سادھو، 131 سادھویاں، ایک بچہ سادھو اور 31 غیر ملکی مرد یاتری شامل ہیں۔ اہلکار نے بتایا کہ قافلے میں 172 بسیں، 58 درمیانی موٹر گاڑیاں، 130 ہلکی موٹر گاڑیاں اور 3 دو پہیہ گاڑیاں شامل تھیں۔ منگل کی روانگی کے ساتھ، یاترا میں یاتریوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔

تازہ ترین موسمی

دیکھنے کو مل سکتے ہیں۔ علاقائی موسمیاتی مرکز کا کہنا ہے کہ 9 اور 10 جولائی کو بھی کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کا سلسلہ جاری رہے گا، جبکہ کچھ مخصوص علاقوں میں مختصر وقت کے لیے شدید بارشیں ہو سکتی ہیں۔ اس کے بعد، 11 اور 12 جولائی کو بھی موسم کا یہی حال رہے گا، جہاں اکثر مقامات پر بارشوں کے ایک یا دو سلسلے متوقع ہیں، اور کہیں کہیں الگ تھلگ مقامات پر بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ حکومتی ایڈوائزری: ندی نالوں اور لینڈ سلائیڈنگ والے علاقوں سے دور رہیں موسم کے اس تغیر و تبدل کے پیش نظر ایک خصوصی ایڈوائزری جاری کی گئی ہے، جس کے مطابق 7، 8 اور 11 جولائی کو دوپہر کے بعد یا صبح سویرے چند مقامات پر اچانک شدید اور بھاری بارشیں ہو سکتی ہیں۔ اس صورتحال کے باعث چناب ویلی اور پیر پنجال رینج کے حساس علاقوں میں فلیش فلڈ (اچانک سیلابی صورتحال)، لینڈ سلائیڈنگ اور مڈ سلائیڈنگ (مٹی کے تودے گرنے) کا شدید خطرہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے عوام اور مسافروں کو سخت ہدایت دی ہے کہ وہ ندی نالوں، ندیوں کے کناروں اور مٹی کے تودے گرنے والے خطرناک مقامات سے دور رہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

چیف سیکرٹری نے

جائزہ لینے کے لئے محکمہ مکانات و شہری ترقی (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سکریٹری مکانات و شہری ترقی، میونسپل کمشنروں اور دیگر محکموں کے سربراہان نے شرکت کی اور اس انقلابی مالیاتی اسکیم سے استفادہ کرنے کے لئے جموں و کشمیر کی حکمت عملی پر غور و خوض کیا جس کا مقصد دیرپا شہری ترقی اور علاقائی معاشی نمو کو تیز کرنا ہے۔ چیف سکریٹری نے معیاری اور مالی طور پر قابل عمل منصوبہ جاتی تجاویز تیار کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ شارٹ لسٹ کئے گئے تمام منصوبے اربن چیلنج فنڈ کی رہنما خطوط کے مطابق ہوں اور ان کی مضبوط فزیبلٹی سٹڈیز، دیرپا مالیاتی ماڈلز اور واضح عمل درآمد کی حکمت عملی سے کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ منصوبے نہ صرف شہری علاقوں کی فوری بنیادی ڈھانچے کی ضروریات پورا کریں بلکہ طویل مدتی اقتصادی مواقع بھی پیدا کریں، شہری استحکام کو مضبوط بنائیں اور شہریوں کے معیار زندگی میں بہتر بنانے اور ماحول دوست ترقی کو فروغ دینا چاہیے۔ چیف سکریٹری نے مزید کہا کہ مجوزہ منصوبوں کی بروقت جانچ اور منظوری کو آسان بنانے کے لئے وزارت مکانات و شہری امور کے ساتھ تال میل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر) کی تیاری اور دیگر تمام ضروری کارروائیاں جلد مکمل کی جائیں تاکہ جموں و کشمیر اربن چیلنج فنڈ کے تحت دستیاب مواقع سے موثر طریقے سے فائدہ اٹھا سکے۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات و شہری ترقی (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) مندیپ کور نے میٹنگ کو بتایا کہ مرکزی حکومت نے اربن چیلنج فنڈ کو شہری مالیاتی نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کے طور پر متعارف کیا ہے جس کے تحت شہروں اور یونین ٹیریٹریوں کو مرکزی مالی امداد، مارکیٹ پر مبنی فائنانسنگ اور ریاستوں و یوٹیز کے اشتراک سے آمدنی پیدا کرنے والے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شروع کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وزارت ہاؤسنگ اینڈ اربن افیئرز (ایم او ایچ یو اے) کے ساتھ ابتدائی مذاکرات کے بعد جموں و کشمیر نے شہری ترقی کے چار بڑے منصوبوں کو شارٹ لسٹ کیا ہے جن کی مجموعی تخمینی لاگت 1,990.37 کروڑ روپے ہے۔ ان منصوبوں کے لئے 495.86 کروڑ روپے مرکزی امداد 486.12 کروڑ روپے جموں و کشمیر حکومت کا حصہ جبکہ تقریباً 1,008.38 کروڑ روپے مارکیٹ پر مبنی مالیاتی ذرائع سے حاصل کئے جانے کی تجویز ہے۔ متعلقہ میونسپل کمشنروں نے اپنے اپنے علاقوں کے شارٹ لسٹ کئے گئے منصوبوں کی تفصیلات پیش کیں۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ ابتدائی مرحلے میں والڈ سٹی اور نگین لیک فرنٹ ریوائٹلائزیشن منصوبے شامل کئے گئے ہیں جن کا مقصد تاریخی ورثے کا تحفظ، سیاحتی ڈھانچے کو فروغ دینا اور شہری ماحول کو بہتر بنانا ہے۔ میٹنگ میں ترنگ۔ توی ایریاری جنکشن اینڈ گرین گروتھ پروجیکٹ کا بھی جائزہ لیا گیا جس کے تحت دریائے توی کے کنارے اور اس سے ملحقہ شہری علاقوں کی جامع بحالی، ماحول دوست ترقی اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا منصوبہ ہے۔ ایک اور تجویز لدر ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ سے متعلق ہے جس کا مقصد دریائے لدر کے کنارے کو منصوبہ بند شہری نمو کا مرکز بنانا اور مربوط عوامی بنیادی ڈھانچے و بہتر شہری سہولیات کے ذریعے اننت ناگ کو ایک متبادل ترقیاتی شہر کے طور پر فروغ دینا ہے۔ چوتھا منصوبہ کٹرا ریوائٹلائزیشن تھرو انٹیگریٹڈ پلگرمیج ایمینٹیز (ٹرانزٹ اورینٹڈ ڈیولپمنٹ) کے عنوان سے پیش کیا گیا جس کا مقصد شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، ٹرانسپورٹیشن سہولیات میں بہتری لانا اور سیاحوں کے لئے مربوط سہولیات فراہم کر کے شہر کٹرہ آنے والے عقیدت مندوں کے مجموعی تجربے کو مزید بہتر بنانا ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ان انقلابی منصوبوں پر کامیاب عمل درآمد سے جموں و کشمیر کے شہری بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی، عوامی خدمات مضبوط ہوں گی، سیاحت کو فروغ ملے گا، نجی سرمایہ کاری میں اضافہ ہو گا اور جموں و کشمیر کے شہروں کو آنے والے وقتوں میں زیادہ متحرک، مستحکم اور معاشی طور پر مسابقتی بنانے میں معاون ثابت ہو گی۔

پنجاب میں مویشی

متاثر ہو رہا ہے بلکہ جموں و کشمیر میں مویشیوں کی فراہمی بھی متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ تاجروں کے مطابق پنجاب کے مادھوپور اور شمبھو چیک پوسٹوں پر نجی ٹھیکیدار مبینہ طور پر پولیس کی موجودگی میں ٹرکوں سے غیر مجاز طور پر رقم وصول کرتے ہیں، حالانکہ مویشیوں کی نقل و حمل پر کسی قسم کا ٹرانزٹ ٹیکس عائد نہیں ہوتا اور یہ سامان جی ایس ٹی کے دائرے سے بھی مستثنیٰ ہے۔ کشمیر مٹن ڈیلرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری معراج الدین گنائی نے کہا کہ پنجاب کیٹل فیئرز (ریگولیشن) ایکٹ 1967 کے تحت صرف مویشی میلوں میں فروخت ہونے والے جانوروں پر ٹیکس عائد ہوتا ہے، لیکن اس قانون کا اطلاق ٹرانزٹ کے دوران مویشیوں سے لدے ٹرکوں پر نہیں ہوتا۔ اس کے باوجود تاجروں سے مبینہ طور پر چار فیصد کے حساب سے رقم وصول کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال کے خلاف مٹن تاجروں نے غیر معینہ مدت کی ہڑتال بھی شروع کر دی تھی، جس کے باعث وادی کشمیر میں مٹن کی سپلائی متاثر ہونے اور قیمتوں میں اضافے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا، تاہم وزیر اعلیٰ کی مداخلت کے بعد پنجاب حکومت نے مسئلے کے حل کی یقین دہانی کرائی ہے۔ حکومت کو امید ہے کہ مجوزہ اعلیٰ سطحی مذاکرات کے بعد مویشیوں کی نقل و حمل سے متعلق تمام مسائل کا مستقل اور قابل قبول حل نکالا جا سکے گا، جس سے تاجروں اور صارفین دونوں کو فائدہ پہنچے گا۔

پٹیشن کمیٹی

درخواستوں اور ان پر کی گئی کارروائی کی رپورٹ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ کمیٹی نے پورواڑہ، چاڈورہ میں ایک لمبردار کی تقرری اور توثیق سے متعلق ایک درخواست پر بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں اراکین اسمبلی میر محمد فیاض، جاوید ریاض (بیدار) اور ڈاکٹر سجاد شفیع کے علاوہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے سیکرٹری منوج کمار پنڈت، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) خالد جہانگیر، جوائنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی (جموں و کشمیر) سنجیو کمار، سٹیٹ ڈرگ کنٹرولر راجیش کمار، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں سری نگر، بڈگام اور بارہمولہ سمیت متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دوران میٹنگ ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن کے افسران نے محکمہ کے کام کاج، متعلقہ قوانین اور ضوابط کے تحت اس کے اختیارات، یونین ٹیریٹری میں چلائی جانے والی انسپکشن مہم، نفاذی اقدامات، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کی گئی کارروائی اور ملاوٹ شدہ غذائی اشیا اور غیر معیاری ادویات کی فروخت روکنے کے لئے عائد کی گئی سزاؤں کے بارے میں تفصیلی جانکاری پیش کی۔ کمیٹی کے چیئرمین نے غذائی ملاوٹ جیسے سنگین مسئلے سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے مختلف محکموں کے درمیان بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے لوگوں میں غذائی تحفظ، معیار اور صارفین کے حقوق کے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لئے انفارمیشن، ایجوکیشن اور کمیونی کیشن (آئی ای سی) کی سرگرمیوں کو مزید موثر بنانے کی بھی ہدایت دی۔ چیئرمین نے کہا کہ ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن کا براہ راست تعلق انسانی جانوں کے تحفظ اور عوامی صحت سے ہے، اس لئے ضروری غذائی اشیا میں ملاوٹ کے مکمل خاتمے کے لئے قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت اور موثر کارروائی کی جائے اور عوام کے تحفظ کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ بغیر مستند طبی نسخے کے ادویات کی فروخت پر کڑی نظر رکھی جائے اور غیر مجاز فروخت کی روک تھام کے لئے نگرانی اور نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط کیا جائے۔ کمیٹی نے پورواڑہ (چاڈورہ) میں لمبردار کی تقرری اور توثیق سے متعلق درخواست پر غور کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تقرری کا عمل ایک ہفتے کے اندر مکمل کیا جائے اور اس کی تعمیل سے متعلق رپورٹ لازماً کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

میں سیاحت کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری اقدامات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے سیاحوں کے تجربے کو مزید بہتر بنانے اور جموں و کشمیر کو ایک ترجیحی سیاحتی مقام کے طور پر مزید مستحکم کرنے کے لئے اپنی تجاویز بھی پیش کیں۔ وزیر اعلیٰ نے وفد کو بغور سنا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت سیاحتی شعبے کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے کیوں کہ یہ شعبہ جموں و کشمیر میں اقتصادی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اہم ذرائع میں سے ایک ہے۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کی طرف سے اٹھائے گئے تمام مسائل اور تجاویز کا ہمدردانہ جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے اشتراک سے انہیں مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کی جانب سے اٹھائے گئے تمام مسائل اور تجاویز کا ہمدردانہ جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے اشتراک سے انہیں مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ بعد میں سیکرٹری جنرل کشمیر چیمبر آف کامرس طارق گنائی بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور تجارت، کاروبار اور سیاحت سے متعلق مختلف امور پر تبادلۂ خیال کیا۔

جاوید ڈار نے

ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ موقعہ پر جا کر معائنہ کریں اور تمام متاثرہ ڈھانچوں کی مالیت کا تخمینہ جلد از جلد مکمل کریں۔ انہوں نے ریونیو حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ ہر متاثرہ جائیداد کی اراضی کی حیثیت کی تصدیق کی جائے تاکہ تمام مستحق کنبوں کو قواعد و ضوابط کے مطابق مناسب و موزوں معاوضہ فراہم کیا جا سکے۔ جاوید ڈار نے متاثرہ کنبوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبے ایسے طریقے سے عملائے جائیں کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ ساتھ لوگوں کی فلاح و بہبود اور ان کے حقوق کا بھی مکمل تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام ضروری کارروائیاں تیز کی جائیں تاکہ معاوضہ کے معاملات بلاوجہ تاخیر کے بغیر نمٹائے جا سکیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے وزیر موصوف کو یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے تاکہ مطلوبہ تخمینے اور قانونی و انتظامی کارروائیاں بروقت مکمل کی جا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر حقیقی اور جائز معاملے کو مکمل انصاف کے ساتھ نمٹایا جائے گا اور تمام مستحق متاثرین کو نافذ العمل ضوابط کے مطابق معاوضہ فراہم کیا جائے گا تاکہ کسی بھی متاثرہ کنبے کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جموں و کشمیر بچوں کی

پیدائشیں سیزیرین سیکشن کے ذریعے ہوئیں، جو کہ گزشتہ سروے میں 42.7 فیصد تھیں۔ ان نتائج نے اس وسیع تر بحث کو بھی جنم دیا ہے کہ آیا نجی ہسپتالوں میں سیزیرین کے ذریعے ہونے والی زچگیوں کی غیر معمولی طور پر بلند شرح بڑھتی ہوئی طبی ضرورت کی عکاسی کرتی ہے یا پھر جراحی کے ذریعے بچے کی پیدائش پر بڑھتے ہوئے انحصار کی۔ اگرچہ یہ سروے اس رجحان کی وجوہات کی نشاندہی نہیں کرتا، لیکن یہ حقیقت کہ نجی ہسپتالوں میں 90 فیصد پیدائشیں "سی۔ سیکشن" (آپریشن) کے ذریعے ہوتی ہیں جبکہ سرکاری ہسپتالوں میں یہ شرح 48.6 فیصد ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ اس سے یونین ٹیریٹری میں زچہ کی صحت کی دیکھ بھال کے طریقوں، اخراجات کی استطاعت اور سرجیکل ڈیلیوری (آپریشن کے ذریعے پیدائش) کے بڑھتے ہوئے رجحان پر بحث میں شدت آئے گی۔ سروے میں مزید اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ دیہی علاقوں کے مقابلے میں شہری علاقوں میں سی۔ سیکشن کی شرح نمایاں طور پر زیادہ رہی۔ جہاں جموں و کشمیر کے شہری علاقوں میں 68.9 فیصد پیدائشیں سیزیرین سیکشن کے ذریعے ہوئیں، وہیں دیہی علاقوں کے لیے یہ شرح 47.1 فیصد تھی۔ رپورٹ کے مطابق 93.6 فیصد پیدائشیں طبی مراکز میں ہوئیں، جو زچہ کی صحت کی خدمات کے لیے طبی سہولیات تک مسلسل رسائی کی عکاسی کرتا ہے۔ سروے میں پیدائش پر خرچ ہونے والے اخراجات کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ نتائج کے مطابق، سرکاری ہسپتالوں میں فی پیدائش کل ہنگامی اوسط خرچ 2,299 روپے ہے، جبکہ نجی ہسپتالوں میں یہ 37,630 روپے ہے۔ جموں و کشمیر کے حوالے سے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ پیدائش پر اوسط خرچ سرکاری ہسپتالوں میں 3,867 روپے اور نجی ہسپتالوں میں 42,746 روپے ہے؛ دونوں ہی قومی اوسط سے زیادہ ہیں۔ یہ نتائج اس لیے بھی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ عالمی ادارہ صحت (WHO) کی سفارش ہے کہ آبادی کی سطح پر سیزیرین سیکشن کی شرح مثالی طور پر 10 سے 15 فیصد کے درمیان ہونی چاہیے، اور اس سے زیادہ شرح کا تعلق ضروری نہیں کہ زچہ یا نوزائیدہ بچے کی صحت کے بہتر نتائج سے ہو۔ توقع ہے کہ یہ رپورٹ جموں و کشمیر میں پیدائش کے رجحانات اور زچہ کی صحت کی دیکھ بھال کے طریقوں کی جانب توجہ مبذول کرائے گی۔

جاوید رانا نے

ساتھ اپنے فرائض انجام دیں گے۔

نشہ مکت جموں و کشمیر

ٹوٹی نے کہا کہ مہم کے دوران 4,045 میڈیکل اور کیسٹ دکانوں کا بھی معائنہ کیا گیا تاکہ ممنوعہ ادویات کی غیر قانونی فروخت کو روکا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے مختلف سرکاری اداروں، سماجی تنظیموں اور دیگر شراکت داروں کے تعاون سے 2,125 بیداری پروگرام بھی منعقد کیے، جن میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کا آغاز 11 اپریل کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کے ایم اے اسٹیڈیم سے ایک میگا واکاتھون کو جھنڈی دکھا کر کیا تھا۔ مہم کا مقصد منشیات کے استعمال کا خاتمہ، نشے کے عادی افراد کی بازآبادکاری اور منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورک کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائی کرنا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ مہم عوامی بیداری، علاج و بحالی اور سخت قانون نافذ کرنے کی حکمت عملی پر مبنی ہے، جس کے تحت منشیات فروشوں کے خلاف مقدمات درج کرنے، گرفتاریوں اور غیر قانونی جائیدادوں کی ضبطی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

جاوید رانا نے

ترقیاتی فوائد کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے اپنے عزم پر ثابت قدم ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ملاقات کے دوران موصول ہونے والی تمام درخواستوں پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے اور انہیں جلد از جلد نمٹایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فیلڈ سطح کے عملے کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھا جائے تاکہ عوامی شکایات کو موثر طریقے سے اور بلا تاخیر حل کیا جا سکے۔ وزیر جاوید رانا نے مزید کہا کہ ذمہ دار حکمرانی کے لئے عوام کے ساتھ باقاعدہ بات چیت بہت ضروری ہے اور حکومت کو مقامی مسائل کی نشاندہی کرنے، ترقیاتی ترجیحات کا جائزہ لینے اور نچلی سطح پر موثر حل فراہم کرنے کے قابل بناتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی رسائی اور بروقت شکایات کا ازالہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل رہے گا۔

وی ایم ایس

فاروق اے کلو سکریٹری، وی ایم ایس اور ای آر نے شرکت کی۔ ماجد اے بالا، نے شرکاء کو اعتماد، عزم اور استقامت کے ساتھ اپنے اہداف حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے Enable India کا شکریہ ادا کیا کہ پروگراموں کو ڈیزائن کرنے کا مقصد ایک جامع معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں بصارت سے محروم افراد کو تعلیم، ہنر کی ترقی اور روزگار کے بامعنی مواقع تک مساوی رسائی حاصل ہو۔ ورکشاپ کا مقصد کیریئر کے متنوع راستوں، سرکاری ملازمت کے مواقع، مسابقتی امتحانات، اعلیٰ تعلیم، ڈیجیٹل مہارتوں، انٹرپرینیورشپ، اور بصارت سے محروم افراد کے لیے دستیاب سپورٹ سسٹمز کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ ماہرانہ سیشنز، تجربکی گفتگو، اور انٹرایکٹو مباحثوں کے ذریعے، شرکاء کو باخبر کیریئر کے انتخاب کے لیے ضروری علم اور اعتماد سے لیس کیا جا رہا ہے۔ پہلے دن کی ایک اہم خاص بات عرفان احمد لون کا ایک متاثر کن تحریکی سیشن تھا، جس نے حال ہی میں یونین پبلک سروس کمیشن سول سروسز کا امتحان پاس کیا تھا۔ استقامت، لگن اور محنت کے اپنے سفر کا اشتراک کرتے ہوئے، انہوں نے شرکاء کو بڑے خواب دیکھنے اور مسابقتی امتحانات اور پیشہ ورانہ کامیابی کے لیے حکمت عملی کے ساتھ تیاری کرنے کی ترغیب دی۔ اس ورکشاپ میں روحی جان، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ تعلیم، کشمیر یونیورسٹی، اور کمپوزٹ ریجنل سینٹر سری نگر کے ونود کمار سنگھ کے ماہرین کے سیشن بھی ہوں گے، جو شرکاء کو جامع و شمولیتی تعلیم، کیریئر کی منصوبہ بندی، بحالی کی خدمات، اور معذور افراد کے لیے روزگار کے مواقع پر بات کریں گے۔ یہ پروگرام See A Million مہم کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، ایک پہل جس کی حمایت Enable India کی طرف سے بیداری، ہنر مندی کی نشوونما، ڈیجیٹل شمولیت، اور تعلیم اور معاش کے مواقع تک بہتر رسائی کے ذریعے بصارت سے محروم افراد کو بااختیار بنانے کے لیے کی گئی ہے۔ مہم کا مقصد اعتماد پیدا کرنا، آزادی کو فروغ دینا، اور بصارت سے محروم افراد کو قوم کے معمار بننے کے قابل بنانا ہے۔

کسٹوڈین کشمیر کی

(NOC) کے حصول کے لیے کسٹوڈین دفتر کے چکر لگا رہے ہیں، مگر اعلیٰ افسر کی عدم موجودگی کے باعث انہیں مایوس واپس لوٹنا پڑ رہا ہے۔ محکمے کے ملازمین نے حکام سے معاملے میں فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے مانگ کی ہے کہ اگر کسٹوڈین کشمیر کی مستقل تقرری میں کچھ وقت درکار ہے تو عبوری انتظام کے طور پر کسی سینئر افسر کو فوری طور پر DDO Powers تفویض کیے جائیں، تاکہ ملازمین کی رکی ہوئی تنخواہیں فوری طور پر واگزار کی جا سکیں اور محکمے کا انتظامی و مالی نظام دوبارہ معمول پر آ سکے۔

میک مائی ٹرپ کی

میں کہیں بھی ان کے اگلے قیام پر ریڈیم کیا جا سکتا ہے۔ پروگرام کا وژن غیر میٹرو بازاروں کی طرف ہے جو ہندوستان کی گھریلو سفری ترقی کو آگے بڑھا رہی ہے: چار میں سے تین حصہ لینے والی جائیدادیں ٹائر 2 اور ٹائر 3 شہروں میں بیٹھتی ہیں۔ گروگرام، بنگلورو، اور جے پور جائیدادوں کی تعداد کے لحاظ سے سرفہرست شہروں کے طور پر ابھرے ہیں، جب کہ مہاراشٹر، راجستھان، اور کیرالہ ریاست کے نقش قدم پر آگے ہیں۔ یہ پروگرام میٹرو اور کاروباری مراکز سے لے کر پہاڑی اسٹیشنوں، ساحلوں، روحانی مراکز، اور آف بیٹ گیٹ ویز تک، ہر قیمت پر سستی ہوٹلوں اور ہوٹلوں میں سستی سفری سہولیات تک کا احاطہ کرتا ہے۔ راجیش میگو، ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور گروپ سی ای او، MakeMyTrip نے کہا، OneCircle "ایک سادہ خیال پر بنایا گیا ہے: ہر سفر مسافر کے لیے زیادہ فائدہ مند ہونا چاہیے، اور ہر ہاؤس کے پارٹنر کے پاس اسے دیرپا کاروبار میں تبدیل کرنے کا ایک طریقہ ہونا چاہیے۔ مسافروں کے لیے، اس کا مطلب ہے کہ گھر یا بیرون ملک ہر قیام پر حقیقی قدر کمانا۔ ہمارے شراکت داروں کے لیے، یہ ایک نیا راستہ کھولتا ہے جو مہمانوں کے ساتھ تعلقات کا ایک نیا راستہ کھولتا ہے۔

آن لائن ٹاسک

پیشکشوں کی صداقت کی تصدیق کریں اور مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں۔ یہ ایڈوائزری سائبر فراڈ کے بارے میں بیداری پھیلانے اور لوگوں کو ابھرتے ہوئے آن لائن مالیاتی گھوٹالوں سے بچانے کے لیے پولیس کی جاری مہم کا حصہ ہے۔

آزاد ڈرمٹک

کرافٹ، مکالمہ نگاری، اظہار خیال اور دیگر فنی پہلوؤں کی عملی تربیت فراہم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے وادی کی کئی ممتاز تھیٹر شخصیات کو بطور تربیت کار مدعو کیا گیا ہے جو شرکاء کو جدید اور روایتی تھیٹر کی مختلف جہتوں سے آگاہ کر رہے ہیں۔ دو ہفتوں تک جاری رہنے والے اس تربیتی پروگرام میں مختلف اسکولوں کے متعدد بچے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں اور تھیٹر کی بنیادی باریکیوں سے واقفیت حاصل کر رہے ہیں۔ منتظمین کے مطابق اس طرح کی سرگرمیاں بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے، خود اعتمادی میں اضافہ کرنے اور فنون لطیفہ سے ان کی دلچسپی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ورکشاپ 19 جولائی 2026 تک جاری رہے گا جس کے اختتام پر بچے اپنی تربیت کا عملی مظاہرہ پیش کریں گے۔

پلوامہ میں محکمہ

واضح رہے کہ محکمہ جل شکتی پلوامہ کی جانب سے علاقے میں ٹینکروں کے ذریعے پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے، تاہم مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مقدار روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ناکافی ہے۔

گریز میں 10 سالہ

میں جدید آلات اور مقامی وسائل کی مدد سے تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ دریا میں پانی کے تیز بہاؤ کے باعث ریسکیو کارروائی کو مشکلات کا سامنا ہے، تاہم تمام متعلقہ ادارے پوری سنجیدگی کے ساتھ بچے کی لاش کی تلاش میں مصروف ہیں۔

رامبن میں مویشی

کی نگرانی اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامبن کی مجموعی ہدایت پر انجام دی۔ ضلع پولیس رامبن نے کہا ہے کہ مویشی اسمگلنگ اور اس سے حاصل ہونے والے غیر قانونی اثاثوں کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی بلاامتیاز جاری رہیں گی۔ پولیس کے مطابق مجرمانہ سرگرمیوں سے حاصل کی گئی جائیداد کی نشاندہی، ضبطی اور قانونی کارروائی کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے گا تاکہ ایسے جرائم کی حوصلہ شکنی ہو سکے۔

ادبی مرکز

سے ہوا جسکی سعادت محسن حسین کو حاصل ہوئی جبکہ میر شہناز حسین نے ڈاکٹر عزیز حاجنی مرحوم کے نعت نبی ﷺ سے حاضرین کو مسحور کیا۔ ابراہیم منتظر نے حضرت زینب سلام اللہ علیہا کی حیات مبارکہ، صبر، استقامت اور پیغام کربلا پر ایک جامع اور فکر انگیز عقیدتی مقالہ پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ حضرت زینبؑ نے کربلا کے بعد حق و صداقت کے پیغام کو جس جرات، حکمت اور بصیرت کے ساتھ دنیا تک پہنچایا، وہ رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ شعری نشست میں وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے درجنوں شعراء نے بارگاہ عالی مقام حضرت امام حسینؑ، حضرت عباسؑ، حضرت زینبؑ، حضرت علی اصغرؑ اور دیگر جاں نثاروں کی خدمت میں منظوم عقیدت کے نذرانے پیش کئے۔ شعراء نے اپنے کلام کے ذریعے واقعہ کربلا کی عظمت، شہدائے کربلا کی قربانیوں اور حق و انصاف کے ابدی پیغام کو نہایت موثر انداز میں اجاگر کیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ مشاعرے میں جن شعراء نے خراج عقیدت پیش کیا ان میں رشید روشن، جاوید اقبال ماوری، رشید جوہر، غلام حسن گنجی، ارشد محی الدین، فاروق شاہین، حسن اظہر، عابد اشرف، سرور ہاشمی، ظہور بانہالی، سلیم یوسف، دلشاد مصطفی، منتظر بانہالی، سید ناظم بخاری، غلام الدین بہار، شیر علی مشغول، سید سعد الدین سعدی، شہناز رشید، شاہباز ہاکباری، مجروح کشمیری، سید عابد گوہر، امین اشرف خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر اپنے صدارتی خطبے میں ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ نے کہا کہ واقعہ کربلا صرف ایک تاریخی سانحہ نہیں بلکہ حق، انصاف، صبر، ایثار اور انسانیت کی سربلندی کا لازوال استعارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؑ اور اہل بیت اطہارؑ کی قربانیاں ہمیں ہر دور میں ظلم، ناانصافی اور باطل کے خلاف ڈٹ جانے کا حوصلہ عطا کرتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادب کا بنیادی مقصد معاشرے میں اخلاقی اقدار، انسان دوستی، رواداری اور فکری بیداری کو فروغ دینا ہے، اور ایسے ادبی و دینی اجتماعات نئی نسل کو اپنی تہذیبی، روحانی اور ادبی روایات سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے انجمن حسینی بانہال کے تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے مستقبل میں بھی مشترکہ ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کے انعقاد کے عزم کا اظہار کیا۔ ادبی مرکز کمراز کے نائب صدر شاکر شفیع نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں تمام معزز مہمانوں، شعراء، ادباء اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مجلس حسینی کا انعقاد صرف عقیدت کے اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ ہماری ادبی، تہذیبی اور روحانی روایت کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے پُرآشوب دور میں ضرورت اس امر کی ہے کہ حضرت امام حسینؑ کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنایا جائے تاکہ معاشرے میں محبت، بھائی چارہ، انصاف اور اعلیٰ انسانی اقدار کو فروغ مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ادبی مرکز کمراز آئندہ بھی ایسی بامقصد ادبی اور فکری تقریبات کے ذریعے معاشرے میں مثبت شعور بیدار کرنے کی اپنی ذمہ داری ادا کرتا رہے گا۔ آخر میں انجمن حسینی بانہال اور ادبی مرکز کمراز کی جانب سے تمام شعراء، مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا، جبکہ دعا کے ساتھ مجلس حسینی اختتام پذیر ہوئی۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض مرکز کے سکریٹری فاروق شاہین نے انجام دئے۔

فیفا ورلڈ کپ: اسپین کے متبادل کھلاڑیوں نے آخری لمحات میں ٹیم کو دلائی جیت

آرلنگٹن (ٹیکساس)، 7 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ کے راؤنڈ آف 16 میں اسپین نے پیر کی رات کرسٹیانو رونالڈو کی پرتگال ٹیم کو 0-1 سے ہرا دیا۔ متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں اترنے والے میکل میرینو نے 91ویں منٹ میں ڈرامائی گول داغ کر اپنی ٹیم کو کوارٹر فائنل میں پہنچا دیا۔ میچ کی شروعات جارحانہ رہی اور دونوں ٹیموں نے گول کرنے کی کوششیں کیں لیکن وہ ناکام رہیں۔ دوسرے ہاف میں سخت اور سنسنی خیز مقابلہ اضافی وقت کی طرف بڑھتا دکھائی دے رہا تھا تبھی اسپین کے دو متبادل کھلاڑیوں نے مل کر میچ کا واحد گول داغ دیا۔ فیران ٹوریس نے میرینو کو پاس دیا اور انہوں نے پرتگال کے گول کیپر ڈیوگو کوسٹا کو چکمہ دیتے ہوئے نچلے شاٹ سے گول داغ دیا۔ اس سے پہلے میکل اویارزابیل نے اسپین کو برتری دلانے کا ایک شاندار موقع گنوا دیا تھا جس کے بعد رونالڈو، جنہوں نے میچ سے پہلے کہا تھا کہ یہ ان کا آخری ورلڈ کپ ہوگا، کی ایک کوشش کو انائی سیمون نے شاندار طریقے سے روک دیا اور کوسٹا نے ایلکس بائنا کے شاٹ کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے بچا کر گول ہونے سے روک دیا۔ ہاف ٹائم سے پہلے سیمون نے رونالڈو کو ایک بار پھر گول کرنے سے روکا اور نونو مینڈس کے شاٹ کے ڈفلیکٹ ہونے سے گیند کراس بار پر لگی جس کے بعد دوسرے ہاف میں کچھ ہی واضح مواقع ملے اور میچ کا فیصلہ میرینو کی شاندار فنشنگ سے ہوا۔ اسپین اب جمعہ کو لاس اینجلس میں کوارٹر فائنل میں بیلجیم سے ٹکرائے گا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنا ناقابلِ فراموش لمحہ، ٹیم پر بے حد فخر ہے: سوفی مولینیو

لندن، 7 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کی کپتان سوفی مولینیو نے ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کا خطاب جیتنے کے بعد کہا ہے کہ انہیں اپنی ٹیم پر بے حد فخر ہے اور یہ کامیابی ان تمام کھلاڑیوں اور معاون عملے کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے۔ آئی سی سی سے خصوصی گفتگو میں 28 سالہ مولینیو نے کہا، "مجھے اپنی ٹیم پر بے حد فخر ہے۔ فائنل سے پہلے بھی مجھے اس گروپ پر پورا اعتماد تھا۔ ہم ایک دوسرے کے لیے کھیلتے ہیں اور یہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران پوری ٹیم نے سخت محنت کی اور ہر کھلاڑی نے ذمہ داری نبھائی۔ "میں خود کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ مجھے اتنے شاندار ساتھیوں کے ساتھ کھیلنے اور ٹیم کی قیادت کرنے کا موقع ملا۔" فائنل میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا اور انگلینڈ کو 150 رن تک محدود رکھا، پھر 18ویں اوور کے آغاز میں ہی ہدف حاصل کر کے ساتواں ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ خطاب اپنے نام کر لیا۔ مولینیو نے کہا، "رنوں کے تعاقب کے دوران میں مسلسل دباؤ میں تھی۔ جب جیت کے لیے صرف تین رن باقی رہ گئے تب جا کر سکون ملا۔ فتح کے بعد جذبات کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔" کپتان نے کہا کہ بطور حریف کی حیثیت سے ورلڈ کپ جیتنے کا احساس مختلف ہوتا ہے۔ "ذمہ داری زیادہ ہوتی ہے اور ہر لمحہ شدت سے محسوس ہوتا ہے، لیکن جب ٹیم کامیاب ہوتی ہے تو اس کی خوشی بھی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔" مولینیو نے ٹورنامنٹ میں شاندار گیند بازی کرتے ہوئے سات میچوں میں 11 وکٹیں حاصل کیں اور آسٹریلیا کی سب سے کامیاب گیند باز رہیں۔

شائی ہوپ، جسٹن گریوز کی سنچریوں کے باوجود اسیتا فرنانڈو نے سری لنکا کو دلائی برتری

نارتھ ساؤنڈ، 7 جولائی (ایجنسیز) ویسٹ انڈیز کے لیے جسٹن گریوز (180) اور شائی ہوپ (112) رنوں کی اننگز کے باوجود اسیتا فرنانڈو (پانچ وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن ویسٹ انڈیز کو 499 کے اسکور پر آل آؤٹ کرنے کے بعد اسٹمپ کے وقت دو وکٹ پر 92 رن بنا لیے ہیں اور اس کی کل برتری 142 رنوں کی ہو گئی ہے۔ ویسٹ انڈیز نے چار وکٹ پر 318 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں سنچری بنانے کے بعد سونل دنوشا نے شائی ہوپ (112) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو پانچویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے کپتان روسٹن چیز نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ چیز کو اسیتا فرنانڈو نے 23 رن پر آؤٹ کیا۔ اینڈرسن فلپ (صفر) اور شمر جوزف (پانچ) رن کو بھی فرنانڈو نے آؤٹ کیا۔ الزاری جوزف (13) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 116ویں اوور میں فرنانڈو نے ڈبل سنچری کی طرف بڑھ رہے جسٹن گریوز کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی پہلی اننگز کا 499 رن کے اسکور پر خاتمہ کر دیا۔ اسی کے ساتھ سری لنکا نے پہلی اننگز کی بنیاد پر 50 رنوں کی برتری حاصل کر لی۔ جسٹن گریوز نے 325 گیندوں میں 14 چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 180 رنوں کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتا فرنانڈو نے پانچ وکٹ لیے۔ پربھات جے سوریہ کو تین وکٹ ملے۔ ملن رتنایکے اور سونل دنوشا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بلے بازی کرنے اتری سری لنکا نے اسٹمپ کے وقت دو وکٹ پر 92 رن بنا لیے تھے اور دنیش چندیمل (ناٹ آؤٹ 40) اور کامندو مینڈس (ناٹ آؤٹ 38) کریز پر موجود ہیں۔ سری لنکا کی کل برتری 142 رنوں کی ہو گئی۔

ورلڈ کپ میں آخری بار میدان سے رخصت ہوتے وقت رونالڈو جذباتی دکھائی دیئے

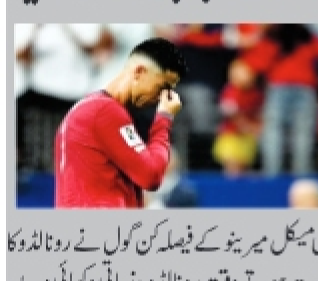

دبئی، 7 جولائی (ایجنسیز) اگرچہ فیفا ورلڈ کپ کا خطاب جیتنا کرسٹیانو رونالڈو کے شاندار کریئر کا بہترین اختتام ثابت ہو سکتا تھا، لیکن ایک ٹرافی کی کمی پرتگال کے لیے دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط ان کی غیر معمولی خدمات، کامیابیوں اور متاثر کن سفر کو ہرگز ماند نہیں کر سکتی۔ پانچ مرتبہ بیلن ڈی آر جیتنے والے 41 سالہ رونالڈو نے اپنا آخری ورلڈ کپ میچ اس وقت کھیلا جب پرتگال کو پری کوارٹر فائنل میں اسپین کے ہاتھوں 0-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اضافی وقت میں اسپین کے متبادل کھلاڑی میکل میرینو کے فیصلہ کن گول نے رونالڈو کا عالمی کپ جیتنے کا آخری خواب بھی ختم کر دیا۔ ورلڈ کپ میں آخری بار میدان سے رخصت ہوتے وقت رونالڈو جذباتی دکھائی دیے، تاہم وہ اپنے بین الاقوامی کریئر پر فخر کر سکتے ہیں، جس نے نہ صرف انہیں بلکہ پورے پرتگال کو بے شمار یادگار لمحات دیے۔ 2003 میں رونالڈو کے سینئر بین الاقوامی ڈیبیو سے قبل پرتگال نے کبھی کوئی بڑا بین الاقوامی ٹائٹل نہیں جیتا تھا۔ ٹیم 2000 کی یورپی چیمپئن شپ کے سیمی فائنل تک پہنچی تھی، جہاں فرانس نے اسے شکست دی، جبکہ 1966 کے فیفا ورلڈ کپ میں تیسری پوزیشن ہی اس کی بہترین عالمی کارکردگی تھی۔ اگرچہ پرتگال کے پاس باصلاحیت کھلاڑیوں کی کبھی کمی نہیں رہی، لیکن مستقل مزاجی نہ ہونے کے باعث وہ عالمی فٹ بال کی صفِ اول کی ٹیموں میں اپنی جگہ مستحکم نہیں بنا سکا تھا۔ رونالڈو ایسے وقت میں قومی ٹیم کا حصہ بنے جب پرتگال اپنی شناخت بنانے کی جدوجہد کر رہا تھا۔ اگلے دو عشروں میں انہوں نے پرتگال کو صرف باصلاحیت ٹیم سے نکال کر عالمی فٹ بال کی مضبوط اور مستقل دعوے دار ٹیموں میں شامل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ رونالڈو کی آمد کے بعد پرتگالی فٹ بال کی تاریخ کا کامیاب ترین دور شروع ہوا۔ ان کی قیادت میں ٹیم 2004 کی یورپی چیمپئن شپ کے فائنل تک پہنچی، جہاں اسے اپنے ہی میدان پر یونان کے ہاتھوں شکست ہوئی، تاہم یہ ناکامی سنہری دور کے خاتمے کے بجائے ایک ایسے عہد کا آغاز ثابت ہوئی جس میں پرتگال عالمی فٹ بال کی ایک طاقتور ٹیم بن کر ابھرا۔

پرتگال کے کوچ رابرٹو مارٹنیز نے عہدے سے دیا استعفیٰ

آرلنگٹن (ٹیکساس)، 7 جولائی (یو این آئی) پرتگال فٹبال ٹیم کے کوچ رابرٹو مارٹنیز نے پیر کو اسپین کے ہاتھوں فیفا ورلڈ کپ کے راؤنڈ آف 16 میں 0-1 سے ملی ہار کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ مارٹنیز نے 2023 میں پرتگال کی کمان سنبھالی تھی اور ٹورنامنٹ کے بعد ان کا معاہدہ ختم ہونے والا تھا۔ میچ کے بعد نامہ نگاروں کی کانفرنس میں مارٹنیز نے کہا کہ یورو 2024 میں کوارٹر فائنل میں باہر ہونے کے بعد اس رول میں بنے رہنا "سمجھداری کی بات نہیں ہوگی"۔ انہوں نے کہا کہ "ہاں، یہ قومی ٹیم کے ساتھ میرا آخری میچ ہے۔ مجھے فخر ہے، میں نے 45 میچ کھیلے ہیں اور پرتگال میں میرا استقبال کیا گیا اور مجھے پیار ملا۔ یہ ایک ایسی یاد ہے جسے میں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھوں گا۔ یہ ایک خوشگوار تجربہ تھا، فخر کا ذریعہ تھا اور ساتھ ہی ایک ذمہ داری بھی۔ یہ مشکل ہے لیکن یہ ایک سلسلے کا خاتمہ ہے اور اس تناظر میں یہ بالکل معنی خیز ہے۔" انہوں نے کہا کہ "ہم ہارے نہیں۔ ہم ایک میچ ہار گئے، وہ بھی ایک ایسی ٹیم کے خلاف جو جیت کی مضبوط دعویداروں میں سے ایک تھی۔ ہم نے انفرادی طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بڑے میچوں میں، بڑی ٹیموں کے خلاف، جیت یا ہار چھوٹی چھوٹی باتوں پر منحصر ہوتی ہے ... آپ تب ہارتے ہیں جب آپ جیتنے کی کوشش ہی نہیں کرتے اور ہم نے آخری منٹ تک جیتنے کی کوشش کی۔" واضح رہے کہ پرتگال کا چارج سنبھالنے سے پہلے مارٹنیز نے بیلجیم کو کوچنگ دی تھی اور اس سے پہلے وہ ایورٹن، ویگن اور سوانسی کے منیجر رہ چکے تھے۔ اے ٹی اینڈ ٹی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں متبادل کھلاڑی میکل میرینو نے 91ویں منٹ میں گول کر کے اسپین کو کوارٹر فائنل میں پہنچایا جبکہ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنا آخری ورلڈ کپ میچ کھیلا۔

بیتھ مونی دوبارہ ویمنز ٹی 20 رینکنگ میں نمبر ایک بلے باز، ورلڈ کپ کی بہترین کھلاڑی بھی قرار

دبئی، 7 جولائی (ایجنسیز) ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں انگلینڈ کے خلاف 49 گیندوں پر 64 رنز کی فیصلہ کن اننگز اور ٹورنامنٹ میں سات اننگز کے دوران مجموعی طور پر 238 رنز بنانے کے بعد آسٹریلیا کی بیتھ مونی آئی سی سی ویمنز ٹی 20 بین الاقوامی بلے بازوں کی تازہ درجہ بندی میں دوبارہ پہلے نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے اپنی ہم وطن جارجیا وول کو پیچھے چھوڑ دیا، جو آسٹریلیا کی ٹائٹل جیتنے والی مہم میں سات اننگز میں 130 رنز ہی بنا سکیں۔ فائنل میں شاندار اننگز پر پلیئر آف دی میچ اور پورے ٹورنامنٹ میں بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز حاصل کرنے والی مونی پانچویں مرتبہ ویمنز ٹی 20 بین الاقوامی کرکٹ کی نمبر ایک بلے باز بنی ہیں۔ وہ مجموعی طور پر چار برس سے زیادہ عرصے تک اس درجہ بندی میں سرفہرست رہ چکی ہیں۔ ورلڈ کپ، خصوصاً فائنل میں ان کی کارکردگی نے ایک بار پھر بڑے مقابلوں میں ان کی غیر معمولی صلاحیت ثابت کی۔ وہ مسلسل چار عالمی ٹورنامنٹس کے فائنلز میں نصف سنچری بنانے والی پہلی بلے باز بن گئی ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے 2023 کے ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف 53 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 74 رنز بنا کر پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ مونی اب ویمنز ورلڈ کپ کی تاریخ میں دو مرتبہ پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز حاصل کرنے والی پہلی کھلاڑی بھی بن گئی ہیں۔ اس سے قبل وہ 2020 کے ہوم ٹی 20 ورلڈ کپ میں بھی یہ اعزاز جیت چکی تھیں۔ تازہ درجہ بندی میں جنوبی افریقہ کی تزمین برٹس انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں 51 رنز کی بدولت تین درجے ترقی کر کے 11ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، جبکہ انگلینڈ کی کپتان نیٹ سکیور برنٹ سیمی فائنل میں 75 اور فائنل میں ناٹ آؤٹ 58 رنز بنانے کے بعد پانچ درجے بہتری کے ساتھ 16ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ گیند بازوں کی درجہ بندی میں ہندوستان کی این شری چارانی بدستور پہلے نمبر پر برقرار ہیں، جبکہ انگلینڈ کی سوفی ایکلسٹن سیمی فائنل اور فائنل میں ایک، ایک وکٹ لینے کے بعد اپنی ہم وطن چارلی ڈین کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ آسٹریلیا کی کم گارتھ فائنل میں چار اوورز میں 20 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کرنے کے بعد پانچ درجے ترقی کر کے 15ویں نمبر پر آ گئی ہیں، جبکہ جنوبی افریقہ کی ماریزان کیپ سیمی فائنل میں چار اوورز میں 16 رنز دے کر ایک وکٹ لینے کی بدولت چار درجے ترقی کے ساتھ دوبارہ ٹاپ ٹین میں شامل ہو گئی ہیں۔

صدر جمہوریہ نے ڈورنڈ کپ ٹورنمنٹ کی ٹرافی کی نقاب کشائی کی

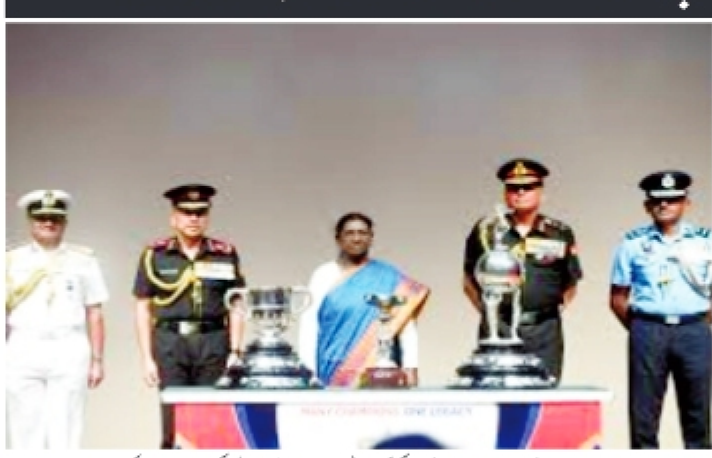

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں ڈورنڈ کپ ٹورنامنٹ 2026 کی ٹرافی کی نقاب کشائی کی اور اس کا آغاز کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے ڈورنڈ کپ سے وابستہ تمام سابق اور موجودہ عہدیداروں اور کھلاڑیوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ اس ٹورنامنٹ نے متعدد باصلاحیت فٹ بالروں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ صدر جمہوریہ کو یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اس سال کچھ نئی ٹیمیں ڈورنڈ کپ، پریذیڈنٹ کپ اور شملہ ٹرافی کے لیے مقابلہ کریں گی، جن میں سری لنکا کی ایک ٹیم بھی شامل ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ نئی ٹیموں کی شمولیت اس تاریخی مقابلے کو مزید مقبول بنائے گی۔ انہوں نے حصہ لینے والی تمام ٹیموں اور کھلاڑیوں کو شاندار کارکردگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ فٹ بال دنیا کے مقبول ترین کھیلوں میں سے ایک ہے۔ یہ مہارت، اتحاد اور کھیل کے جذبے کی ایک منفرد مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاری فیفا ورلڈ کپ میں دنیا کی بہترین ٹیمیں اور کھلاڑی اپنے اپنے ممالک میں فٹ بال کے وقار کو بڑھانے کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ ان ٹیموں اور کھلاڑیوں کے دنیا بھر میں مداح ہیں، جو ان کی عمدہ کارکردگی کی تعریف کرتے ہیں۔ فٹ بال لوگوں کو متحد کرتا ہے اور کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی ہر جگہ کھیلوں کے شوقین افراد کو ترغیب دیتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ فٹ بال کی عالمی سطح پر اپنی موجودگی قائم کرنے کے لیے ہندوستان کو ابھی بھی ایک طویل سفر طے کرنا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ٹورنامنٹ فٹ بال کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ کھیل کے جذبے کی اہمیت صرف کھیلوں تک محدود نہیں ہے۔ یہ ہمیں مساوات، تعاون اور منفی حالات میں بھی ثابت قدم رہنے کی اقدار سکھاتا ہے۔ ہم سال 2047 تک اپنے ملک کو وکست بھارت میں تبدیل کرنے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ہم، ملک کے شہری، اسی طرح متحد ہو کر وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے، جس طرح فٹ بال کے کھلاڑی اپنی ٹیم کی فتح کی طرف پیش قدمی میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔

زمبابوے کے خلاف ٹی 20 سیریز سے سنجو سیمسن کی عدم شمولیت پر وضاحت، ڈراپ نہیں کیے گئے

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے بہترین کھلاڑی سنجو سیمسن کو زمبابوے کے خلاف تین ٹی 20 بین الاقوامی میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں شامل نہ کیے جانے پر جاری قیاس آرائیوں کے درمیان معلوم ہوا ہے کہ انہیں نہ تو ڈراپ کیا گیا ہے، نہ آرام دیا گیا ہے اور نہ ہی وہ زخمی ہیں۔ بی سی سی آئی نے پیر کو 15 رکنی ٹیم کا اعلان کرتے وقت اس فیصلے کی کوئی وجہ بیان نہیں کی تھی، تاہم کریک انفو کے مطابق اجیت اگرکر کی سربراہی والی سلیکشن کمیٹی نے زمبابوے کے دورے کو نئے کھلاڑیوں کو آزمانے کی سیریز قرار دیتے ہوئے سیمسن کو شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق چونکہ سنجو سیمسن کو ستمبر میں جاپان میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستانی اسکواڈ میں پہلے ہی شامل کیا جا چکا ہے، اس لیے سلیکٹروں نے نوجوان وکٹ کیپر بلے باز پربھسمرن سنگھ کو موقع دینے کا فیصلہ کیا، جنہوں نے خاص طور پر گزشتہ دو آئی پی ایل سیزن میں پنجاب کنگز کی جانب سے عمدہ کارکردگی دکھائی ہے۔ پربھسمرن، جنہوں نے جون میں سری لنکا میں منعقدہ سہ فریقی سیریز میں انڈیا اے کی نمائندگی کی تھی، زمبابوے کے خلاف اسکواڈ میں ایشان کشن کے بعد دوسرے وکٹ کیپر بلے باز ہیں۔ سیمسن کی عدم شمولیت پر اس لیے بھی بحث چھڑ گئی کیونکہ انہوں نے ٹی 20 ورلڈ کپ میں تیسری سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کی حیثیت سے نمایاں کارکردگی دکھائی تھی۔ اس کے بعد آئی پی ایل 2026 میں وہ چنئی سپر کنگز کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز رہے اور دو سنچریاں بھی اسکور کیں۔ اگرچہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوروں پر سیمسن صرف 5، صفر اور ایک رن بنا سکے تھے، جس کے بعد مانچسٹر میں دوسرے ٹی 20 میچ سے انہیں باہر کر کے 15 سالہ ویبھو سوریہ ونشی کو بین الاقوامی ڈیبیو کا موقع دیا گیا، تاہم ذرائع کے مطابق یہی خراب فارم زمبابوے کے دورے سے ان کی عدم شمولیت کی وجہ نہیں بنی۔ یہ بھی واضح نہیں ہو سکا کہ سلیکٹروں نے اپنے فیصلے سے قبل سنجو سیمسن سے کوئی بات چیت کی یا نہیں۔ یہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد دوسرا موقع ہے جب ہندوستانی سلیکشن کمیٹی کے فیصلے پر سوالات اٹھے ہیں۔ اس سے قبل سوریا کمار یادو کو آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوروں کے لیے ٹیم سے باہر کر دیا گیا تھا، حالانکہ انہی کی قیادت میں ہندوستان نے مسلسل دوسری مرتبہ ٹی 20 ورلڈ کپ جیتا تھا۔ ان کی جگہ شریاس ایئر کو کپتان مقرر کیا گیا، جنہوں نے پنجاب کنگز کی قیادت کرتے ہوئے مسلسل دو آئی پی ایل سیزن میں متاثر کن کارکردگی پیش کی تھی۔ زمبابوے کے خلاف تین میچوں کی ٹی 20 سیریز 23، 25 اور 26 جولائی کو ہرارے میں کھیلی جائے گی۔ اطلاعات کے مطابق اس دورے اور ایشیائی کھیلوں کے دوران وی وی ایس لکشمن ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں نبھائیں گے، جبکہ ہندوستانی ٹیم کا مستقل کوچنگ اسٹاف اگست میں سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز اور ستمبر۔

زوریف ومبلڈن کے پہلے کوارٹر فائنل کے قریب، فریٹز، کوبولی اور آرتھر فیری آخری آٹھ میں پہنچ گئے

لندن، 7 جولائی (یو این آئی) جرمنی کے دوسرے سیڈ الیگزینڈر زوریو ومبلڈن میں اپنے پہلے کوارٹر فائنل سے صرف تین گیم دور رہ گئے ہیں، جبکہ ٹیلر فریٹز، فلاویو کوبولی اور برطانیہ کے وائلڈ کارڈ آرتھر فیری نے آخری آٹھ کھلاڑیوں میں جگہ بنا لی ہے۔ چوتھے راؤنڈ کے مقابلے میں زوریو 13ویں سیڈ جیری لیہچکا کے خلاف 4-6، 5-7، 3-3 کی برتری پر تھے کہ پیر کی رات 11 بجے کے کرفیو کے باعث میچ روک دیا گیا۔ اب یہ مقابلہ منگل کو دوبارہ شروع ہوگا اور فاتح سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے چھٹے سیڈ ٹیلر فریٹز کا سامنا کرے گا۔ 29 سالہ زوریو اپنے کریئر میں دسویں مرتبہ ومبلڈن کھیل رہے ہیں، لیکن اس سے قبل کبھی پری کوارٹر فائنل سے آگے نہیں بڑھ سکے تھے۔ گرینڈ سلیم چیمپئن بننے کے بعد پہلی مرتبہ ومبلڈن میں شرکت کرنے والے زوریو نے اب تک شاندار کھیل پیش کیا ہے اور ابتدائی تین میچوں میں صرف ایک سیٹ ہارا ہے۔ ادھر امریکی کھلاڑی ٹیلر فریٹز نے دسویں سیڈ الیگزینڈر ببلک کو 1-7، 4-6، 4-6 سے شکست دے کر گزشتہ پانچ برس میں چوتھی مرتبہ ومبلڈن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ گزشتہ برس سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرنے والے فریٹز نے میچ کے دوران 22 ایس لگائے اور اپنی پہلی سروس پر 90 فیصد پوائنٹس جیتے۔ فریٹز نے کہا، "جب بھی مجھے بریک کا موقع ملا، میں نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ حریف نے جب میری سروس پر دباؤ ڈالا تو میں نے اہم لمحات میں بہترین کھیل پیش کر کے خود کو مشکل صورتحال سے نکالا۔" چوٹ کے باعث یورپی کلے کورٹ سیزن کا بڑا حصہ گنوانے والے فریٹز اب گھاس کے کورٹ پر دوبارہ بہترین فارم میں نظر آ رہے ہیں اور اپنے پہلے گرینڈ سلیم ٹائٹل کے حصول کے لیے پُرعزم ہیں۔ اٹلی کے دسویں سیڈ فلاویو کوبولی نے بھی آسٹریلیا کے ایلکس ڈی منور کو 7-5، (6)7-6، 3-6 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ برطانیہ کے واحد باقی رہ جانے والے سنگلز کھلاڑی آرتھر فیری نے اپنے کریئر کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے دو کے مقابلے میں ایک سیٹ سے نقصان کے باوجود گریگور دیمتروف کو 7-5، 3-6، 6-4، 6-4، (7)6-7 سے شکست دی۔ عالمی درجہ بندی میں 114ویں نمبر پر موجود فیری اوپن ایرا میں گرینڈ سلیم کے مردوں کے سنگلز کوارٹر فائنل میں پہنچنے والے پہلے برطانوی وائلڈ کارڈ کھلاڑی بن گئے، جبکہ گزشتہ 12 برس میں ومبلڈن کے آخری آٹھ میں پہنچنے والے کم ترین رینکنگ کے کھلاڑی بھی ہیں۔

بوبلک کو ہرا کر فرٹز ومبلڈن کے کوارٹر فائنل میں

لندن، 7 جولائی (یو این آئی) چھٹی سیڈ ٹیلر فرٹز نے قزاقستان کے ٹینس کھلاڑی الیگزینڈر بوبلک کو ہرا کر ومبلڈن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ کورٹ نمبر ایک پر پیر کو کھیلے گئے اس مقابلے میں امریکہ کے فرٹز نے قزاقستان کے الیگزینڈر بوبلک کو (1)6-7، 4-6، 4-6 سے ہرا کر ومبلڈن کے اگلے دور میں رسائی حاصل کر لی ہے۔ اسی کے ساتھ وہ ٹینس کے گراس کورٹ میجر ٹورنامنٹ کے آخری آٹھ کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ میچ کے آغاز میں دونوں کھلاڑیوں نے ایک دوسرے کی سروس بریک کی۔ فرٹز کی سروس بریک ہونے سے اسکور 1-2 ہو گیا لیکن انہوں نے فوراً واپسی کرتے ہوئے بوبلک کی سروس بریک کر دی۔ اس کے بعد دونوں نے اپنی اپنی سروس بچائے رکھی اور آخر میں امریکی کھلاڑی فرٹز نے ٹائی بریک 1-7 سے جیت لیا۔ دوسرا سیٹ ایک ہی بریک سے طے ہوا۔ اسکور 4-4 سے برابر ہونے پر، فرٹز نے بوبلک کی سروس بریک کی اور پھر اپنی سروس بچاتے ہوئے سیٹ 4-6 سے جیت لیا۔ تیسرے سیٹ میں بھی فرٹز کا کھیل مضبوط رہا؛ انہوں نے آغاز میں ہی بریک کر کے 1-2 کی برتری بنالی۔ اس کے بعد انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور آخری سیٹ 4-6 سے اپنے نام کر لیا۔ کوارٹر فائنل میں فرٹز کا مقابلہ چیکیا کے جیری لیہچکا اور جرمنی کے الیگزینڈر زوریو کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔

بیلجیم نے امریکہ کو 1-4 سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں داخل

سیئٹل، 7 جولائی (ایجنسیز) فارورڈ فولارین بالوگن کی معطلی کے بعد ٹیم میں واپسی کے باوجود امریکہ کی مردوں کی قومی ٹیم ایک بار پھر ورلڈ کپ کے راؤنڈ آف 16 سے باہر ہو گئی۔ بیلجیم نے اسے 1-4 سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ گزشتہ پانچ ورلڈ کپ میں یہ چوتھی بار ہے جب امریکہ کو اس ٹورنامنٹ سے باہر ہونا پڑا ہے۔ سیئٹل اسٹیڈیم میں پیر کی رات کھیلے گئے میچ میں شائقین کی اکثریت بھی پرجوش تھی۔ وارم اپ کے لیے میدان میں آتے ہی بالوگن کا زبردست استقبال ہوا اور پورے اسٹیڈیم میں گونجتے ہوئے قومی ترانے کے بعد ایسا لگا جیسے پورا امریکہ جوش سے بھر گیا ہو۔ لیکن پانچ میچوں میں پہلی بار ان کا آغاز سست رہا۔ بیلجیم نے کک آف سے ہی اپنا دبدبہ برقرار رکھا اور تقریباً فوراً ہی اپنا پہلا جارح کراس بھیجا۔ ایک منٹ کے اندر ہی ٹموتھی کاسٹاگنے نے دور سے زوردار شاٹ لگا کر فریز کو پوری طاقت لگانے پر مجبور کر دیا۔ مڈفیلڈ میں کھلاڑی پھنسے ہوئے سے نظر آ رہے تھے۔ بیلجیم کا حملہ جاری رہا۔ تقریباً نو منٹ بعد بائیں جانب سے حملہ کرتے ہوئے لیونڈ روٹروسارڈ نے آگے بڑھ کر ایک حملے کی شروعات کی اور گیند پینالٹی ایریا کے اوپری حصے کے پاس ہوا میں اچھال دی۔ نکولس راسکن نے سب سے تیز ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ڈیسٹ کے آگے چھلانگ لگائی اور گیند کو گول کی طرف خوبصورتی سے موڑتے ہوئے ڈی کیٹیلیئر کو پاس کیا جنہوں نے ٹم ریم اور اینٹونی رابنسن کے درمیان سے نکل کر گیند کو گول میں ڈال دیا۔ کچھ لمحے پہلے تک اسٹیڈیم میں جو شور مچا ہوا تھا وہ اچانک خاموشی چھا گئی، سوائے بیلجیم کے کچھ شائقین کے۔ اس ٹورنامنٹ میں پہلی بار امریکہ نے پہلا گول کھایا تھا۔ شروع میں کوئی خاص ردعمل نہیں ملا۔ لیکن ہائیڈریشن بریک کے بعد امریکی ٹیم نے کچھ جارحانہ رخ اپنایا اور انہیں تب کامیابی ملی جب ملک ٹلمین کی پنالٹی ایریا کے اوپری حصے سے لی گئی فری کک بیلجیم کی دفاعی دیوار سے ٹکرا کر غیر متوقع طور پر گول میں چلی گئی۔ ٹلمین نے جشن منایا۔ وہ گزشتہ 60 برسوں میں ورلڈ کپ میں دو فری کک گول کرنے والے صرف دوسرے کھلاڑی ہیں اور امریکہ نے اسکور برابر کر دیا۔

آفاق

DailyAfaaqKashmir
Wednesday 08 July 2026

بین الاقوامی خبریں

بدھوار ۸ جولائی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۲۲ محرم الحرام ۱۴۴۸ ھ

8

ٹرمپ کا ایک بار پھر جنگ میں ایران کو شکست دینے اور امریکی فوج کے طاقتور ترین ہونے کا دعویٰ

ٹرمپ دھمکیاں بند کریں ورنہ دوسری زبان میں جواب دیں گے: ایران

دھمکیاں جاری رہیں تو حتمی معاہدے پر مذاکرات شروع نہیں ہوں گے: ایرانی وزیر خارجہ

واشنگٹن، 7 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر جنگ میں ایران کو شکست دینے اور امریکی فوج کے طاقتور ترین ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ معاملات بہتر طریقے سے آگے بڑھ رہے ہیں جب کہ اس دوران انہوں نے وینزویلا میں امریکی فوج کی کارکردگی کی تعریف کی۔ ٹرمپ نے اسرائیل ہیریٹیج فاؤنڈیشن اور اسرائیلی وزیر کی جانب سے اپنی تعریف پر مبنی کی گئی پوسٹ کو بھی شیئر کیا۔ تعریفی پوسٹ میں ٹرمپ کو اسرائیل کے مضبوط ترین اتحادیوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے یروشلم، ایران اور ابراہم معاہدوں سے متعلق ان کے کردار کو اجاگر کیا گیا ہے۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ نیٹو سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے ترکیے روانہ ہوگئے۔ صحافیوں سے گفتگو میں ترک صدر کو اپنا دوست اور ایک باوقار رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ یہ دورہ صرف ترک صدر رجب طیب اردوان کی وجہ سے کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ انقرہ میں آج سے شروع ہونے والے دو روزہ نیٹو اجلاس میں روس سے متعلق سکیورٹی خدشات، یورپی دفاع اور علاقائی تنازعات پر بات چیت ہوگی جب کہ اربوں ڈالر کے دفاعی معاہدوں کا اعلان بھی متوقع ہے۔ ادھر ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محمد باقر ذوالقدر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو سخت جواب دیا ہے۔ ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محمد باقر ذوالقدر نے امریکی صدر کے حالیہ بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر احترام کے دائرے میں رہ کر بات نہیں کی گئی تو ایران بھی دوسری زبان میں جواب دینے پر مجبور ہوگا۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق اپنے ایک بیان میں محمد باقر ذوالقدر نے کہا کہ امریکی صدر نے نو کروڑ دس لاکھ ایرانی عوام کو دھمکیاں دی ہیں، جو کسی بھی طور پر قابلِ قبول نہیں۔

نیٹو کا ترکیہ کو بھی شامل کرتے ہوئے عظیم سطح کے بین الاقوامی دفاعی منصوبوں کا اعلان

دفاعی سرمایہ کاری، صنعتی صلاحیت، بوجھ کی شراکت اور یوکرین کی مسلسل حمایت غالب متوقع

انقرہ/۷ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) نیٹو نے انقرہ میں اپنے 2026 کے سمٹ کے افتتاحی دن کو اتحاد کی دفاعی صنعتی خواہشات کی وسیع توسیع دکھانے کے لیے استعمال کیا اور متعدد رکن ممالک بشمول ترکیہ کے شریک ہونے والے کئی عبوری خریداری منصوبوں کا اعلان کیا۔ یہ مشترکہ پیداواری اقدامات اور نئی سرمایہ کاری یورپ کی فوجی صلاحیتوں کو مستحکم کرنے اور عبوری سمندر پار صنعتی تعاون کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ اعلانات نیٹو ڈیفنس انڈسٹری فورم کے دوران سامنے آئے جو ترکیہ کے دارالحکومت میں دو روزہ سمٹ کا پہلا باقاعدہ ایونٹ تھا جہاں سیکریٹری جنرل مارک رُٹے نے کہا کہ اتحاد پچھلے سال کیے گئے اعادہ مخصوص کو دفاعی اخراجات میں اضافے سے عملی فوجی صلاحیتوں میں بدل رہا ہے۔ روٹے نے شرکاء سے کہا، "بحر اوقیانوس کے دونوں کناروں کے اتحادی اور صنعتیں نئے بڑے منصوبوں کا انکشاف کریں گی اور اربوں ڈالر کے معاہدے کریں گی۔" انہوں نے کہا کہ یہ سرمایہ کاریاں نیٹو کی روکنی قوت کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ اتحاد بھر میں اقتصادی نمو اور دفاعی پیداوار کو بڑھانے کے لیے ضروری ہیں۔ فورم نے ایسے سمٹ کے لیے لہجہ طے کیا جس میں دفاعی سرمایہ کاری، صنعتی صلاحیت، بوجھ کی شراکت اور یوکرین کی مسلسل حمایت غالب متوقع ہیں۔ اس سے پیشتر ترکیہ کے وزیر قومی دفاع یاشار گولیر نے دفاعی اخراجات کے وعدوں کو عملی منصوبوں میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اہم اعلانات میں سے ایک کثیر القومی ایئربس A400M بیڑے کے منصوبے کا آغاز تھا جس میں بیلجیم، کروشیا، فرانس، پولینڈ، اسپین، ترکیہ اور برطانیہ شریک ہیں۔ یہ منصوبہ نیٹو کے موجودہ کثیر القومی A330 ملٹی رول ٹینکر ٹرانسپورٹ (MRTT) پروگرام کی پیروی کرتا ہے اور پولنگ اینڈ شیئرنگ" کے ماڈل کو اپناتا ہے، جو شرکاء کو طیارے مشترکہ طور پر حاصل کرنے، آپریشنل اخراجات، لاجسٹکس اور تربیت بانٹنے کی اجازت دیتا ہے۔ MRTT بیڑے میں فن لینڈ کی شمولیت کی بھی تصدیق ہوئی، اور نیٹو نے بیڑے کا دسواں ایئربس A330 ٹینکر طیارہ جلد پہنچانے کا اعلان کیا۔ روٹے نے اس کے علاوہ پانچ MQ-4C ٹرائٹن اعلیٰ بلندی، طویل دورانیے کے نگراں ڈرونز تک کے مشترکہ حصول کے پروگرام کی بھی تصدیق کی۔ ڈنمارک، فن لینڈ، جرمنی اور ناروے مل کر یہ طیارے حاصل کریں گے تاکہ خاص طور پر آرکٹک اور ہائی نارتھ سمیت سمندری علاقوں میں نیٹو کی انٹیلی جنس، نگرانی اور شناسائی (ISR) صلاحیتوں کو بڑھایا جا سکے۔ ٹرائٹنز نیٹو کے موجودہ الائنس گراؤنڈ سرویلنس بیڑے کی تکمیل کریں گے جو سگونیلا، اٹلی سے تعلق رکھتا ہے۔

ایران نے قطر کے آئل ٹینکر سمیت 2 بحری جہازوں پر میزائل داغ دیے

تہران، 7 جولائی (ایجنسیز) ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے 2 تجارتی جہازوں پر میزائل داغ دیے۔ رپورٹرز کے مطابق امریکی خبر رساں ویب سائٹ ایکسیوس نے دو امریکی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ ایران کی پاسداران انقلاب نے پیر کی شب آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں پر کم از کم دو میزائل داغے۔ رپورٹ کے مطابق دو تجارتی جہازوں کو شدید نقصان پہنچا، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ دوسری جانب برطانیہ کی بحری سلامتی کی ایجنسی نے بتایا کہ منگل کی صبح عمان کے شہر لیماہ کے مشرق میں ایک آئل ٹینکر کسی نامعلوم میزائل یا گولے کی زد میں آ کر آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ یو کے میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز ایجنسی نے منگل کی صبح جاری کیے گئے بیان میں کہا کہ یہ آئل ٹینکر لیماہ سے تقریباً 8 بحری میل (15 کلومیٹر) مشرق میں جنوب کی سمت سفر کر رہا تھا۔

پاکستان کے شورش زدہ صوبہ بلوچستان میں پولیس چوکی پر حملہ، نو پولیس اہلکار ہلاک، پانچ لاپتہ

کوئٹہ/۷ جولائی/(ایجنسیز) پاکستان کے عدم استحکام کا شکار صوبہ بلوچستان کے حکام نے منگل کو بتایا کہ عسکریت پسندوں کے ساتھ گھنٹوں کی لڑائی میں کم از کم نو پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ واقعہ زیارت ضلع میں پیش آیا، جہاں پیر کو عسکریت پسندوں کے ایک گروپ نے منگی ڈیم کے علاقے میں ایک پولیس چوکی پر حملہ کیا۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے ایک بیان میں کہا، حملے کے پیچھے کالعدم تحریک طالبان (ٹی ٹی پی) جسے سرکاری سطح پر فتنہ الخوارج کہا جاتا ہے کا ہاتھ تھا۔ اس عسکریت پسند گروپ کو پاکستان میں کئی دہائیوں کے حملوں کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے اور اسے ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیا گیا ہے۔ مقامی پولیس اہلکار ظہور احمد نے ایک بیان میں کہا، حملے میں دو افسران سمیت کم از کم نو پولیس اہلکار ہلاک ہوئے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ صوبے کے ایک دور افتادہ علاقے میں 20 گھنٹے سے زائد وقت تک فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ ہفتوں میں اسی نوعیت کے کم از کم دو دہشت گردانہ حملوں کی کوششیں کی گئیں۔ احمد نے بتایا کہ زخمی پولیس اہلکاروں کی صحیح تعداد کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ کم از کم پانچ پولیس اہلکار ابھی تک لاپتہ ہیں۔ رند نے تاہم لاپتہ پولیس اہلکاروں کی بازیابی کے بارے میں کوئی بات نہیں کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون و ترجمان شاہد رند کے مطابق فتنہ الخوارج کلیئرنس آپریشن مکمل ہو چکا ہے۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جس کی سرحدیں افغانستان اور ایران دونوں سے ملتی ہیں۔ اس خطے کو حالیہ دنوں میں عسکریت پسندوں اور نسلی بلوچ علیحدگی پسند باغیوں کی طرف سے تشدد میں اضافے کا سامنا ہے۔

شہید آیت اللہ خامنہ ای کی نمازِ جنازہ شہرِ قم میں ادا، لاکھوں افراد کی شرکت

سکیورٹی کے انتہائی سخت اور غیر معمولی انتظامات کیے گئے تھے

قم (ایران)، 7 جولائی (یو این آئی) ایران کے تاریخی اور مذہبی شہر قم میں رہبر اعلیٰ شہید آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی ہے۔ نماز جنازہ میں ملک بھر سے آئے ہوئے لاکھوں سوگواروں، اعلیٰ سرکاری و عسکری حکام، ممتاز مذہبی شخصیات اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق اس موقع پر لبنان کی تنظیم حزب اللہ کے سربراہ حسن نصراللہ کے صاحبزادے بھی جنازے میں شریک ہوئے، جن کی موجودگی کو موجودہ علاقائی صورتحال کے تناظر میں انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ نماز جنازہ کی امامت معروف عالم دین آیت اللہ جوادی آملی نے کروائی۔ خطے کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر شہر قم اور مضافات میں سکیورٹی کے انتہائی سخت اور غیر معمولی انتظامات کیے گئے تھے اور حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات کی گئی تھی۔ جنازے کے شرکا نے مرحوم رہبر کی دینی، علمی، سیاسی اور قومی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ تعزیتی اجتماعات میں ملکی و بین الاقوامی رہنماؤں کی جانب سے ان کی وفات کو ایران اور مسلم امہ کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔

فرانسیسی صدر کے دورے کے دوران شامی

دارالحکومت دمشق میں دھماکے، 18 افراد زخمی

دمشق، 7 جولائی (ایجنسیز) شام کے دارالحکومت دمشق میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے دورے کے دوران ہونے والے دو بم دھماکوں کے نتیجے میں کم از کم 18 افراد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق دھماکوں کے نتیجے میں زخمی ہونے والوں میں 4 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ شامی سرکاری میڈیا کے مطابق دھماکہ اس ہوٹل کے قریب ہوئے جہاں صدر میکرون سول سوسائٹی کے نمائندوں سے ملاقات کر رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق پہلا دھماکہ اس وقت ہوا جب صدر میکرون کا قافلہ ہوٹل سے صدارتی محل کی جانب روانہ ہوا۔ دوسرا دھماکہ ایک ایمبولینس کے قریب ہوا جو موقع پر کھڑی تھی اور جہاں تقریباً دو درجن افراد جمع تھے۔ دھماکوں کے بعد قریبی دکانوں کے پاس سے آگ کے شعلے اور سیاہ دھواں بلند ہوتا دیکھا گیا۔ شامی سکیورٹی فورسز نے واقعے کے ذمہ داروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب فرانسیسی صدارتی دفتر کے مطابق دھماکوں کی آواز میکرون کے قافلے تک نہیں پہنچی اور ان کے ہمراہ موجود صحافیوں نے بھی کسی ہنگامی صورتحال کا مشاہدہ نہیں کیا۔ صدارتی دفتر کا کہنا ہے کہ میکرون نے دن بھر کی اپنی طے شدہ مصروفیات جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایران کا انتقام اَیروشلم کو آزادی دلانے کا اعلان

سابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے قاتلوں کو نہیں چھوڑا جائے گا

تہران، 7 جولائی (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے کہا ہے کہ انتقام کا آخری مرحلہ یروشلم کی آزادی کے ذریعے پورا کیا جائے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ محمد باقر قالیباب نے کہا کہ سابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے قاتلوں کو نہیں چھوڑا جائے گا اور انتقام کا آخری مرحلہ یروشلم کی آزادی کے ذریعے پورا کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ 4 ماہ سے ایرانی عوام امریکہ مردہ باد اور اسرائیل مردہ باد کے نعرے لگا رہے ہیں اور اپنے شہید امام کے قاتلوں سے انتقام کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ باقر قالیباف نے کہا اسلامی ایران پر حملہ کرنے والوں اور اس سرزمین کے شہداء، خصوصاً امت کے رہبر کے قاتلوں کو اپنے اعمال کی قیمت چکانی ہوگی۔ انھوں نے مذاکرات کو ایران کی اس وسیع تر تہذیبی جدوجہد کا حصہ قرار دیا جس کا مقصد استکباری طاقتوں کا مقابلہ کرنا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے ملک بدری کی مہم تیز کردی، 5 روز میں 10 ہزار افراد گرفتار

واشنگٹن، 7 جولائی (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے بڑے پیمانے پر ملک بدری کی مہم تیز کر دی گئی ہے۔ امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ کے مطابق ملک بدری مہم تیز کرتے ہوئے جون کے آخری 5 روز میں 10 ہزار افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ نے بتایا کہ زیرِ حراست افراد کی تعداد تقریباً 39 ہزار ہو گئی۔ امریکی حکام کے مطابق مہم کے تحت قاتلوں، جنسی جرائم، بچوں سے زیادتی، گینگ، دہشت گردوں اور دیگر غیر قانونی مجرم تارکین وطن کو ملک بدر کیا جائے گا۔

چین: 30 سال میں 325 ملین ڈالرز رشوت لینے پر

سابق سرکاری عہدیدار کو سزائے موت سنادی گئی

بیجنگ، 7 جولائی (ایجنسیز) چین کی ایک عدالت نے نانجنگ کے سابق اقتصادی ترقیاتی عہدیدار یانگ یولین کو تقریباً 30 سال کے دوران 325 ملین ڈالرز کی رشوت لینے کے جرم میں سزائے موت سنا دی۔ عدالت نے انہیں رشوت لینے، سرکاری فنڈز میں خرد برد کرنے، رشوت دینے، عوامی رقوم کے غلط استعمال کرنے، اختیارات کے ناجائز استعمال اور منی لانڈرنگ کا بھی مجرم قرار دیا ہے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق 1993ء سے 2023ء کے درمیان یانگ یولین نے منصوبوں کی منظوری، کاروباری سہولت، زمین کی الاٹمنٹ اور سرمایہ فراہم کرنے کے بدلے بھاری رقوم اور قیمتی اثاثے وصول کیے۔ یہ مقدمہ صدر شی جن پنگ کی انسداد بدعنوانی مہم کے تحت سامنے آیا ہے جس کے بارے میں ناقدین کا کہنا ہے کہ اس مہم کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔ عدالت کے مطابق ملزم نے اپنے آخری بیان میں جرم کا اعتراف کرتے ہوئے ندامت کا اظہار کیا تھا۔ مقدمے کی سماعت مارچ اور اپریل میں ہوئی جبکہ عدالت نے ان کی تمام ذاتی جائیداد ضبط کرنے اور رشوت کی مکمل رقم واپس لینے کا بھی حکم دیا ہے۔ حالیہ برسوں کے دوران چین میں بدعنوانی کے مقدمات میں سزائے موت سنانے کا یہ ایک نمایاں کیس بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق اس سے قبل 2021ء میں لائی شیاؤمن اور 2024ء میں لی جیان چنگ کو بھی بدعنوانی کے مقدمات میں سزائے موت دی جا چکی ہے۔

صدر اردوان کا نیٹو سمٹ کے آغاز پر انقرہ میں ٹرمپ کا خیر مقدم

انقرہ/۷ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) ترک صدر رجب طیب اردوآن نے منگل کے روز دارالحکومت انقرہ میں اپنے امریکی ہم منصب ڈونالڈ ٹرمپ کا خیر مقدم کیا، جہاں دو روزہ نیٹو سربراہی کانفرنس کا آغاز ہوا۔ صدر اردوآن نے انقرہ ہوائی اڈے پر ٹرمپ کی آمد پر ان کا بذاتِ خود استقبال کیا۔ بعد ازاں صدارتی کمپلیکس میں ایک باضابطہ استقبال کی تقریب منعقد کی جائے گی، جس کے بعد دونوں صدور علاقائی اور بین الاقوامی امور پر دوطرفہ مذاکرات اور وفد سطح کی ملاقاتیں کریں گے۔ رہنماؤں کی ایک مشترکہ نیوز کانفرنس بھی متوقع ہے۔ منگل کے روز ابتدائی طور پر، امریکی جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے جمہوریہ ترکیہ کے بانی مصطفیٰ کمال اتاترک کے مزار پر حاضری دی۔ کین، جو ایک امریکی وفد کے ہمراہ تھے، نے اتاترک کے مزار پر پھول چڑھانے سے قبل کچھ لمحے خاموشی اختیار کی۔

اسرائیل غزہ میں اپنے جنگی جرائم سے توجہ ہٹانے کیلئے منفی پروپیگنڈا کر رہا ہے؛ ترکیہ

انقرہ/۷ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) ترکیہ نے امریکا سے ایف-35 طیاروں کی خریداری پر اسرائیل کے منفی پروپیگنڈے کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل دیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ترک وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے اس منفی پروپیگنڈے کے لیے دانستہ ایسے نازک وقت کا انتخاب کیا جب امریکا کے ساتھ معاہدہ طے ہونا والا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس منفی پروپیگنڈے سے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور ان کے شریک جرائم ساتھی عالمی توجہ غزہ میں اپنے جنگی جرائم سے ہٹانا چاہتے ہیں۔ جس کے لیے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں۔

چین میں طوفانوں سے کم از کم 15 افراد ہلاک، سینکڑوں زخمی

4,800 مکانات کو نقصان پہنچا اور 22 مکان منہدم ہوگئے

بیجنگ، 7 جولائی (یو این آئی) سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ منگل کو چین کے بعض حصوں میں تباہ کن طوفانوں میں ہلاکتوں کی تعداد 15 تک پہنچ گئی، سینکڑوں زخمی اور 50,000 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات کو منتقل کیا گیا۔ صدر شی جن پنگ نے تمام ممکنہ امکانات کے ساتھ امدادی کارروائیاں کرنے کا حکم دیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی شن ہُوا نے کہا کہ وسطی صوبہ ہوبئی میں طوفانی بارشوں اور آندھی کے باعث کم از کم 11 افراد ہلاک اور 331 زخمی ہوئے۔ شن ہُوا کے مطابق ایک شخص لاپتہ ہے، جبکہ 4,800 مکانات کو نقصان پہنچا اور 22 مکان منہدم ہو گئے۔ ایجنسی نے کہا کہ اس شدید موسمی پیش رفت کی خاص بات اچانک آنا اور مختصر مدت میں آنے والی شدید آندھی تھا۔ جنوبی خطے گوانگشی میں طوفان مائساک سے آنے والی شدید بارشوں اور سیلاب سے کم از کم چار افراد ہلاک ہوئے، 50,000 سے زائد رہائشیوں کی نقل مکانی کی گئی اور آٹھ افراد لاپتہ ہو گئے۔ بند ٹوٹ گیا گوانگشی کے دارالحکومت نانِنگ میں حکام نے موسلا دھار بارشوں کے بعد ایک ذخیرہ گاہ کے بند کے ٹوٹنے پر سیلابی ہنگامی ردعمل کی سطح کو سب سے بلند درجے تک بڑھا دیا۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کی نشر کردہ فوٹیج میں گدلا سیلابی پانی ٹوٹی ہوئی کنکریٹ دیواروں کے درمیان سے زور سے بہتا دکھائی دیا۔ سی سی ٹی وی کے مطابق شی نے امدادی کارکنوں سے ہنگامی کارروائیوں میں تمام ممکنہ امکانات کو بروئے کار لانے کی ہدایت کی اور زخمیوں کے علاج، متاثرہ رہائشیوں کی منتقلی اور امدادی کوششوں کے تقویت دینے پر زور دیا۔ سرکاری میڈیا کی فوٹیج میں امدادی کارکن لائف جیکٹس اور ہیلمٹس پہنے بچ جانے والوں کی تلاش کرتے دکھائی دیے، جبکہ دیگر نے سیلاب زدہ علاقوں تک پہنچنے کے لیے ہوا سے بھر کر چلنے والی کشتیوں کا استعمال کیا۔ ایک دوسرے واقعے میں منگل کی صبح شمال مغربی صوبہ گانسو کے ایک گاؤں میں مٹی کے تودے گرنے سے 33 افراد دب گئے۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی نے کہا کہ 17 افراد کو بچا لیا گیا ہے مگر لرزشِ اراضی کی وجہ نہیں بتائی گئی۔ مقامی حکام نے کہا کہ وہ ابھی بھی پھنسے ہوئے افراد کی تلاش، متاثرہ رہائشیوں کی منتقلی اور ثانوی آفات کو روکنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہے ہیں۔ چین میں قدرتی آفات عام ہیں، خاص طور پر موسم گرما میں، جب بعض علاقوں میں شدید بارشیں ہوتی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com